e-paper www.avadhnama.com
Postal Registration No. GPO.LW/MP-50/2012-14 • RNI No. UPURD/2001/6110
LUCKNOW روزنامہ
اودھ نامہ
avadhnama
قیمت ۳/روپیہ جلد نمبر (۲۳) شمارہ نمبر (۱۸) لکھنؤ، پیر ۱۶-اکتوبر ۲۰۲۳ء، مطابق ۳۰/ربیع الاول ۱۴۴۵ھ صفحات-۸
Rs.3/- Vol- 23 , Issue, 18 Monday , October 16 2023 Pages -8

دہلی-این سی آر میں زلزلے کے جھٹکے

نئی دہلی،15 اکتوبر (یو این آئی) دہلی اور قومی راجدھانی خطہ میں اتوار کو زلزلے کے ہلکے جھٹکے محسوس کیے گئے۔ قومی راجدھانی دہلی، نوئیڈا اور غازی آباد میں زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے۔ ہریانہ کے کئی حصوں میں بھی زمین ہل گئی۔ نیشنل سیسمولوجی سینٹر کے مطابق زلزلے کی شدت ریکٹر اسکیل پر 3.1 ریکارڈ کی گئی۔ زلزلے کا مرکز دہلی سے 30 کلومیٹر جنوب مشرق میں زمین کی سطح سے 19 کلومیٹر کی گہرائی میں واقع تھا۔ اتوار کا دن ہونے کی وجہ سے لوگ گھروں میں محصور تھے، زلزلے کے جھٹکے محسوس ہوتے ہی لوگ گھروں سے باہر نکل آئے۔ واضح رہے کہ اس سے قبل 3 اکتوبر کو دہلی اور قومی راجدھانی خطہ میں زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے تھے۔ اس دن آنے والے زلزلے کی شدت ریکٹر اسکیل پر 6.2 تھی۔ لوگ گھروں سے نکل کر سڑکوں پر نکل آئے لیکن راحت کی بات یہ ہے کہ زلزلے سے کوئی جانی نقصان نہیں ہوا اور نہ ہی کسی قسم کا نقصان ہوا۔

دگ وجے کے نام سے کھڑگے کو لکھا گیا خط وائرل، کانگریس سرگرم

بھوپال،15 اکتوبر (یو این آئی) راجیہ سبھا ممبر پارلیمنٹ اور مدھیہ پردیش کے سابق وزیر اعلیٰ دگ وجے سنگھ کے نام سے کانگریس صدر ملک ارجن کھڑگے کو لکھا گیا ایک مبینہ فرضی خط سوشل میڈیا پر وائرل ہو گیا ہے، جس پر کانگریس سرگرم ہو گئی ہے۔ ایکس پر پوسٹ کرتے ہوئے سمرتی سنگھ نے کہا، بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) جھوٹ بولنے میں ماہر ہے۔ میں نے 1971 میں کانگریس کی رکنیت لی تھی۔ میں کانگریس کی عہدے کے لیے نہیں بلکہ اس کے نظریہ سے متاثر ہو کر شامل ہوا تھا اور میں زندگی کی آخری سانس تک کانگریس میں رہوں گا۔ میں اس جھوٹ کے خلاف پولیس میں شکایت درج کرا رہا ہوں۔ کانگریس کے صدر مسٹر کھڑگے کو سابق وزیر اعلیٰ سمرتی سنگھ کے نام سے لکھا گیا ایک خط سوشل میڈیا پر وائرل ہو گیا ہے، جس میں ٹکٹ کی تقسیم کے بارے میں لکھا گیا ہے۔

غاصب صہیونیوں کی وحشیانہ کارروائی جاری

غزہ پر زمینی حملے کی تیاری، شہری پناہ گاہ کی تلاش میں

10 لاکھ فلسطینیوں کی نقل مکانی، لاکھوں شہری بے گھر، اسرائیل نے غزہ پٹی پر زمینی حملے کا منصوبہ کیا ملتوی، نیویارک ٹائمز کا دعویٰ، غزہ میں مردہ خانے بھر گئے، آنسکریم ٹرک میں رکھی گئی لاشیں، غزہ کو کھائی میں دھکیلا جا رہا ہے، پانی زندگی اور موت کا مسئلہ بن گیا، اقوام متحدہ، اسرائیل کے منصوبے کو ناکام بنا دیں گے: اسماعیل ھنیہ

غزہ (ایجنسی) اسرائیل فورسز نے غزہ میں زمینی حملے کی تیاری کرلی ہے جہاں اقوام متحدہ کے مطابق 10 لاکھ فلسطینی جنگ شروع ہونے کے بعد پہلے ہفتے میں بے گھر ہو چکے ہیں۔ اسرائیل نے اتوار کو غزہ پر زمینی حملے کی تیاری کے لیے بمباری شروع کر دیا۔ اسرائیل اور حماس کے درمیان جاری جنگ میں اب تک 3500 سے زائد افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ درحقیقت فلسطین سے منسلک حماس گروپ کی طرف سے کیے گئے اس حملے میں 1,300 سے زیادہ اسرائیلی ہلاک ہوئے تھے۔ اسرائیل حماس کو نشانہ بناتے ہوئے بڑے پیمانے پر جوابی بمباری کی مہم شروع کی جس کے نتیجے میں غزہ میں 2300 سے زیادہ افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ اسرائیل نے فلسطینی سرزمین کے شمال میں رہنے والے غزہ کے تقریباً 11 لاکھ باشندوں کو خبردار کیا ہے کہ وہ زمینی کارروائی کرنے سے پہلے جنوب کی طرف چلے جائیں، جس کے بارے میں فوج نے اشارہ دیا ہے کہ وہ غزہ شہر پر توجہ مرکوز کرے گی، جو حماس گروپ کی قیادت کی بنیاد ہے۔ اسرائیلی فوج نے کہا کہ غزہ شہر کے رہائشیوں کو جانے میں تاخیر نہیں کرنی چاہیے، لیکن ایک ترجمان نے ہفتے کو ویرگنگ کہا کہ زمینی حملے سے پہلے ان کے پاس جانے کا ابھی وقت ہے۔

اسرائیلی فوج نے اس ہفتے کے آخر میں غزہ پٹی میں زمینی کارروائی کا منصوبہ بنایا تھا، لیکن موسمی خرابی کے باعث اتوار کو اسے پھر ملتوی کر دیا گیا امریکی اخبار نیویارک ٹائمز نے یہ معلومات تین سینئر اسرائیلی فوجی افسران کے حوالے سے اپنی رپورٹ میں دی۔ منصوبے کے مطابق اسرائیلی فورسز کو غزہ شہر پر قبضہ کرنے اور انکلیو کی موجودہ قیادت کو تباہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اس میں ہزاروں اسرائیلی فوجیوں کے ساتھ ساتھ ٹینکوں، ہیپرز اور کمانڈو ٹرک کی شرکت کی امید تھی۔ نیویارک ٹائمز نے حماس کے ایک اہلکار کے حوالے سے خبر دی ہے کہ حماس کے جنگجوؤں اپنی طرف سے غزہ شہر میں کئی چھپی ہوئی زیر زمین سرنگوں سے اپنا جنگ لڑنا کر اسرائیلی فوجیوں پر پیچھے سے حملہ کرنے کا منصوبہ بنا رہے ہیں۔

واہ سعودی ولی عہد! تشدد میں کمی کے خواہش مند ہے محمد بن سلمان

ریاض: (ایجنسی) سعودی ولی عہد محمد بن سلمان نے امریکی وزیر خارجہ انٹونی بلنکن سے ملاقات میں کہا کہ یمنی غریب میں اسرائیل کے فوجی آپریشن روکنے کے لیے کام کرنا چاہیے۔ مالی خبر رساں ادارے کے مطابق امریکی وزیر خارجہ انٹونی بلنکن اسرائیل کے دورے کے بعد سعودی عرب پہنچے اور ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان سے ملاقات کی۔ شہزادہ محمد بن سلمان نے کہا کہ ہم غصہ میں شدید کمی کم کرنے کے خواہشمند ہیں، ہم چاہتے ہیں اسرائیل غزہ کا محاصرہ ختم کرے، فلسطینیوں کو ان کے حقوق ملنے چاہئیں۔ ملاقات میں ولی عہد نے غزہ میں صورت حال کو پرسکون رکھنے، موجودہ کشیدگی کو روکنے اور بین الاقوامی قوانین کا احترام کرنے، صیبت اشیاء اور بحالی کے کاموں پر زور دیا۔ ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان نے امریکی وزیر خارجہ انٹونی بلنکن سے گفتگو میں مزید کہا کہ غزہ میں اسرائیلی فوج کی کارروائیاں بند کروائی اور معصوم لوگوں کی جانیں بچائی جانی چاہئیں۔ ولی عہد محمد بن سلمان نے اس بات پر بھی زور دیا کہ امن کے حصول کو یقینی بنانے کے لیے ناجائز قبضہ ختم کر کے فلسطینی عوام کو ان کے جائز حقوق فراہم کیے جائیں۔

صدر جمہوریہ اور وزیر اعظم نے ڈاکٹر کلام کو خراج عقیدت پیش کیا

نئی دہلی، 15 اکتوبر (یو این آئی) صدر دروپدی مرمو، وزیر اعظم نریندر مودی، چیل ناڈو کے گورنر آر این روی نے اتوار کو سابق صدر اور بھارت رتن اے پی جے عبدالکلام کو ان کی یوم پیدائش پر خراج عقیدت پیش کیا۔ تمل ناڈو کے وزیر اعلیٰ ایم کے اسٹالن نے میزائل مین کلام کو ان کے ایک لائف سائز مجسمے کی نقاب کشائی کر کے خراج عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر ریاست میں مختلف پروگراموں کا انعقاد کیا گیا جس میں تمل ناڈو کے راما تھ پورم ضلع میں ڈاکٹر کلام کے آبائی شہر رامیشورم بھی شامل ہے۔ انڈین آئیبس ریسرچ آرگنائزیشن (اسرو) کے چیئرمین ایس سوما ناتھ نے جزیرے کے شہر میں کلام کی یادگار پر خراج عقیدت پیش کرنے کے بعد میڈیا کو ہتھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ مرمو نے راشٹرپتی بھون میں ڈاکٹر کلام کو خراج عقیدت پیش کیا۔ تصویر شیئر کرتے ہوئے راشٹرپتی بھون نے ایکس پوسٹ میں کہا کہ صدر دروپدی مرمو نے راشٹرپتی بھون میں ہندوستان کے سابق صدر ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام کو ان کی یوم پیدائش پر خراج عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر کلام کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے مسٹر مودی نے ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا کہ سابق صدر ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام کو ان کی یوم پیدائش پر خراج عقیدت پیش کرتا ہوں۔ قوم کے لیے ان کا وژن اور اسے پورا کرنے کی لگن تمام ہندوستانیوں کو متاثر کرتی رہتی ہے۔ مسٹر مودی نے اسکولی طلباء کے ساتھ مل کر راج بھون میں ڈاکٹر کلام کے مجسمہ پر پھول چڑھائے اور ان کی یوم پیدائش کے موقع پر انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ اس دوران مسٹر مودی نے انا یونیورسٹی کیمپس میں ڈاکٹر کلام کے کانسے کے لائف سائز مجسمے کی نقاب کشائی کی اور اسکول کے طلباء کی موجودگی میں ان کی تصویر پر پھول چڑھائے۔ اس موقع پر ریاستی وزیر، پنچایتی کارپوریشن کے میئر آر پریا اور دیگر موجود تھے۔

چھترپتی سمبھاجی نگر میں سڑک حادثہ، 12 عقیدت مند کی موت

ممبئی، 15 اکتوبر (یو این آئی) مہاراشٹر ضلع کے بیجاپور تعلقہ میں سروڈھی ایکسپریس وے پر ایک پرائیویٹ بس کے سڑک حادثہ رونما ہوا جس میں اس اموتی ضلع میں واقع مشہور صوفی سنت سیاٹی بابا کی درگاہ کی زیارت کر کے لوٹ رہے زائرین کی منی بس پلٹ کر کھڑے ٹرک سے ٹکرا گئی جس کے نتیجے میں 12 افراد کی موقع واردات پر ہی موت واقع ہو گئی جبکہ 18 افراد زخمی ہو گئے۔ صدر جمہوریہ دروپدی مرمو، وزیر اعظم نریندر مودی، وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے، مہاراشٹر کے اپوزیشن لیڈران اور دیگر نے حادثے میں مسافروں کی موت پر تعزیت کا اظہار کیا۔ وزیر اعظم نریندر مودی، نے ہر ہلاک شدگان کے لواحقین کو 2-2 لاکھ روپے اور زخمیوں کے لئے 50,000 روپے مالی مدد دینے کا اعلان کیا جب کہ شندے نے مہلک حادثہ میں متاثرین کے لئے 5-5 لاکھ روپے معاوضہ اور سانحہ میں تمام زخمیوں کے مکمل مفت علاج کا اعلان کیا۔ موصلہ اطلاعات کے مطابق، یہ واقعہ کل رات تقریباً ایک بجے یہ حادثہ پیش آیا جب زائرین کی بس واجاپور کے قریب سروڈھی ایکسپریس وے پر چاہلگاؤں ٹول پلازہ کے قریب کنٹری ٹریک سے ٹکرا گئی۔ اس حادثے میں پیچھے بیٹھی اور ایک چار ماہ کا بچہ سمیت بارہ افراد کی موت ہو گئی ہے اور حادثے میں 18 افراد زخمی ہوئے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق تمام مسافر تاک طلبع کے پاٹھاری اور اندر انگر کے رہائشی ہیں۔ زخمیوں کو چھترپتی سمبھاجی نگر اور بیجاپور کے گورنمنٹ میڈیکل کالج اور اسپتال (جی ایم سی ایچ) میں داخل کرایا گیا ہے۔ تازہ ترین اطلاعات کے مطابق زخمیوں میں شامل ایک خاتون اور ایک عمر رسیدہ شخص کی حالت تشویشناک ہے۔

انڈیا کی جیت خواتین کے حقوق کو یقینی بنائے گی: اسٹالن

چنئی،15 اکتوبر (یو این آئی) آنند وک سبھا انتخابات میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کو شکست دینے کے لیے اپوزیشن جماعتوں کے درمیان اتحاد کی اپیل کرتے ہوئے تمل ناڈو کے وزیر اعلیٰ اور ڈی ایم کے صدر ایم کے اسٹالن نے کہا کہ بی جے پی کو فیصلہ کن شکست دینا ہندوستان میں ہر جمہوری قوت کے لیے ایک جائز ضرورت ہے اور انڈیا الائنس کی جیت نہ صرف خواتین کے حقوق کو یقینی بنائے گی۔ ڈی ایم کے کی خواتین ونگ کے زیر اہتمام خواتین کے حقوق کانفرنس میں اپنے خطاب میں مسٹر اسٹالن نے پارلیمنٹ میں منظور شدہ خواتین ریزرویشن بل کو فوری نافذ کرنے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے موجود تمام قائدین سے درخواست کی کہ وہ 2019 سے دکھائے گئے تمل ناڈو ماڈل کی پیروی کرتے ہوئے متحد ہو کر کام کریں تاکہ بی جے پی کو خواتین کے حقوق اور ملک کے لوگوں کے تحفظ کے لیے اقتدار سے ہٹایا جا سکے۔ کانفرنس میں کانگریس لیڈر سونیا گاندھی اور پارٹی جنرل سکریٹری صدر انڈیا الائنس کی کئی سرکردہ خواتین رہنما موجود تھیں۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کے قانون ساز اور اقلیتی خواتین کے لیے ریزرویشن کی کمی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر انہیں اندر وفی ریزرویشن دیا جائے تو وہی پسماندہ اور معاشی طور پر محروم لوگوں کی آواز اسمبلیوں اور پارلیمنٹ میں سنی جائے گی۔

اسرائیل کی جارحانہ دہشت گردی کو روکنے کیلئے بین الاقوامی برادری مؤثر اقدامات کرے: مولانا ارشد مدنی

نئی دہلی،15 اکتوبر (یو این آئی) صدر جمعیۃ علماء ہند و کن رابطہ عالم اسلامی مولانا ارشد مدنی نے کہا کہ جمعیۃ علماء ہند بیت المقدس، فلسطین اور غزہ کے تحفظ کے لئے رنڈوں سے ہر ہونے والی جدوجہد کی حامی رہی ہے وہ آج بھی فلسطین کے ساتھ کھڑی ہے۔ انہوں نے آج یہاں جاری بیان میں کہا کہ اسرائیل ایک غاصب ملک ہے جس نے فلسطین کی سرزمین پر بعض عالمی طاقتوں کی پشت پناہی سے ناجائز قبضہ کر رکھا ہے اور ان کی شہ پر اب اس سرزمین سے فلسطینی عوام کے وجود کو ختم کرنے درپے ہے۔ انہوں نے غزہ پر اسرائیلی فوج کی جارحیت، دھشتانہ حملوں اور ظالمانہ کی شدید مذمت کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ یہ جنگ اسرائیل کی متعفل دہشت گردی کے منصوبوں کا حصہ ہے۔ بلاآخر غزہ کی رنگل کے طور پر فلسطینیوں نے انتہائی جرأت و ہمت کا مظاہرہ کیا (تھک آمد جنگ آیا) اور عام اسرائیل پر ایسا جوابی حملہ کیا جس کا اسرائیل تصور بھی نہیں کر سکتا تھا۔ انہوں نے کہا کہ جمعیۃ علماء ہند غزہ پر حملوں کو انسانی حقوق پر ہونے والا سنگین حملہ تصور کرتی ہے اور اس کی شدید مذمت کرتی ہے افسوس کہ آج دنیا کے دو ممالک بھی اس ظلم پر خاموش ہیں جو عالمی امن و اتحاد کے نقیب ہونے والی اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی حالیہ میٹنگ چند بڑی طاقتوں کی بے حسی کی وجہ سے ناکام ہو گئی، انہوں نے کہا کہ فلسطین کے مسئلہ پر 75 برس سے یہی ہو رہا ہے۔ اس کا جڑ یک پہلو تو یہ ہے کہ اگر کبھی اقوام متحدہ نے کوئی قرارداد منظور بھی کی تو اسرائیل نے اسے تسلیم نہیں کیا اور پوری دنیا خاموش تماشائی بنی رہی یہی وجہ ہے کہ اس مسئلہ کا اب تک کوئی قابل قبول حل نہیں نکل سکا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ دنیا کی بعض بڑی طاقتیں اپنے اپنے مفاد کے پیش نظر مشرق وسطیٰ میں خطرناک کھیل کھیلتی آئی ہیں، جس کی وجہ سے فلسطین کے عوام مسلسل اسرائیل کے ناجائز تسلط اور اس کے ظلم اور بربریت کا شکار ہیں۔ امن کی ہر کوشش کو بھی اسرائیل سبوتاژ کرتا رہا ہے اور 75 برس سے اسرائیل انہیں طاقتوں کے اشارے پر وہ نہ صرف اپنی آبادی کو پھیلا رہا ہے بلکہ ایک ایک کر کے فلسطین کے تمام علاقوں پر قابض ہوتا جا رہا ہے، یہاں تک کہ اردن، گولان پہاڑی وغیرہ پر بھی اس کے قبضہ کو دنیا دیکھ رہی ہے۔ یعنی اہل وطن پر اپنے ہی وطن میں زمین تنگ ہو چکی ہے ایک مدت سے ہے، بات پر بھی سخت افسوس کا اظہار کیا کہ ایک طرف بے گناہ شہری مارے جا رہے ہیں اور دوسری طرف اس پر کارروائیاں، اور ظلم مسلسل کرتا آ رہا ہے۔

گورکھپور کو دو سو 33 سے زائد کروڑ روپے کے پروجیکٹوں کی سوغات

اسمارٹ سٹی کے خواب کو شرمندہ تعبیر کرنے کے لئے سالٹ ویسٹ مینجمنٹ کا اہم کردار: سی ایم یوگی

گورکھپور؛ 15 اکتوبر۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے شاردیہ نوراتر کے پہلے دن اتوار کو گورکھپور میانگر کو 233.20 کروڑ روپے کے ترقیاتی پروجیکٹوں کی سوغات دی اور اس دوران ان کے سامنے گورکھم اور این ٹی پی سی کے ذریعہ سے کوڑے سے بجلی بنانے کے پلانٹ کے قیام کے لئے ایم او یو بھی ہوا۔ وزیر اعلیٰ نے گورکھم اعاطے میں منعقد اتوار کو گورکھم کی 303 ترقیاتی پروجیکٹوں کا سنگ بنیاد و افتتاحی تقریب اور مفاہمتی خطوط پر دستخط تقریب میں کہا کہ شہر ترقی آج کی ضرورت ہے کہ ہندوستان کو دنیا کی بڑی معاشی طاقت بنانے کے لئے شہری ترقیاتی کا اہم کردار ہوگا۔ اس سے لوگوں کو حکومت کی اسکیمات کا فائدہ ملے گا اور بڑے پیمانے پر روزگار کے مواقع پیدا ہو سکیں گے۔ وزیر اعلیٰ نے 189 ترقیاتی کاموں کا سنگ بنیاد و 114 ترقیاتی کاموں کا افتتاح کیا۔ اس دوران ان کے سامنے گورکھم کا مینٹل تھرمل پاور کارپوریشن کے درمیان کوڑے سے بجلی بنانے کے پلانٹ قائم کرنے کے لئے مفاہمتی خطوط پر دستخط بھی ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ اسمارٹ سٹی کے خواب کو شرمندہ تعبیر کرنے کے لئے سالٹ ویسٹ مینجمنٹ کا اہم کردار ہے۔ گورکھپور گورکھم کے این ٹی پی سی کے تعاون سے اس سمت میں بڑا قدم بڑھایا گیا ہے۔ این ٹی پی سی کی طرف سے پلانٹ لگ جانے کے بعد میونسپل پاور کشن کا کوڑا چار کول کی شکل میں بجلی پروڈکشن کا کام ہوگا۔

اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے صفائی، بیداری، ویسٹ مینجمنٹ اور ماحولیاتی تحفظ میں بہترین کردار ادا کرنے والے صفائی ملازمین اور تنظیموں/اداروں کو اعزاز سے نوازا۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ کے سامنے این ٹی پی سی کے الیکٹرک ٹریڈنگ کارپوریشن اور میونسپل کارپوریشن گورکھپور کے درمیان چار کول پلانٹ اور سولر پلانٹ کے قیام کے لیے ایک ایم او یو کا تبادلہ ہوا۔ وزیر اعلیٰ نے صفائی بیداری کے لیے میونسپل کارپوریشن کی صفائی کرنے والی گاڑیوں کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا اور صفائی بیداری سے متعلق میونسپل کارپوریشن کی کتاب اور کینڈر کا اجرا کیا۔ وزیر اعلیٰ نے شاردیہ نوراتر کے موقع پر سبھی کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ ماں بھگوتی درگا کے مختلف روپوں کی 09 دنوں تک پوجا کی جائے گی۔ وجے دشمی انصاف، سچائی اور مذہبی کامیابی کی تاریخ ہے۔ شاردیہ نوراتر کے پہلے دن میونسپل کارپوریشن گورکھپور اور این ٹی پی سی کے درمیان سولڈ ویسٹ مینجمنٹ کے لیے ایک ایم او یو پر دستخط کیے گئے ہیں۔ شہری ترقی کے نقطہ نظر سے یہ ایک بہت بڑا کام ہے۔ اسمارٹ سٹی کے نقطہ نظر سے اس کا ایک اہم کردار ہے۔ میٹروپولیٹن کے تمام سولڈ ویسٹ کو این ٹی پی سی کے ذریعہ لگائے جانے والے پلانٹ میں ٹھکانے لگا کر اس سے چارکول، سی این جی اور بجلی پیدا کرنے کا کام کیا جائے گا۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ میونسپل کارپوریشن گورکھپور کی جانب سے شہری زندگی کو صاف۔ ستھرا اور خوبصورت بنانے اور سالڈ ویسٹ یا کسی بھی قسم کے کچرے کو جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے ویسٹ کو دولت میں تبدیل کرنے کے مقصد سے چارکول پلانٹ قائم کرنے کا اقدام انتہائی قابل تائش ہے۔ یہ گورکھپور ضلع کو اسمارٹ سٹی بنانے میں بڑا رول ادا کرے گا۔ وزیر اعلیٰ نے اس کام کے لیے این ٹی پی سی کا شکریہ ادا کیا۔

بی ایس پی نے چھتیس گڑھ میں مزید چار امیدواروں کا اعلان کیا

بلاس پور، 15 اکتوبر (یو این آئی) بہوجن سماج پارٹی (بی ایس پی) نے اتوار کو چھتیس گڑھ اسمبلی انتخابات کے لیے مزید چار امیدواروں کے ناموں کا اعلان کیا۔ بی ایس پی نے چھتیس گڑھ ریاستی صدر دھنت پرویام نے آج یہ فہرست جاری کی۔ فہرست کے مطابق شرما کھسن کو بلاس پور سیٹ سے امیدوار بنایا گیا ہے۔ لانگ سے ایڈوکیٹ سنتوش مارکنڈے، اتواڑہ سے اندر پرنیا لہرین اور منگلی سے سمارو بھاسکر پارٹی کے امیدوار ہوں گے۔ گیل انڈین، بی ایس پی نے چھتیس گڑھ اسمبلی انتخابات کے لیے 26 سیٹوں پر اپنے امیدواروں کا اعلان کیا تھا۔

واضح رہے کہ چھتیس گڑھ میں 2018 کے اسمبلی انتخابات میں بی ایس پی نے آنجہانی سابق وزیر اعلیٰ اجیت جوگی کی قیادت میں چھتیس گڑھ جنتا کانگریس (جے) کے ساتھ اتحاد کیا تھا۔ ریاست کی 90 سیٹوں میں سے بی ایس پی نے 35 سیٹوں پر اور جی جے (جے) نے 55 سیٹوں پر الیکشن لڑا تھا۔ اتحادی پارٹی نے سات سیٹوں پر کامیابی حاصل کی تھی، جن میں سے جی جے (جے) نے پانچ سیٹیں جیتی تھیں جب کہ بی ایس پی کے پاس دو سیٹیں تھیں۔

چار سو روپے میں گیس سلنڈر، ہر راشن کارڈ پر 5 لاکھ کا بیمہ

بی آر ایس نے انتخابی منشور جاری کر دیا۔ اناپورنا اسکیم کا بھی اعلان

حیدرآباد۔ 15 اکتوبر (یو این آئی) تلنگانہ کی حکمراں جماعت بی آر ایس نے انتخابی منشور جاری کر دیا۔ اس میں کے سی آر بیمہ، لائف انشورنس اسکیم کا اعلان کیا گیا ہے جس میں ہر راشن کارڈ رکھنے والے کے لئے 5 لاکھ روپے تک لائف انشورنس کی سہولت ہوگی۔ تلنگانہ کے 93 لاکھ خاندانوں کو اس سے فائدہ ہوگا۔ ریونت ریڈی کے خطوط پر اس اسکیم پر موثر عمل کے لئے ریاستی حکومت ایل آئی سی کو مکمل پریمیم کی رقم ادا کرے گی۔ راشن کارڈ رکھنے والوں کے لئے ایک اور بڑی اسکیم تلنگانا اناپورنا کا اعلان کیا گیا ہے جس کے ذریعہ 93 لاکھ خاندانوں کے لئے باریک چاول کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا۔ بی آر ایس نے ریونت ریڈی حکومت کی سالانہ رقم 10 ہزار روپے میں اضافہ کرتے ہوئے ہر سال 16 ہزار روپے کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ آئندہ مالی سال کے دوران یہ رقم 12 ہزار روپے ہوگی اور ہر سال اس میں 16 ہزار روپے تک اضافہ ہوگا۔ آسرا پنشن کی رقم -/2016 روپے میں مرحلہ وار طور پر اضافہ کرتے ہوئے اسے 5 ہزار روپے کیا جائے گا۔ معذوروں کے وظیفے -/4,016 روپے کو بڑھا کر -/6,000 روپے کیا جائے گا۔ مرحلہ وار انداز میں یہ اضافہ ہوگا۔ ایل پی جی سلنڈر کی قیمتوں میں مرکز کے اضافہ کے پیش نظر بی آر ایس نے غریب خواتین اور آکریڈیشن رکھنے والے صحافیوں کے لئے 400/- روپے میں سلنڈر فراہم کرنے کا منصوبہ تیار کیا ہے۔ سوبھا کیلکھی اسکیم کے تحت ماہانہ اعزازیہ تین ہزار روپے بڑھایا جائے گا۔ آروگیہ شری اسکیم کے تحت علاج کے لیے رقم کی حد 15 لاکھ روپے کر دی جائے گی جو پہلے 10 لاکھ روپے تھی۔ وزیر اعلیٰ نے مسلسل تیسری میعاد کے لیے برسر اقتدار آنے پر تمام کے لئے اسکیم کے وعدے کی یاد دہانی کروائی۔

www.avadhnama.com
AVADHNAMA
اودھنامہ جہاں نما
لکھنؤ، پیر، ۱۶ اکتوبر ۲۰۲۳ء

غزہ کے لاکھوں شہریوں کو اپنی حفاظت کیلئے شدید جدوجہد کا سامنا

اسرائیل غزہ پر زمینی حملے کی تیاری کر رہا ہے □ فلسطینیوں کی ہلاکتوں میں اضافہ □ اسرائیل کا ایک فضائی حملہ اسرائیل کا ایک فضائی حملہ □ امریکی وزیر خارجہ کی سعودی ولی عہد سے ملاقات □ سعودی عرب اور اسرائیل کے مابین مذاکرات منقطع □ اسرائیلی فورسز کی لبنان میں کارروائی □ چین کی جنگ بندی کے لیے کوششیں □ سلامتی کونسل میں جنگ بندی کی قرارداد کا مطالبہ □ اسرائیل سے غیر ملکیوں کا انخلا

غزہ۔ (ایجنسی)۔ اسرائیلی فورسز غزہ میں حماس کے عسکریت پسندوں کے خلاف بیک وقت زمینی، فضائی اور بحری حملوں کی تیاری کر رہی ہیں۔ دوسری جانب خطے میں امریکی جنگی جہازوں کی تعداد میں بھی اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ غزہ کی وزارت صحت کے مطابق ٹرائی شروع ہونے کے بعد سے اب تک 23 سو سے زائد فلسطینی شہید ہو چکے ہیں جبکہ زخمیوں کی تعداد 9000 سے بھی تجاوز کر گئی ہے۔ اس طرح یہ لڑائی غزہ کی گزشتہ پانچ تنازعات کی نسبت مہلک ترین ثابت ہو رہی ہے۔ ہلاکتوں کی یہ تعداد سن 2014 میں اسرائیل اور حماس کے درمیان ہونے والے تیسرے مسلح تصادم سے بھی زیادہ ہے۔ اقوام متحدہ کے عہدیدار کے مطابق اس وقت 1462 شہریوں سمیت 2251 فلسطینی مارے گئے تھے۔ دوسری جانب اسرائیل کے لیے مصر اور شام کے ساتھ سن 1973 کی یوم کپور جنگ کے بعد موجودہ اقربی سب سے مہلک ہے۔ حماس کے حملوں میں 13 سو سے زیادہ اسرائیلی ہلاک ہو چکے ہیں، جن میں زیادہ تر عام شہری ہیں۔

غزہ کے لاکھوں شہریوں کو خوراک، پانی اور اپنی حفاظت کے لیے شدید جدوجہد کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ دریں اثنا اسرائیل نے غزہ کے شمال میں رہنے والے رہائشیوں کو علاقہ چھوڑنے کے لیے مزید چند گھنٹوں کی مہلت دی ہے۔ جاری ہونے والے اسرائیلی بیان کے مطابق، جو فلسطینی خود کو اور اپنے اہلخانہ کو بچانا چاہتے ہیں، وہ غزہ کے جنوب کی طرف چلے جائیں۔ ایسی اطلاعات بھی ہیں کہ حماس عام شہریوں کو علاقہ چھوڑنے سے روک رہی ہے۔ لاکھوں فلسطینی پہلے ہی غزہ کے شمالی علاقے سے نکل چکے ہیں۔ اسرائیلی زمینی کارروائی سے پہلے مجموعی طور پر دس لاکھ فلسطینیوں کو یہ علاقہ چھوڑنے کا حکم دیا گیا تھا۔

دریں اثنا اطلاعات ہیں کہ سعودی عرب نے سفارتی تعلقات قائم کرنے کے حوالے سے اسرائیل کے ساتھ جاری مذاکرات کا سلسلہ منقطع کر دیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق سعودی عرب نے ایسا غیر پر شدید اسرائیلی فضائی حملوں کی وجہ سے کیا ہے۔ حماس کے حملے سے قبل یہ دونوں ممالک تعلقات معمول پر لانے کے لیے امریکی ثالثی میں ایک تاریخی معاہدے کی جانب بڑھ رہے تھے۔ اسرائیل نے غزہ میں بجلی، پانی اور گیس کی سپلائی منقطع کر رکھی ہے۔

اسرائیلی فورسز نے ہمسایہ ملک لبنان میں متعدد ٹھکانوں کو نشانہ بنایا ہے۔ قبل ازیں لبنان کی سرحد کے اندر سے ایک فیک شان میزائل اسرائیل کی جانب فائر کیا گیا تھا۔ حزب اللہ کے المنار ٹی وی کے مطابق اس حملے میں ایک کاٹیوشا میزائل استعمال کیا گیا تھا، جس کا مقصد سرحد پر ایک اسرائیلی پوسٹ کو نشانہ بنانا تھا۔ حالیہ چند دنوں میں لبنان اسرائیل سرحد پر اسی طرح کے متعدد واقعات رونما ہو چکے ہیں۔ اسرائیل غزہ کے ساتھ ساتھ لبنان سرحد پر بھی اپنی فوجی موجودگی میں اضافہ کر رہا ہے تاکہ کسی ممکنہ حملے کا مقابلہ کیا جا سکے۔

مشرق وسطیٰ کے لیے چین کے خصوصی ایلچی ژوئی جون حماس اور اسرائیل کے درمیان امن مذاکرات کو فروغ دینے کے لیے آئندہ ہفتے اس خطے کا دورہ کریں گے۔ اتوار کو سرکاری نشریاتی ادارے سی سی ٹی وی کے ساتھ ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ یہ تنازعہ مزید گہرا ہونے کے ساتھ ساتھ پھیلنے کا امکان ہے، جو کہ ایک تشویش ناک بات ہے۔ ژوئی نے ہفتے کو چین میں عرب ایک کے نمائندوں سے بھی ایک ملاقات کی تھی۔ مشرق وسطیٰ کے بارے میں چین کے بیانات میں خاص طور پر حماس کا نام ابھی تک نہیں لیا گیا، جبکہ امریکہ، یورپی یونین، جرمنی اور کئی دیگر ممالک دہشت گرد گروپ تصور کرتے ہیں۔

روس نے اقوام متحدہ کی چندروکی سلامتی کونسل سے مطالبہ کیا ہے کہ پیر کے روز ایک ایسی قرارداد کے مسودے پر ووٹنگ کرائی جائے جس میں اسرائیل اور حماس کے درمیان تنازعے میں انسانی بنیادوں پر جنگ بندی کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ اس قرارداد کے مسودے میں شہریوں کے خلاف دہشت گردی اور تشدد کی کارروائیوں کی بھی مذمت کی گئی ہے۔ مسودے میں اسرائیل اور فلسطینیوں کا حوالہ دیا گیا ہے لیکن براہ راست حماس کا نام نہیں لیا گیا۔

جرمنی نے اپنے شہریوں کو فوجی طیاروں کے ذریعے اسرائیل سے نکالنا شروع کر دیا ہے۔ قبل ازیں جرمن ایئر لائن لفتھانزا نے حماس کے راکٹ حملوں کے بعد اپنی تمام پرواز یں منسوخ کرنے کا اعلان کیا تھا۔ جرمنی کے ساتھ ساتھ دیگر یورپی ممالک بھی اپنے شہریوں کو اسرائیل سے نکالنے کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہیں۔ امریکہ پیر کے روز اپنے شہریوں کو ایک بحری جہاز کے ذریعے اسرائیل سے نکالنے ہوئے قبرص پہنچائے گا۔ یہ تمام پیش رفت ایک ایسے وقت میں ہو رہی ہے، جب اسرائیل غزہ میں زمینی کارروائی کا آغاز کرنے والا ہے۔

اسرائیلی حکومت کو غزہ کے لوگوں کو اجتماعی سزا دینا بند کر دینا چاہیے: چینی وزیر خارجہ

بیجنگ، 15 اکتوبر (یو این آئی) چین کے وزیر خارجہ وانگ یی نے اتوار کو شائع ہونے والے تبصرے میں کہا کہ غزہ میں اسرائیل کی کارروائیاں اپنے دفاع کے دائرہ کار سے باہر ہو گئی ہیں اور اسرائیلی حکومت "غزہ کے لوگوں کو اجتماعی سزا دینا بند کر دینا چاہیے۔" العربیہ کے مطابق وزارت خارجہ کی ایک تحریر میں کہا گیا کہ وانگ جنیوا کے ہفتے کے روز اپنے سعودی ہم منصب شہزادہ فیصل بن فرحان کو کال کے دوران تبصرہ کیا، کہا کہ "تمام فریقین کو کشیدگی کو بڑھانے کے لیے کوئی اقدام نہیں کرنا چاہیے اور جلد از جلد مذاکرات کی میز پر واپس آنا چاہیے۔" غیر ملکی رپورٹ کے مطابق اسرائیلی فوج کی طرف سے فضائی بمباری سے اس وقت تک مرنے والے فلسطینی شہریوں کی تعداد 2329 ہو گئی ہے جبکہ 9714 افراد زخمی ہوئے ہیں۔

برطانیہ: فلسطینیوں کے حق میں ریلیاں

ہزاروں افراد شریک □ شمالی انگلینڈ، مانچسٹر، اسکاٹ لینڈ، ایڈنبرا اور دیگر شہروں میں کیا گیا مارچ

لندن۔ (ایجنسی)۔ برطانوی کے دارالحکومت لندن اور دیگر شہروں میں فلسطینوں سے اظہار یکجہتی کے لیے ہزاروں لوگوں نے ریلیاں نکالیں جہاں پولیس نے خبردار کیا کہ اگر کسی نے حماس کے لیے حمایت ظاہر کی تو اسے گرفتاری کا سامنا کرنا ہوگا۔ غیر ملکی خبر ایجنسی اے ایف پی کی رپورٹ کے مطابق ہزاروں کی تعداد میں لوگوں نے فلسطین کے حق میں برطانوی دارالحکومت کے ساتھ ساتھ شمالی انگلینڈ میں مانچسٹر، اسکاٹ لینڈ میں ایڈنبرا اور دیگر شہروں میں مارچ کیا جہاں پولیس کی بھاری نفری بھی تعینات تھی۔ لندن میں مظاہرین برطانوی نشریاتی ادارے (بی بی سی) کے ہیڈکوارٹر کے سامنے جمع ہو گئے جس کے بعد برطانوی وزیر اعظم رشی سوناک کے دفتر کے قریب ریلی نکالی گئی۔ مظاہرین میں سے چند کے ہاتھوں میں فلسطین کے جھنڈے تھے اور متعدد کے ہاتھوں میں پلے کارڈز بھی تھے جن پر لکھا تھا "فریڈم فار فلسطین (فلسطین آزادی چاہتا ہے)، جنگ عالم بند کیا جائے" اور "اسرائیل پر پابندیاں" جیسے نعرے لکھے ہوئے تھے۔ فریڈ ز آف انفارمیشن گروپ کے چیئرمین اسمٰعیل چیل نے دارالحکومت میں ہونے والے مظاہرے میں کہا کہ میرا خیال ہے کہ صرف برطانیہ میں ہی نہیں بلکہ دنیا بھر کے تمام انصاف پسند لوگوں کو کھڑے ہو کر اس پاگل پن کے خاتمے کا مطالبہ کرنا چاہیے۔ چیئرمین اسمٰعیل چیل نے کہا کہ ورنہ اگلے چند دنوں میں ہم تباہی کو سامنے آتے دیکھیں گے۔ واضح رہے کہ یہ ریلیاں ایسے وقت میں نکالی گئی ہیں جب اسرائیل کی غزہ پر کارروائیوں میں شدت آ رہی ہے اور غزہ کی پٹی پر مسلسل گولہ باری کر رہا ہے متوقع زمینی کارروائی کے لیے ہزاروں فوجیوں کو جمع کر دیا گیا ہے۔ گزشتہ ہفتے حماس کی جانب سے اسرائیلی پرحملوں کے نتیجے میں ایک ہزار 300 افراد ہلاک ہو گئے تھے اور سیکڑوں کو یرغمال بنایا گیا تھا۔ لندن میں ریلی سے قبل پولیس سروس نے کہا کہ ایک ہزار سے زائد پولیس اہلکاروں کو تعینات کیا جائے گا۔ رپورٹ کے مطابق جنوب مشرقی انگلینڈ کے شہر سسکس میں شہران نے 22 سالہ خاتون کو حماس کی حمایت میں تقریر کرنے کے شبہے میں گرفتار کر لیا۔

جرمن چانسلر کی دھمکی کے باوجود فلسطینیوں کی حمایت میں جرمنی کے عوام سڑکوں پر نکل آئے

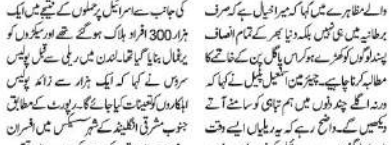

فرینکفورٹ (ایجنسی)۔ شہر فرینکفورٹ میں مظاہرے کے دوران فلسطین کے حامیوں اور جرمن پولیس کے درمیان جھڑپیں بھی ہوئیں اور انسانی حقوق کی حمایت کا دم بھرنے والے اس یورپی ملک میں پولیس نے مظلوم فلسطینیوں کی حمایت کرنے والے کئی مظاہرین کو گرفتار کر لیا۔ جرمنی میں فلسطین کی حمایت میں یہ مظاہرے ایسی حالت میں کئے جا رہے ہیں کہ جرمن چانسلر اولاف شولٹز نے اپنے ملک کی پارلیمنٹ میں بیان دیتے ہوئے تاکید کی تھی کہ فلسطین کی اسلامی مزاحمتی تحریک حماس کی حمایت میں مظاہرہ کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ جرمن چانسلر کا یہ بیان ایسی حالت میں سامنے آیا ہے کہ جرمنی میں گذشتہ ہفتے فلسطینیوں سے یکجہتی کا اعلان کرنے والے مظاہرین نے جرمنی کی پولیس پر نسل پرستی کا الزام ما ئد کیا۔ دنیا کے مختلف مسلم اور غیر مسلم ملکوں میں فلسطینیوں کی حمایت اور غاصب صیہونی حکومت کے مظالم کے خلاف یہ مظاہرے ایسی حالت میں کئے جا رہے ہیں کہ امریکہ، برطانیہ اور غاصب صیہونی حکومت کے حامی یورپی ممالک، غزہ کے مظلوم عوام اور عورتوں اور بچوں کو صیہونی مظالم کے تحت بے تیغ کئے جانے کی بھرپور حمایت کر رہے ہیں۔

اسرائیلی سفارت کار کے مطابق ایران ایک اور جنگی محاذ کھولنے کے لیے شام کے راستے ہتھیار تعینات کرنے کی کوشش کر رہا ہے

ایران کے وزیر خارجہ کی قطر کے امیر سے فلسطین کی صورتحال پر گفتگو

تہران (ایجنسی) اسلامی جمہوریہ ایران کے وزیر خارجہ حسین امیر عبداللہیان نے، جو اپنے چار روزہ علاقائی دورے میں کل قطر پہنچے، امیر قطر شیخ تمیم بن حمد آل ثانی سے ملاقات اور فلسطین کے مظلوم عوام کے خلاف غاصب صیہونی حکومت کے جاری وحشیانہ جرائم کے بارے میں گفتگو کی۔ ایران کے وزیر خارجہ حسین امیر عبداللہیان نے اپنے دورہ قطر میں اسی طرح قطر کے وزیر اعظم اور وزیر خارجہ نیز فلسطین کی اسلامی مزاحمتی تحریک کے سیاسی دفتر کے سربراہ سے بھی ملاقات کی۔ ایران کے وزیر خارجہ نے اس سے قبل عراق، لبنان اور شام کا بھی دورہ کیا اور ان ممالک کے اعلیٰ حکام سے ملاقاتوں میں غاصب صیہونی حکومت کے وحشیانہ جرائم و مظالم کے مقابلے میں مزاحمتی محاذوں کے درمیان اتحاد و یکجہتی کی ضرورت پر زور دیا۔

2 ہم [اسرائیلی] ہیں۔ شام نے گذشتہ ہفتے دمشق اور حلب کے ہوائی اڈوں پر حملے کے بعد الزام لگایا تھا کہ اسرائیل نے شام کی سرزمین پر حملہ کیا۔ شام کی وزارت دفاع نے شہری ہوائی اڈوں پر حملوں کی مذمت کرتے ہوئے ان واقعات کو "دہشت گردانہ حملے" قرار دیا اور "فلسطینی عوام کے خلاف جرائم" پر اسرائیل کی مذمت کی۔ دریں اثناء حماس کے رہنما اسماعیل ھنیہ کی قطر میں تہران کے وزیر خارجہ سے ملاقات کے بعد حماس نے ایران کے ساتھ تعاون جاری رکھنے" پر اتفاق کیا۔ اقوام متحدہ میں ایران کے مشن نے اسرائیل کو خبردار کیا ہے کہ اگر اس نے حماس کے زیر قبضہ غزہ کی پٹی پر زمینی حملہ کیا تو ایران اس کا جواب دے گا۔ ایرانی مشن نے ایکس پر کہا: "اگر ٹرکی صہیبت پر مبنی اسرائیلی جنگی جرائم اور نسل کشی کو فوری طور پر نہ روکا گیا تو صورتحال قابو سے باہر ہو سکتی ہے اور اس کے دور رس نتائج برآمد ہو سکتے ہیں۔ جس کی ذمہ داری اقوام متحدہ، سلامتی کونسل اور ان ریاستوں پر عائد ہوتی ہے جو تحمل کو تباہی کی طرف لے جا رہے ہیں۔" اسرائیل نے عزم کیا ہے کہ راکٹوں کی بوچھاڑ کی مدد سے اسرائیلی قصبوں میں حماس کے بے مثال دراندازی کے بدلے میں وہ اس

برطانیہ: فلسطینی پرچم اٹھانے کو جرم قرار دینے کے مطالبے پر وکلا اور ماہرین کی مذمت

لندن (ایجنسی)۔ انسانی حقوق کے لیے کام کرنے والے معروف وکلا اور این جی اوز نے برطانوی وزیر داخلہ کی جانب سے ملک میں فلسطینی پرچم اٹھانے کو جرم قرار دینے کے مطالبے کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔ ممتاز برطانوی وکیل نے کہا ہے کہ فلسطینی جھنڈا اٹھانا فلسطینی عوام کی بنیادی انسانی حقوق کے لیے جائز جدوجہد اور فلسطین کی تسلیم شدہ ریاست میں رہنے کے حق کے ساتھ یکجہتی کی علامت ہے اور اسے جرم تصور نہیں کیا جانا چاہیے۔ یاسمین فیچل نے عرب نیوز سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ فلسطینی پرچم لہرا کر آپ اپنی تعمردی کے ساتھ ساتھ اپنے خدشات اور خیالات کا اظہار کرتے ہیں اور فلسطینوں اور مصائب کا شکار لوگوں کے لیے حمایت کا اعلان کرتے ہیں جو کہ کوئی جرم نہیں ہے۔ واضح رہے کہ دو دن ہفتے کے اوائل میں برطانوی وزیر داخلہ سویلا برورمین نے سینئر پولیس سربراہوں کو خط لکھ کر کہا تھا کہ فلسطینی پرچم اٹھانا مقبوضہ علاقے کی آزادی کی وکالت کے حوالے سے لگایا گیا نعرہ جرم ہو سکتا ہے۔ منگل کو جاری خط میں انہوں نے کہا کہ یہ صرف حماس کی حامی واضح علامات اور نعرے ہی نہیں ہیں جو باعث تشویش ہیں بلکہ میں پولیس کو اب بات پر غور کرنے کی ترغیب بھی دوں گی کہ انہیں "دریا سے سمندر تک، فلسطین آزاد ہوگا" جیسے نعروں کو اسرائیل کو دنیا سے مٹانے کے دوران خواہش کے اظہار کے طور پر دیکھنا چاہیے اور کیا اس کا استعمال نسلی طور پر بڑھتے ہوئے کیسٹس 5 پبلک آرڈر جرم کے لیے کچھ مخصوص سیاق وسباق میں ہو سکتا ہے۔ یاسمین فیچل نے کہا کہ گزشتہ ہفتے حماس کے اچانک حملے کے جواب میں اسرائیل کی جانب سے غزہ کی پٹی پر گزشتہ آٹھ دنوں سے جاری مسلسل حملوں کے بعد یہ الفاظ اظہار رائے کی آزادی کے حق پر گہرا اثر ڈالتے ہیں جو کہ ایک بنیادی حق ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر لوگ فلسطینی مقصد کی حمایت کرنے والے مارچوں کے دوران پرچم کا استعمال کرتے ہوئے اظہار رائے کی آزادی کا اظہار کرنا چاہتے ہیں تو وہ ایسا کرنے کا حق رکھتے ہیں کیونکہ یہ برطانیہ کے قانون کے مطابق بنیادی حق ہے اور یورپی چارٹر میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ پبلک آرڈر کے لحاظ سے کسی کو مشتعل کرنے کے لیے اسے بھڑکانا پڑتا ہے، قانون توڑنا پڑتا ہے یا کوئی ایسا کام کرنا ہوتا ہے جو غیر قانونی ہو، یہاں جو الزام لگایا گیا ہے وہ یہ ہے کہ جھنڈا لہرانے سے آپ اسرائیلی شہریوں یا اسرائیل کے لیے ہمدردی رکھنے والوں اور یا متبادل طور پر حماس کی حمایت کرنے والوں کو پریشان کریں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ حماس ایک کالعدم دہشت گرد تنظیم ہے لیکن فلسطینی پرچم نہیں ہے۔ وکیل یاسمین فیچل نے مزید کہا کہ بریور میں سرخیاں چاقتی ہیں، اور اس میں کوئی شک نہیں کہ وہ اپنے وجوہیوں سے اس بات کو یقینی بنانے کی کوشش کر رہی ہیں کہ وہ اگلے وزیر اعظم کے طور پر خود کو کھڑا کر سکیں لیکن، بالآخر قانونی لحاظ سے، یہ بہت آسان ہے۔

نواز شریف کی وطن واپسی: مسلم لیگ (ن) کو مینار پاکستان میں 21 اکتوبر کو جلسے کی اجازت

لاہور۔ لاہور کی ضلعی انتظامیہ نے پاکستان مسلم لیگ (ن) کو مینار پاکستان میں 21 اکتوبر کو جلسے کی اجازت دے دی جہاں پاکستانی سابق وزیر اعظم اور پارٹی قائد نواز شریف وطن واپسی کے موقع پر خطاب کریں گے۔ ڈپٹی کمشنر لاہور نے 14 اکتوبر کو جاری خط میں مسلم لیگ (ن) کے ترجمان بلال یاسین کو مخاطب کر کے کہا کہ "منتظمین کی جانب سے کسی قسم کے ناخوش گوار واقعہ پیش آنے کی صورت میں مکمل ذمہ داری لینے کا حلف نامہ جمع کرائے جانے کے بعد جلسہ گاہ کی اجازت دے دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ اور پولیس نے میناد پاکستان لاہور میں عوامی جلسے کے لیے این او سی جاری کرنے کی تجویز دی ہے۔ خط میں کہا گیا کہ یہ اجازت چند شرائط کی بنیاد پر دی گئی ہے، جس میں ہنگامی اخراج کے لیے راستہ اور پولیس سے تعاون شامل ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ آگنی اداروں، مسلح افواج، عدلیہ کے خلاف کوئی تقریر نہیں ہوگی، فائرنگ کسی قسم کے ممنوع نعرے بازی سے گریز کرنا ہوگا۔ اجازت نامے میں کہا گیا کہ مجموعی سیکورٹی صورت حال اور مختلف حلقوں سے موصول ہونے والی جمعیتوں کے پیش نظر پیشگیں کو ایک مرتبہ پھر خبردار کیا جاتا ہے اور ہدایت کی جاتی ہے کہ جب تک جلسہ جاری رہتا ہے اس وقت تک شرکا اور عام عوام کی حفاظت کے لیے جلسہ گاہ کے اندر اور اطراف ضروری اقدامات کیے جائیں۔ ڈان کو اس سے قبل لاہور کے ڈپٹی کمشنر نے تصدیق کی تھی کہ پاکستان مسلم لیگ (ن) نے ریلی کے لیے درخواست دی ہے اور انتظامیہ این او سی جاری کرنے کے بعد کل میں ہے۔ ضلعی انتظامیہ نے ہفتے کو ضلعی امن کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا اور جلسے کے لیے اجازت دے دی ہے۔ قبل ازیں دلان کی صورت حال کا جائزہ لیا۔ خیال رہے کہ مسلم لیگ (ن) کے قائد نواز شریف 2019 میں 7 سالہ سزا کاٹ رہے تھے اور اسی دوران صحت کی خرابی کے بعد عدالت کی اجازت سے علاج کے لیے لندن چلے گئے تھے، جس کے بعد ان کی واپسی نہیں ہوئی بعد ازاں العزیز یہ اور ایون فیلڈ سے متعلق مقدمات کی سماعت میں پیش نہ ہونے پر انہیں اشتہاری قرار دیا گیا تھا۔ پاکستان مسلم لیگ (ن) کے صدر شہباز شریف نے گزشتہ ماہ اعلان کیا تھا کہ نواز شریف 21 اکتوبر کو پاکستان واپس آئیں گے اور پارٹی نے کہا تھا کہ نواز شریف وطن واپسی کے بعد ہر ہم کے حالات کا سامنا کرنے کے لیے تیار ہیں۔ نواز شریف اس وقت سعودی عرب میں ہیں جہاں سے وہ براہ راست وطن 21 اکتوبر کو پاکستان روانہ ہوں گے اور مینار پاکستان لاہور میں جلسے سے خطاب کریں گے۔ ان کی قانونی ٹیم کمانڈ طور پر حفاظتی ضمانت کے لیے اگلے ہفتے درخواست دائر کرے گی۔

غزہ میں مرنے والوں کی تعداد 2300 سے زائد

یروشلم، 15 اکتوبر (یو این آئی) اسرائیلی فوج کی طرف سے فضائی بمباری سے اس وقت تک مرنے والے فلسطینی شہریوں کی تعداد 2329 ہو گئی ہے جبکہ 9714 افراد زخمی ہوئے ہیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ غزہ میں اسرائیلی بمباری سے مرنے والوں کی تعداد 2300 سے زائد ہو گئی۔ پی پی سی کی رپورٹ کے مطابق وزارت صحت کے مطابق اسرائیلی فوج کی طرف سے فضائی بمباری سے اس وقت تک مرنے والے فلسطینی شہریوں کی تعداد 2329 ہو گئی ہے جبکہ 9714 افراد زخمی ہوئے ہیں۔ حماس کی طرف سے اسرائیل میں کیے گئے حملوں میں مرنے والے اسرائیلیوں کی تعداد 1300 سے زائد بتائی جا رہی ہے۔ اسرائیلی فوج نے یہ اعلان کیا ہے کہ وہ غزہ پر زمینی، فضائی اور سمندری حملے کی منصوبہ بندی کر رہی ہے۔ مگر ابھی تک یہ نہیں معلوم کہ یہ سب کب کیا جائے گا۔ پنجر کی رات اسرائیل کے وزیر اعظم بنجامن نیاہو نے ان حملوں کی تیاری کرنے والے فوجیوں سے ملاقات کی ہے۔ ایک ویڈیو ٹویٹ میں دیکھا جا سکتا ہے کہ وہ بلٹ پروف جیکٹ پہنے ہوئے ہیں اور دو فوجیوں سے کہہ رہے کہ کیا آپ اگلے مشن کے لیے تیار ہیں۔ ابھی آگے بہت کچھ ہونے جا رہا ہے۔ رات بھر اسرائیلی فوج کی طرف سے غزہ پر شدید بمباری کا سلسلہ جاری رہا۔ اسرائیل کی طرف سے لاکھوں فلسطینیوں کو شمالی غزہ سے نکلنے کا حکم دیا گیا ہے۔ اسرائیل کی طرف سے غزہ میں زمینی آپریشن شروع کرنے کے امکانات کے بعد ہزاروں فلسطینی غزہ چھوڑ کر جا رہے ہیں۔ اس انخلا سے متعلق اسرائیلی فوج کے ایک ترجمان نے کہا ہے کہ غزہ چھوڑنے والوں کو تین گھنٹوں کے ایک محفوظ رستہ دیا جائے گا۔ تاہم ان شہریوں کو ہر صورت میں مقامی وقت کے مطابق صبح دس بجے سے لے کر دوپہر ایک بجے تک سرحد پار کرنا ہوگی۔ یہ سرحد بیت حنون سے خان یونس کی طرف جاتا ہے۔ ترجمان کے مطابق ان تین گھنٹوں کے دوران اسرائیلی فوج یہاں سے گزرنے والوں پر بمباری نہیں کرے گی۔ ابتدائی طور پر اسرائیل نے 24 گھنٹوں میں غزہ کے شمالی حصے سے شہریوں کو نکلنے کا الٹی میٹم دیا تھا۔ اس وقت اسرائیل نے دوسرے اس مقصد کے لیے وقف کر رکھے تھے۔ ان میں سے ایک رستہ یہی تھا جس کے بارے میں اسرائیلی فوج نے اب تین گھنٹوں کی حد مقرر کی ہے۔ عالمی ادارہ صحت نے انخلا کے اس حکم کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہسپتال میں داخل مریضوں کو وہاں سے زبردستی نکلنے پر مجبور کرنا انہیں سزائے موت دینے کے مترادف ہے۔ اسرائیل کی جانب سے 11 لاکھ افراد کو متوقع زمینی حملے سے قبل وہاں سے نکل جانے کے لیے خبردار کیے جانے کے بعد غزہ کے ہزاروں شہری شمالی علاقے کو چھوڑ کر جا رہے ہیں۔ اقوام متحدہ کی امدادی ایجنسی نے لوگوں کی بڑے پیمانے پر اس نقل و حرکت کو انخلا قرار دیا ہے۔ اسرائیل کے وزیر اعظم نیتن یاہو نے کہا ہے کہ جنگ کا اگلا مرحلہ شروع ہونے والا ہے۔ گذشتہ رات اسرائیلی فوجیوں سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اسرائیلی حکومت غزہ پر زمینی، فضائی اور سمندری حملے کی منصوبہ بندی کر رہی ہے۔ تاہم انہوں نے اس حملے کے لیے کوئی متعین وقت کے بارے میں کچھ نہیں بتایا۔ عالمی ادارہ صحت نے اسرائیل کی طرف سے غزہ کے شہریوں کے انخلا کے حکم کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ یہ مریضوں کو ہسپتالوں سے نکل جانے پر مجبور کرنا انہیں سزائے موت دینے جیسا ہے۔ اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ اب آٹھویں روز میں داخل ہو چکی ہے تو اس جنگ میں دونوں اطراف 3600 سے زائد لوگ مارے جا چکے ہیں۔ اسرائیل میں مرنے والوں کی تعداد 1300 سے زائد جبکہ غزہ میں اسرائیلی فوج کی بمباری سے 2300 سے زائد لوگ مارے جا چکے ہیں۔ اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ وہ جنوبی لبنان میں جمع کے روز بمباری کے نتیجے میں ہلاک ہونے والے فجر رسل ایجنسی رائٹرز کے صحافی کی موت کی تحقیقات کر رہی ہے۔ امریکہ کا کہنا ہے کہ وہ اسرائیل کے لیے دوسرا ایئر کرافٹ بھیج رہا ہے تاکہ اسرائیل مخالف عناصر پر رعب و دبدبہ برقرار رکھا جا سکے۔ امداد کے آنے والے ٹرک راستے کراسنگ کے ذریعے غزہ کی پٹی میں داخل ہونے کے لیے گھنٹوں سے انتظار کر رہے ہیں۔

افغانستان: ہرات میں 6.3 شدت کے زلزلے کے جھٹکے، متعدد افراد زخمی

امریکی جیولوجیکل سروے نے کہا ہے کہ اتوار کے روز 6.3 شدت کے زلزلے نے مغربی افغانستان کو ہلا کر رکھ دیا جب کہ گزشتہ ہفتے آنے والے تباہ کن زلزلے میں ایک ہزار سے زیادہ افراد ہلاک ہوئے تھے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے "اے ایف پی" کے مطابق یو ایس جی ایس نے بتایا کہ زلزلہ صبح 8 بجے کے بعد آیا جس کا مرکز ہرات صوبے کے شہر ہرات سے 33 کلومیٹر شمال مغرب میں تھا۔ اس زلزلے کے 20 منٹ بعد 5.5 شدت کا آفٹر شاک بھی محسوس کیا گیا۔ ریجنل ہسپتال ہرات کے ہیڈ ڈاکٹر عبدالقدیم محمدی نے "اے ایف پی" کو بتایا کہ اب تک 93 افراد زخمی اور ایک جاں بحق شخص کا اندراج کیا گیا ہے۔ نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ حکام نے کہا کہ ابھی تباہی کے بچانے کی تحقیقات کر رہے ہیں۔ ہرات شہر میں موجود "اے ایف پی" کے رپورٹر نے بتایا کہ علاقے میں زلزلوں کا سلسلہ شروع ہونے کے ایک ہفتے بعد بھی زیادہ تر رہائشی رات کے وقت آفٹر شاکس کی وجہ سے گھروں کے گرنے کے خوف کے باعث باہر سو رہے ہیں لیکن کچھ لوگوں نے دوبارہ گھروں کے اندر سونا شروع کر دیا ہے۔ 7 اکتوبر کو ہرات شہر کے اسی حصے میں 6.3 شدت کے ایک اور زلزلے اور آٹھ طاقتور آفٹر شاکس نے مضافاتی علاقے میں مکانات کو زمین بوس کر دیا تھا۔ طالبان حکومت نے کہا کہ گزشتہ ہفتے کے جھٹکوں میں ایک ہزار سے زیادہ افراد ہلاک ہوئے جب کہ عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) نے ہفتے کے آخر میں یہ تعداد تقریباً ایک ہزار 400 بتائی۔ ابتدائی زلزلوں کے بعد اسی شدت کے ایک اور زلزلے میں ایک شخص جاں بحق اور 130 دیگر زخمی ہو گئے تھے جب کہ ہزاروں شہریوں نے خوف کے باعث اپنے گھروں کو چھوڑ دیا اور رضا کاروں نے زندہ بچ جانے والوں کے لیے کھدائی کی تھی۔ زلزلے کے بعد متعدد کے طوفان آنے میں سیکڑوں کو نقصان پہنچا۔ ڈبلیو ایچ او کا کہنا ہے کہ تقریباً 20 ہزار لوگ آفات سے متاثر ہوئے جن میں زیادہ تر تعداد خواتین اور بچوں کی تھی۔ ہزاروں مکین اب اپنے گھروں کے کھنڈرات کے آس پاس رہ رہے ہیں جہاں ایک ہی لمحے میں ایک پورے خاندان کا صفایا ہو گیا تھا۔ چالیس سالہ محمد نعیم نے بتایا کہ گزشتہ ہفتے کے زلزلوں کے بعد ان سے اپنی واحدہ سمیت 12 رشتہ داروں کو کھو دیا۔ ہم یہاں مزید نہیں رہ سکتے، یہاں ہمارا خاندان شہید ہوا، ہم یہاں کیسے رہ سکتے ہیں۔ صحت عامہ کے وزیر قلندر عباد نے کہا کہ ہم جانتے ہیں کہ وہ وہاں ایک ماہ تک خیموں میں رہ سکتے ہیں، لیکن اس سے زیادہ شاید بہت مشکل ہوگا۔

محنت اور صبر سے کامیابی ملے گی: آنندی بین پٹیل

ریاست کی گورنر کی صدارت میں ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام ٹیکنیکل یونیورسٹی میں 'اسٹارٹ اپ سمواد'

لکھنؤ: اتر پردیش کی گورنر اور چانسلر آنندی بین پٹیل کی صدارت میں، یونیورسٹی کے اڈیٹوریم ہب اور آئی۔ہب گجرات کے اشتراک سے منعقدہ اسٹارٹ اپ سمواد 2.0 پروگرام آج ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام ٹیکنیکل یونیورسٹی لکھنؤ میں اختتام پذیر ہوا۔ یوم اختراع اور سابق صدر ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام کے یوم پیدائش کے موقع پر منعقدہ پروگرام میں گورنر نے ان کے مجسمہ پر پھول چڑھا کر انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر مہمان خصوصی کی حیثیت سے گورنر نے اپنے خطاب میں کہا کہ ڈاکٹر کلام کو نوجوانوں پر بڑا اعتماد تھا۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر کلام کے مطابق ہمارے نوجوانوں میں اتنا حوصلہ ہونا چاہیے کہ وہ کچھ کہیں میں یہ کام کر سکتا ہوں۔ یہ جذبہ ہمیں آگے لے جائے گا۔ گورنر نے کہا کہ ایک طرف تو اسٹارٹ اپ انڈیا، اسٹینڈ اپ انڈیا، اٹل انوویشن مشن، میک اِن انڈیا وغیرہ تھی کئی بڑی اسکیمیں اختراعات اور انکیوبیشن کے ذریعے اسٹارٹ اپ کو فروغ دینے کے لیے نافذ کی گئی ہیں۔ پردھان منتری وشوکرما یوجنا کے ذریعے مہارتوں کو مزید مضبوط کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ معیاری اعلیٰ تعلیم کا ہدف باہمی تعاون، تحقیق اور جدت کے ذریعے ہی حاصل کیا جا سکتا ہے۔ گورنر نے کہا کہ آج ہمارا ملک سٹارٹ اپ ایکوسسٹم کو مضبوط بنا کر اور خواہشمند اختراعی کو فروغ دے کر اختراعی ثقافت کی طرف بڑھ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یونیورسٹی کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے طلبا کو ڈاکٹر کلام کی طرح تیار کرے۔ گورنر نے کہا کہ سٹارٹ اپس کا ایسا ماحول بنایا گیا ہے کہ گزشتہ چند سالوں میں ملک میں ایک لاکھ سے زائد سٹارٹ اپ رجسٹرڈ ہو چکے ہیں اور یونی کارن کی تعداد سو سے زائد ہے جس کی وجہ سے روزگار کے مواقع پیدا ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس تناظر میں نوجوانوں کی تربیت کی ذمہ داری تعلیمی اداروں اور ان کے باہرین پر عائد ہوتی ہے۔ گورنر نے کہا کہ ہندوستان کے نوجوانوں پر دنیا کا اعتماد بڑھ گیا ہے۔ زمین سے خلا تک، یہی کنٹرکٹر سے لے کر اے آئی تک بہت سے شعبوں میں نوجوانوں کے لیے سے مواقع پیدا کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پہلے سائنس اور ٹیکنالوجی صرف کتابوں تک محدود تھی، اب یہ تجربات سے آگے بڑھ کر زیادہ سے زیادہ پیٹنٹ میں تبدیل ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اٹل انڈیا، میک اِن انڈیا، ایجیٹل انڈیا جیسی اسکیمیں طلبا کو ہنرمند بنانے اور مطلوبہ قابلیت کے ساتھ نوجوان افرادی قوت پیدا کرنے میں اہم رول ادا کر رہی ہیں۔ اس موقع پر گورنر نے کہا کہ اسٹارٹ اپس کے لیے صبر ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو محنت سے نتائج تک پہنچنا ہوگا۔ محنت سے ہی انسان اور ملک ترقی کر سکتے ہیں۔ وشوکرما یوجنا کا ذکر کرتے ہوئے گورنر نے کہا کہ ہر یونیورسٹی کو پانچ گاؤں کا انتخاب کرنا چاہیے اور وہاں کے لوگوں کو اس اسکیم کے لیے تربیت دینے میں اپنا حصہ ڈالنا چاہیے۔ آر ایشیل اٹیلی جنس کے تناظر میں نئی ٹیکنالوجی کے غلط استعمال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے گورنر نے کہا کہ ٹیکنالوجی کو انسانی فلاح و بہبود کے لیے استعمال کیا جانا چاہیے۔ اس موقع پر گورنر نے یونیورسٹی سے کہا کہ وہ میڈیکل ویلیج گروپس کی خواتین کو رومن چلانے کے لیے ضروری تربیت فراہم کرے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری سوچ اچھی اور مثبت ہونی چاہیے۔ اس موقع پر مہمان خصوصی اور ای ڈی آئی آئی کے ڈائرکٹر جنرل ڈاکٹر سنیل شکلا نے کہا کہ ریاست میں اسٹارٹ اپ ایکوسسٹم کے نتائج دیکھنے کو مل رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نوجوان اب نوکریاں کرنے کے بجائے روزگار فراہم کرنے والے بن رہے ہیں۔ یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر سے پی پانڈے نے کہا کہ عزت مآب گورنر کی رہنمائی میں یونیورسٹی ہر میدان میں ترقی کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ خود انحصار ہندوستان کا راستہ اسٹارٹ اپس سے گزرتا ہے۔ فراہم کی جانے اس دوران گورنر نے یونیورسٹی میں سٹارٹ اپ پر مبنی مختلف سٹالز کا دورہ کیا، جس میں یونیورسٹی کے طلباء کی مدد سے ٹیکنالوجی کے ذریعے مختلف سادہ زرعی آلات، ایپس، ملٹی فنکشنل وہیل چیئرز اور دیگر آلات وغیرہ کا مطالعہ کیا گیا۔ گورنر نے ان اختراعات کو ترغیبات اور اعزازات سے نوازا۔ پروگرام کے دوران، گورنر کی موجودگی میں، انوویشن ہب نے EDII کے تعاون سے کام پر کرکا آغاز کیا۔ اے کے پی یو کے ذریعے کالم پر کرما کے ذریعے ریاست میں اسٹارٹ اپس کی تلاش کی جائے گی۔ اس موقع پر یونیورسٹی کے تمام فیکلٹیز کے ڈینز، اساتذہ، طلباء و طالبات موجود تھے۔

شلپ سماگم میلے کی اختتامی تقریب میں شعراء نے شرکت کی

لکھنؤ: سماجی انصاف اور بااختیار بنانے کی وزارت کے اہلی کاروبیشنوں کے زیر اہتمام شلپ سماگم میلے کے آخری دن شاعروں نے شرکت کی۔ شہ طحلی کے نام سے منعقدہ شاعری کانفرنس میں، ڈاکٹر اطہلیش مشرا، اسٹیشن سکریٹری، ہائیر ایجوکیشن، اتر پردیش حکومت نے، اب دربار میں کمزور اجمد رو رہا ہے، اب اس ملک میں کہاں ہے جھیی متعلقہ سطروں سے حاضرین کو سمجھ کر دیا۔ قاتل کو پھانسی دی جا رہی ہے" دل جیت لیے۔ متاہی شاعر، میرا شرا اسمان نے اپنی سریلی آواز میں آل گڈ ماں آ تا پھر دھرتی پر آئی ہے، اب بے بہار اخلاق کو بچاؤ، کھیتوں اور کھلیانوں کو نظم اور خوبیوں سے بھرے، اب سنہری سچائیں جیسی سطروں کو سنایا۔ پرندہ بیکنج پرمن جو کہ انجنیئر کو چلا رہے تھے، نے لوگوں کو نظریہ انداز میں سوچنے پر مجبور کیا کہ آج کے دور میں حقیقی لیڈر وہ ہے جو پارٹی بدل دے، اور تحکم نہ ملنے پر پارٹی بدل دے۔ مایا نگری ممبئی سے آئے راد جیش کمار نے باپ بیٹی کے رشتے کی ایک انتہائی دل کو چھو لینے والی تصویر پیش کی جس میں لکھا تھا پاپا، اپنی بیٹی سے پیار کرو، بتا دو تم سے کتنی محبت ہے، بیٹی تصویر کی طرح ہے، پاپا اس کا فریم ہیں۔ اس کے بعد اسے زیر بیکٹ نے حب الوطنی سے بھری لائنوں کے ساتھ سامعین سے تالیاں بجائیں جیسے میں ہندوستان ماں کی عزت کو کبھی ضائع نہیں ہونے دوں گا، میں اپنے ترنگے کی توہین نہیں ہونے دوں گا۔ پریاگ راج سے آنے والے ڈاکٹر طلیش گوتم نے آج کے وقت کے لیے لکھا، ہمیں ان قربانیوں کی ضرورت ہے جو ہم نے دی ہیں، ہمیں وہی چاہیے جو ہمارے باپ دادا نے ادا کیا، رام ہر گھر میں ہو، یہ دعا ہے، لیکن ہمیں ایک کی ضرورت ہے۔ بھارت جیسا بھا شاعری سے آشیرواد حاصل کیا۔ میلے کے آخری دن اور نارتری کے پہلے دن لکھنؤ کے لوگوں نے بہت زیادہ خریداری کی۔ وزیر اعظم جناب نریندر مودی کے سب کا ساتھ، سب کا وکاس کے بنیادی منتر پر مبنی، اس میلے کا مقصد 18 ریاستوں کے تقریباً 80 درج فہرست ذات، پسماندہ طبقے اور صفائی ملازمین کو ایک پلیٹ فارم فراہم کرنا ہے تاکہ وہ اپنی مصنوعات کی نمائش کر سکیں۔ فروخت کے لیے ایک پلیٹ فارم مہیا کرنا تھا۔

پروفیسر ملک زادہ منظور احمد-فن اور شخصیات پر سمینار 17 کو

لکھنؤ 15 اکتوبر سدری ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر سوسائٹی کے زیر اہتمام پروفیسر ملک زادہ منظور احمد کی یاد میں ان کے یوم پیدائش کے موقع پر امریکن انسٹی ٹیوٹ آف انڈین اسٹڈیز نزد سن رو ڈ لکھنؤ میں 17 اکتوبر 2023، بروز منگل، بوقت 3 بجے دن پروفیسر ملک زادہ منظور احمد فن اور شخصیت پر ایک پروگرام منعقد کیا جا رہا ہے، جس میں شہر کے ممتاز ادبا و شعرا کی آمد متوقع ہے۔ جس میں خصوصی طور پر سید اطہر نبی ایڈیٹر، ڈاکٹر انیس انصاری، ڈاکٹر شفیق اشرفی، ڈاکٹر پروفیسر رمیش دکشت، ڈاکٹر عبدالقادر، شاہ نگی، ارشد عظیمی، طارق صدیقی، احمد ابراہیم علوی، معید احمد، خالد فتح پوری، نیر عم انصاری، معروف رائے بریلوی، ملک زادہ جاوید، پرویز ملک زادہ، ام پرکاش بیتو، وسیف بابر، بسمل دوبی، منتظم خان، تقاضی ممتاز علی، راجیو پرکاش ساحر، نجمہ آفاقی، ساجدہ صبا، پجاریہ مرید، مہرج حیدر، ڈاکٹر منصور حسن خان، کمیل کاکوروی، ہیم حیدر، یونس سلیم، انور حبیب علوی، طارق خان، ڈاکٹر جمات جاسمی، مجدد اشد خان ندوی، سینئر صحافی قطب اللہ صدیقی انور، ماہ ناز، ڈاکٹر بارون رشید، رضوان فاروقی، سعید پاشی، احمد اللہ صدیقی، ڈاکٹر سیما صدیقی، ماہ یوں چودھری، رضوان فاروقی اور فیج احمد وغیرہ شریک ہوں گے۔

مہاراج اگرسین رام کی اولاد تھے: بابا ہردیو سنگھ

لکھنؤ 15 اکتوبر مہاراج اگرسین کی یوم پیدائش لوک سیوک پریوار مہا سمتی کے ذریعے اس کے ذی ایڈی ہرات کھنڈ گومتی نگر میں دھوم دھام سے منایا گیا۔ پروگرام کے مہمان خصوصی رام منوہر لوہیا یونیورسٹی کے سابق وائس چانسلر مہاراج چمن نے کہا مہاراج اگرسین سدبھاؤنا ان کی بیوی کا نام مہالی ماہوی تا گوتی تھا۔ یہ شادی گلچر اشاسنے رہن تھا۔ جمہوریت میں کامیابی کے لیے تعلیم، علم اور تہذیب ضروری ہے۔ چھتریوں کو اس کے لیے تیار رہنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ چھتریوں نے ہمیشہ اپنی قربانی، اخلاق، انصاف اور بہادری سے سماج کو آگے بڑھایا ہے۔ سماجی خدمت کے علمبردار ہرش ورد سن شاہی انفارمیشن کمشنر یوپی مہمان خصوصی تھے اور سابق آئی اے ایس راگھو نندن رام سنگھ پروفیسر ڈوڈ سنگھ، گورکھپور یونیورسٹی، سابق زراعت ڈائریکٹر شریمتی پوجن سنگھ، شری پرکاش سنگھ وغیرہ نے شمع روشن کر تقریب کا آغاز کیا۔ تقریب کی صدارت کرتے ہوئے مہا سمتی کے صدر بابا ہردیو سنگھ نے کہا کہ مہاراج اگرسین سدبھاؤنا چھتریہ راجہ تھے اور پرشیتر جگوں رام کے بیٹے مہاراج کش کی اولاد تھے۔ آج بھی ان کا نام سب سے زیادہ شاندار مذہبی، ان کا تذکرہ سوشلزم کے ایک روادار اور متاثر کن عظیم انسان کے طور پر کیا جاتا ہے۔ انہوں نے عدم تشدد کا پیغام دیا اور جانوروں پر تشدد پوری طرح مکمل پابندی عائد کی۔ صدر بابا ہردیو سنگھ نے مذکورہ بات مہاراج اگرسین کی زندگی، ان کی سب سے بڑی شراکت اور موجودہ حالات میں اس کی مطابقت کے عنوان سے کرتے ہوئے کہی۔ کمیٹی کے جنرل سکریٹری اندرا من سنگھ نے کہا کہ یقین طور پر مہاراج اگرسین ہی کے نقش قدم پر چل کر ضرورت مندوں اور بے روزگار نوجوانوں اور خواتین کو بیج رنمائی دے کر مناسب طور پر بااختیار بنانے کی قرار داد کو پورا کیا جا سکتا ہے۔ پروگرام کے آخر میں تقریباً ایک درجن چھتریہ خاندان کے بھائیوں کو ان کے بہترین کام کے لیے اعزاز سے نوازا گیا۔

کیف کاکوروی کے انتخاب کلام شعائیں کی رسم اجراء

لکھنؤ 15 اکتوبر: نورالدین احمد کیفی میموریل سوسائٹی کاکوری کی جانب سے جناب غلام مرتضیٰ خالدی کیف کاکوروی مرحوم کے انتخاب کلام شعائیں کی رسم اجراء بمقام رشیدا ردو ری عیش باغ عیدگاہ منعقد ہوئی۔ پروگرام کی صدارت ممتاز سخنوانی و ادیب احمد ابراہیم علوی نے کی۔ پروگرام میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے انجینئر سید محمد شعیب اعزازی سکریٹری اے ایم یو اولڈ بوائز ایسوسی ایشن لکھنؤ و مہمان اعزازی کی حیثیت سے تبسم قدوائی سابق پرنسپل تعلیم گاہ نسواں انٹر کالج و ممتاز معالج ڈاکٹر طارق علوی نے شرکت کی۔ پروگرام کا آغاز محمد حسیب الدین قادری نے تلاوت کلام پاک سے کیا۔ نظامت کے فرائض سوسائٹی کے سکریٹری انور حبیب علوی نے انجام دئے۔ اپنے استقبالیہ خطاب میں کتاب کے مرتب ظرف کاکوروی نے اپنے والد کیف کاکوروی کے بارے میں بتاتے ہوئے کہا کہ ان کو شاعری وراثت میں ملی تھی، زندگی بھر وہ شہرت سے دور رہے لیکن ان کے انتقال کے بعد یہ بہتر سمجھا گیا کہ اردو ادب کے بازوق اور شوقین حضرات بہترین کلام سے کیوں محروم رہیں۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ اس مجموعہ کلام کی انفرادیت یہ ہے کہ اس میں ہر غزل کا ایک عنوان ہے جو کہ دیگر شعراء کے مجموعہ کلام میں نہیں ملتا۔ مولانا خالد رشید فرنگی محلی امام عیدگاہ نے اپنے افتتاحی کلمات میں شعائیں کے مؤلف مجتبیٰ حسین خالدی ظرف کاکوروی کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے اپنے والد کے کلام کو شائع کر کے نیک اور سعادت مند اولاد ہونے کا ثبوت دیا ہے اور شاعری میں روح تصوف پر جو بات ہوئی اس کو مشتہر کیا یہ ایک تعریفی قدم ہے۔ سوسائٹی کے صدر شاہد میں الحید رقندہ عرف ضیا سیاں نے رسم اجراء کے موقع پر بولتے ہوئے غلام مرتضیٰ خالدی کیف کاکوروی کی شاعری کی تعریف کی اور انکے صوفی منش ہونے اور بزرگوں کے احترام اور ان سے عقیدت کا بھی ذکر کیا۔ ضیا میاں نے ان کے متعدد اشعار بھی سنائے۔ اس موقع پر بولتے ہوئے سید محمد شعیب نے کہا کہ اردو ادب و اصناف پر مشتمل ہے نثر اور شاعری۔ نثر اپنے طول اور عرض کے حساب سے یقیناً بہت وسیع ہے لیکن شاعری نے اردو ادب کو جو عروج بخشا وہ بیز کو حاصل نہیں ہوا۔ شاعری قید و بند سے ازاد رہی اور عوام الناس تک پہنچی اور آج اردو ادب زندہ ہے تو اس کی بنیادی وجہ اردو شاعری ہے۔ انہوں نے اپنے خطاب میں شعائیں پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ کیف کاکوروی ایک بہترین شاعر تھے اور ان کا کلام پڑھنے لائق ہے اور ان کے فرزند مجتبیٰ شمسی خالدی ظرف کاکوروی نے ان کا منتخب کلام شائع کر کے اپنے لائق اولاد ہونے کا ثبوت دیا ہے۔ صدر جلسہ احمد ابراہیم علوی صاحب نے اردو کی بقاء کے لئے اردو شاعری و نثر کو محفوظ کرنے پر زور دیا اور اردو سیکھنے کی تلقین کی۔ کتاب کے موضوع پر بولتے ہوئے سہیل کاکوروی نے کیف کاکوروی سے اپنے خاندانی تعلقات کا جذباتی ذکر کرتے ہوئے ظرف کاکوروی کے اس قدم کی تعریف کی انہوں نے اپنے بزرگوں کے کلام کو چھپا کر اسے محفوظ کر دیا۔ رسم اجراء کے بعد معروف شاعر واصف فاروقی کی زیر صدارت ایک شعری نشست کا بھی اہتمام کیا گیا جس کے چند اشعار اس طرح ہیں:

تیرا ہی چرچہ ہے دنیا میں اج بھی اردو
(ڈاکٹر منصور حسن خان)

جو جمع و شام کے لمحے نرالے چھوڑ جاتے ہیں
دلوں میں اپنی یادوں کے اجالے چھوڑ جاتے ہیں
(ڈاکٹر رضوان الرضا رضوان)

کتنا رنگین ہے یہ افسانہ
زندگی مختصر ہے کیا کہئے
(اشعر ملیاوی)

مجھے وجود و عدم کا نہ فلسفہ سمجھاؤ
جو ممتحن ہے وہی ممتحن کے اندر ہے
(کلیل کاکوروی)

وہ یار میرا ترک تعلق میں تھا ماہر
اس جرم سے سو بار اسے میں نے بچایا
(سہیل کاکوروی)

دامن وقت پہ کشیدہ کے خون دل سے چراغ
کہو یہ طرف سے آج اس کی روشنی دیکھیں
(ظرف کاکوروی)

سلامت رہیں یہ خدا سے دعا ہے
چراغ محبت بجھا دینے والے
(نور محمد نجمی لکھنوی)

فیصلے کرتے تھے بستی کے بڑے بوڑھے بھی
گاؤں میں گاؤں کا پردھان نہیں تھا سب کچھ
(واصف فاروقی)

اس موقع پر خصوصی طور سے ڈاکٹر جاوید اقبال صدیقی، ہیوبتی خالدی، سیما خالدی، سید محمد اشرف، رعنا ثریا، خسرو خالدی، ضیاء الدین عباسی، فہد علوی، ڈاکٹر حبیب احمد علوی، مظہر حبیب علوی، اختر حبیب علوی، فہد بن سہیل، عاشق علوی، شاہد علوی، کمال عباسی، انور جمال وغیرہ شامل تھے۔

عدالت کے حکم پر عالیشان گھروں پر بلڈوزر گرجے

فتح پور۔ غازی پور تھانہ کی حدود میں مارگھاٹ اراضی پر ناجائز تعمیرات کے خلاف عدالت کے حکم پر واگزار کرانے کی کارروائی کی گئی۔ انتظامیہ کی موجودگی میں زمین پر بنائے گئے مکانات کو بلڈوزر سے مسمار کر دیا گیا۔ غازی پور قصبے سمور روڈ پر واقع مارگھاٹ کی زمین پر پچھلے کئی سالوں سے لوگوں کا قبضہ تھا۔ بہت سے مٹیلوں نے زمین پر عالیشان مکانات تعمیر کر رکھے تھے بلکہ دیگر نے زمین پر کاشتکاری کی۔ محکمہ ریونیو نے 2013 میں متعدد مرتبہ کیا تھا۔ عدالت نے ہر بلی کا حکم دیا۔ اس معاملے پر ناجائز تعمیرات پر تنقیص مرہوستو نے بتایا کہ 26 روز قبل تجاوزات کے خلاف مہم چلائی گئی تھی اور تین مکانات مسمار کیے گئے تھے اور باقی تجاوزات کرنے والوں کو نوٹس بھی دیے گئے تھے لیکن نوٹس دینے کے باوجود کسی نے تجاوزات نہ کرنے والوں نے مکان خالی نہیں کیا۔ مکانات آج اڈوار ایس ڈی ایم پر بھاکر تریاگی کی قیادت میں ریونیو ٹیم پر پیٹھی، جہاں تجاوزات کرنے والوں میں غیر افرنی کا حامل پیدا ہو گیا۔ انتظامیہ نے جتنی وارننگ دیتے ہوئے تمام مکانات کو خالی کرا لیا۔ جس کے بعد انتظامیہ نے لاکھوں کی لاگت سے بنائے گئے عالیشان مکانات کو بلڈوزر کا کر مسمار کر دیا۔

بزم خواتین کے زیر اہتمام جلسہ پیام انسانیت منعقد

آج 15 اکتوبر کو بزم خواتین کے زیر اہتمام میلاد النبیؐ کے موقع پر بزم کی صدر بیگم شہناز سدرت کی سرپرائی میں جلسہ پیام انسانیت کا انعقاد کیا گیا جس میں محترمہ رومزیہ پرویز سیکیسو، عظمیٰ صدیقی، ڈاکٹر منجو کلا، ڈاکٹر اوشا، ڈاکٹر ریتا، بریگیڈیئر شاہین، بیگم سبیحہ احمد، فوزیہ عباسی، انجم صاحبہ اور انور جہاں صیت خواتین کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت پر روشنی ڈالتے ہوئے معاشرے کے ہر فرد کے ساتھ اخوت اور حسن سلوک اور ان کی ضرورتوں اور جذبات کا احترام کرنے کی بات کہی گئی۔ مقررین نے معاشرے میں تمام مذاہب کے لوگوں کے درمیان یکساں ہم آہنگی، برقرار رکھنے پر بھی زور دیا تاکہ ملک ترقی کی راہ پر گامزن ہو۔ خواتین سے خصوصی اپیل کی گئی کہ وہ خاندان اور پھر معاشرے اور ملک کو متحد رکھنے میں اہم کردار ادا کر سکتی ہیں اور اس کے لیے انہیں خود کو آگے آنا ہوگا۔ آپس میں محبت اور بھائی چارہ پیدا کرنا ہوگا۔ اس پروگرام میں خطاب کرتے ہوئے صدر بیگم شہناز سدرت نے کہا کہ آج کا موضوع لوگوں میں انسانیت کو فروغ دینا ہے جو کہ ہر مذہب میں 90 سال سے کر رہی ہے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی یہی فرمایا تھا کہ لوگوں میں بھائی چارہ بڑھے۔ نبی کے معاشرہ اور خواتین کی مدد بھی کی۔ اللہ نے ہمیں علم و عقیدہ اور اپنی زندگی اچھی گزارنے اور لوگوں کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنے کا حق دیا ہے۔ تشدد اور نفرت کی قرآن میں بھی کوئی جگہ نہیں ہے اور کہا گیا ہے کہ ایک بے گناہ کو قتل کرنا ہے۔ جیسے پوری انسانیت کا قتل۔ ایسی صورت حال میں اسلام میں تشدد، نفرت اور دہشت گردی کی کوئی جگہ نہیں۔ انہوں نے اسرائیل اور فلسطین کے درمیان جاری جنگ کو انسانیت سوز قرار دیا جہاں بے گناہ لوگ مارے جا رہے ہیں اور اسے فوری طور پر رکوانے کے لیے اقوام متحدہ کو مداخلت کرنی چاہیے اور ہمارے نزدیک اظلم و بھی تشدد روکنے کے لیے اپنی سفارتی کوششیں بروئے کار لانی چاہئیں۔ میری ان سے اپیل ہے، تشدد کے مسئلے کا کوئی حل نہیں ہے۔

مسافروں کو بہتر اور محفوظ ریل خدمات فراہم کرنا ریلوے کی اولین ترجیح

گورکھپور، آنند نگر اور نوتنوا اسٹیشنوں پر ٹکٹ چیکنگ مہم

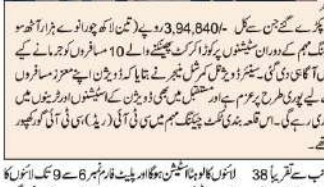

لکھنؤ 15 اکتوبر۔ ڈویژنل ریلوے منیجر آدیہ کمار اور شمال مشرقی ریلوے لکھنؤ ڈویژن کے سینئر ڈویژنل کمرشل منیجر آشوتوش گپتا کی ہدایات پر گورکھپور جن، آنند نگر اور نوتنوا اسٹیشنوں پر مضبوط قلعہ بندی ٹکٹ چیکنگ مہم چلائی گئی۔ اس ٹکٹ چیکنگ مہم میں کل 615 افراد اغیر ٹکٹ/بے قاعدگی سے سفر کرتے ہوئے پکڑے گئے جن سے کل -/3,94,840 روپے (تین لاکھ چورانوے ہزار آٹھ سو چالیس) کرایہ وصول ہوئے۔ ان چیکنگ مہم کے دوران اسٹیشنوں پر کوڑا کرکٹ پھینکنے والے 10 مسافروں کو جرمانے کیے گئے اور مسافروں کو صفائی کے بارے میں آگاہی دی گئی۔ سینئر ڈویژنل کمرشل منیجر نے بتایا کہ ڈویژن اپنے معزز مسافروں کے خوشگوار اور آسان سفر کو یقینی بنانے کے لیے پوری طرح پرعزم ہے اور مستقبل میں بھی ڈویژن کے اسٹیشنوں اور ٹرینوں میں بغیر ٹکٹ مسافروں کے خلاف ایسی مہم جاری رہے گی۔ اس قلعہ بندی ٹکٹ چیکنگ مہم میں ای ٹی آئی (ریلوے) سی ٹی آئی گورکھپور اور قلعہ اور آر پی ایف اہلکار وغیرہ موجود تھے۔

وارانسی۔ شری شوبھن چودھری، جنرل منیجر نارتھرن ریلوے نے کہا کہ ریلوے مسافروں کو بہتر اور محفوظ ریل خدمات فراہم کرنا ریلوے کی اولین ترجیح رہی ہے۔ اسی سلسلے میں، وارانسی یارڈ کو دوبارہ بنانے کا کام آج 15/10/2023 کو مکمل ہوا۔ قابل ذکر کے کہ اس کام کو مکمل کرنے کے لیے 70 دن کا ہدف مقرر کیا گیا تھا لیکن ریلوے کی مضبوط بندھ کمت عملی اور محنت کی وجہ سے یہ کام 45 دنوں میں مکمل کرنے کا وعدہ کیا گیا تھا۔ آج 15/10/2023 کو مقررہ وقت سے پہلے مکمل ہوا۔ اس کام کو 663 روٹ الیکٹریک انٹرلاکنگ کی تصییب شامل ہے جس میں 6 سگنوں میں 283 سگنلز، 214 پوائنٹس، 158 نئے ٹرن آؤٹ یارڈز میں ترمیم اور نارتھرن ریلوے کی جانب سے تقریباً 38 کلومیٹر طویل روٹ انٹرلاکنگ کے ساتھ ٹریک کو جوڑنا شامل ہے۔ ریلوے کے مختلف محکموں کی انتھک محنت، مضبوط بندی اور کوآرڈینیشن جس میں 38 کلومیٹر سے زائد ٹریک کی بچھائی شامل تھا۔ وارانسی جنکشن کے یارڈ کو دوبارہ بنانے کا کام مکمل ہونے سے مسافر اور مال گاڑیوں کی آمد و رفت آسان ہو جائے گی۔ اس کام کے تحت وارانسی جنکشن پر کیے جانے والے ساتھی کاموں اور مسافروں کی سہولیات کی تفصیلات درج ذیل ہیں:- ✖ پلیٹ فارم نمبر 1 سے 4 تک لائنوں کا نارتھ ایسٹرن ریلوے کے بنارس اسٹیشن سے براہ راست رابطہ ہوگا، پلیٹ فارم نمبر 1 سے 5 تک کی لائنوں کا براہ راست رابطہ اوما اسٹیشن سے ہوگا اور پلیٹ فارم نمبر 6 سے 9 تک لائنوں کا شیڈیو پر سے براہ راست تعلق ہوگا۔ اسٹیشن، جنکشن و سگنل کو آسان بنائے گا۔ دو نئے پلیٹ فارم اور آٹھ پلیٹ فارم کی لمبائی میں اضافہ آپریٹنگ کو تیز کرے گا۔ وارانسی یارڈ کو دوبارہ بنانے کا بہت انتظار کا کام آج 15/10/2023 کو مکمل ہوا۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ اس کام کو مکمل کرنے میں 70 دن کا وقت لگا تھا لیکن ریلوے کا کام کی مضبوط بند سکت عملی اور محنت کی وجہ سے یہ کام 01/09/2023 سے 15/10 کی نصف شب تک صرف 45 دنوں میں مکمل کرنے کا وعدہ کیا گیا تھا۔ کیا گیا اور انتھک کوششوں سے یہ کام آج دوپہر 15/10/2023 کو مقررہ وقت سے پہلے مکمل ہو سکا۔ کام میں ایک بہت بڑا 663 روٹ الیکٹرانک انٹرلاکنگ کی تصییب شامل ہے جس میں 283 سگنلز، 214 پوائنٹس کے ساتھ 6 سگنوں میں کام کرنا، 158 نئے ٹرن آؤٹ یارڈز میں ترمیم اور ریلوے کی جانب سے تقریباً 38 کلومیٹر کے روٹ انٹرلاکنگ کے ساتھ ٹریک کو جوڑنا کام شامل ہے۔ ریلوے کے مختلف محکموں کی انتھک محنت، مضبوط بندی اور کوآرڈینیشن جس میں 38 کلومیٹر سے زائد کا نئی ٹریک بچھانا شامل تھا۔ وارانسی جنکشن کے یارڈ کو دوبارہ بنانے کا کام مکمل ہونے سے مسافر اور مال گاڑیوں کی آمد و رفت آسان ہو جائے گی۔ اس کام کے تحت وارانسی جنکشن پر کیے جانے والے ساتھی کاموں اور مسافروں کی سہولیات کی تفصیلات درج ذیل ہیں:- ✖ پلیٹ فارم نمبر 1 سے 4 تک لائنوں کا نارتھ ایسٹرن ریلوے کے بنارس اسٹیشن سے براہ راست رابطہ ہوگا، پلیٹ فارم نمبر 1 سے 5 تک کی لائنوں کا براہ راست رابطہ اوما اسٹیشن سے ہوگا اور پلیٹ فارم نمبر 6 سے 9 تک لائنوں کا شیڈیو پر سے براہ راست تعلق ہوگا۔ اسٹیشن، جنکشن و سگنل کو آسان بنائے گا۔ دو نئے پلیٹ فارم اور آٹھ پلیٹ فارم کی لمبائی میں اضافہ آپریٹنگ کو تیز کرے گا۔ وارانسی یارڈ کو دوبارہ بنانے کا بہت انتظار کا کام آج 15/10/2023 کو مکمل ہوا۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ اس کام کو مکمل کرنے میں 70 دن کا وقت لگا تھا لیکن ریلوے کا کام کی مضبوط بند سکت عملی اور محنت کی وجہ سے یہ کام 01/09/2023 سے 15/10 کی نصف شب تک صرف 45 دنوں میں مکمل کرنے کا وعدہ کیا گیا تھا۔ کیا گیا اور انتھک کوششوں سے یہ کام آج دوپہر 15/10/2023 کو مقررہ وقت سے پہلے مکمل ہو سکا۔ کام میں ایک بہت بڑا 663 روٹ الیکٹرانک انٹرلاکنگ کی تصییب شامل ہے جس میں 283 سگنلز، 214 پوائنٹس کے ساتھ 6 سگنوں میں کام کرنا، 158 نئے ٹرن آؤٹ یارڈز میں ترمیم اور ریلوے کی جانب سے تقریباً 38 کلومیٹر کے روٹ انٹرلاکنگ کے ساتھ ٹریک کو جوڑنا کام شامل ہے۔ ریلوے کے مختلف محکموں کی انتھک محنت، مضبوط بندی اور کوآرڈینیشن جس میں 38 کلومیٹر سے زائد کا نئی ٹریک بچھانا شامل تھا۔ وارانسی جنکشن کے یارڈ کو دوبارہ بنانے کا کام مکمل ہونے سے مسافر اور مال گاڑیوں کی آمد و رفت آسان ہو جائے گی۔ اس کام کے تحت وارانسی جنکشن پر کیے جانے والے ساتھی کاموں اور مسافروں کی سہولیات کی تفصیلات درج ذیل ہیں:- ✖ پلیٹ فارم نمبر 1 سے 4 تک لائنوں کا نارتھ ایسٹرن ریلوے کے بنارس اسٹیشن سے براہ راست رابطہ ہوگا، پلیٹ فارم نمبر 1 سے 5 تک کی لائنوں کا براہ راست رابطہ اوما اسٹیشن سے ہوگا اور پلیٹ فارم نمبر 6 سے 9 تک لائنوں کا شیڈیو پر سے براہ راست تعلق ہوگا۔ اسٹیشن، جنکشن و سگنل کو آسان بنائے گا۔ دو نئے پلیٹ فارم اور آٹھ پلیٹ فارم کی لمبائی میں اضافہ آپریٹنگ کو تیز کرے گا۔ وارانسی یارڈ کو دوبارہ بنانے کا بہت انتظار کا کام آج 15/10/2023 کو مکمل ہوا۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ اس کام کو مکمل کرنے میں 70 دن کا وقت لگا تھا لیکن ریلوے کا کام کی مضبوط بند سکت عملی اور محنت کی وجہ سے یہ کام 01/09/2023 سے 15/10 کی نصف شب تک صرف 45 دنوں میں مکمل کرنے کا وعدہ کیا گیا تھا۔ کیا گیا اور انتھک کوششوں سے یہ کام آج دوپہر 15/10/2023 کو مقررہ وقت سے پہلے مکمل ہو سکا۔ کام میں ایک بہت بڑا 663 روٹ الیکٹرانک انٹرلاکنگ کی تصییب شامل

حماس اور ہندوستانی دانشور

ڈاکٹر سلیم خان

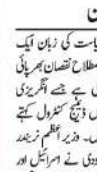

سیاست کی زبان ایک اصطلاح نقصان بھرپائی کی ہے جسے انگریزی میں ڈیمیج کنٹرول کہتے ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے اسرائیل اور فلسطین کی جنگ پر ردعمل کا اظہار کرنے میں جس احتیاط سے کام لیا وہ اسی نقصان کی بھرپائی کے لیے بذات خود ایک کوبک ہفتہ انتظار کرتا پڑا۔ اپنے پہلے ردعمل میں وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جایسوال نے آر ٹی آئی کو اسرائیل پر حماس کے ذریعہ کئے گئے حملے پر برقانگ کے دوران ہندوستان کے بریر موقف کو دہراتے ہوئے کہا کہ اسرائیل اور فلسطین کو پرامن بقائے باہمی کے ساتھ رہنا چاہئے۔ وزارت خارجہ کے ترجمان نے کہا کہ ہندوستان نے ہمیشہ پرامن بقائے باہمی والی ایک خودمختار فلسطینی ریاست کے قیام کی خاطر اسرائیل کے ساتھ براہ راست مذاکرات کو بحال کرنے کا حامی رہا ہے۔ اس بیان سے ان اندھے بھکتوں کو مایوسی ہوئی جو اسرائیل کے ذریعہ فلسطینی باغیوں پر سفاکانہ ہستی سے مٹانے کا خواب دیکھ رہے ہیں۔

انتخاب کے اس موسم میں جبکہ بی جے پی کی حالت ویسے بھی پتلی چل رہی ہے اپنے بھکتوں کی خوشنودی کے لیے وزارت خارجہ سے یہ ضرور کہلوایا گیا کہ ہندوستان حماس کی اس کارروائی کو دہشت گردانہ حملوں کے طور پر دیکھتا ہے۔ ایسے وزیر اعظم کے بدلے میں حماس کے حملے کو دہشت گردانہ کہہ کر مذمت کرنے کے بعد اسرائیل سے یکجہتی نے وزارت خارجہ کے ہاتھ باندھ دیئے تھے۔ وزیر اعظم اگر اپنی چوپٹی بند رکھتے تو شاید یہ بیان اور بھی زیادہ متوازن ہوتا۔ یاد کیجئے جب وزیر اعظم مودی کی اسرائیل بیٹھن پر بے ساختہ تھپکتے پر تبصرہ کرنے کے لیے کہا گیا تو یہ کہہ کر ٹال دیا گئے کہ وہ اپنے آپ میں کافی ہے اور اب کسی وضاحت کی ضرورت نہیں ہے۔ وہ چاہے جو کچھ کہہ سکتے تھے کہ سفارتی معاملات میں ایسا ناممکن نہیں کیا جاتا اس لیے ایسی نوٹنکی پر تبصرہ ضروری نہیں ہے۔ ایسا کہنے پر جیسے نہیں کہ سنجیدہ بھکت کی طرح ارندم یاجی کو بھی جنگل کی سانحوں کے پیچھے چھپنے دیا جائے کیونکہ مودی اور شاہ کا کام کرنے کا یہی طریقہ کار ہے۔

وزیر اعظم کی بیجھڑی تو یہ ہے کہ انہوں نے حماس کے حملے سے پہلے اور بعد ممن کی بات کہہ دی مگر ہندوستان کے اندر دانشوروں کی ایک بہت بڑی تعداد ایسی ہے جو کھوگوں وجوہات کی بنیاد پر حماس کو دہشت گرد سمجھتی ہے۔ اس کی کئی وجوہات ہیں۔ اس میں سب سے پہلا سبب تو یہ ہے کہ وہ اپنی محدود معلومات کے سبب فلسطین اور حماس کی تاریخ کے بارے میں بہت کم جانتے ہیں۔ جنگ آزادی سے متعلق عالمی اصول وضوابط کا انہیں اور کچھ نہیں ہے۔ ان کے اوپر عدم تشدد کا بھوت سوار ہے اور فلسطین کے حالات کو ہندوستان کے حالیہ تناظر میں دیکھتے ہیں۔ ان سارے نکات پر تفصیل کے ساتھ گفتگو ہونی چاہیے۔ فلسطین دراصل ہندوستان کی مانند کوئی آزاد و خودمختار ملک نہیں ہے۔ اسرائیل اس کے پڑوس میں موجود پاکستان کی طرح کوئی مقابلہ ملک نہیں ہے۔ اس کے باوجود اگر حکومت ہند کا سرجیکل اسٹرائیک دہشت گردی نہیں بلکہ انتقامی کارروائی تھا تو حماس کا حملہ دہشت گردی کیسے ہوگیا؟ مگر میں تھس کر مارنا کا نعرہ لگا کر انتخابی مہم چلانے والے وزیر اعظم کو ایسا وہ ہر معیار اختیار کرنے سے گریز کرنا چاہیے۔

فلسطین کی حالت آج سے 76 سال پرانے ہندوستان کی سی ہے۔ اس وقت وطن عزیز پر برطانوی یونین جیک لہرا تھا کیونکہ یہ ملک گریٹ برٹن کی لوٹ مار بادیات کا ایک حصہ تھا۔ ملک کے اندر آزادی کی تحریک کی طرح سے چل رہی تھی۔ ایک طرف گاندھی جی عدم تشدد کی بنیاد پر کر یا مرا اور بھارت چھوڑو جیسے نعرے لگا کر جنگ آزادی چھیڑے ہوئے تھے دوسری طرف سبھاش چندر بوس آزاد ہند فوج بنا کر جرمنی اور جاپان کی مدد سے مسلح جنگ چھیڑے ہوئے تھے۔ سوال یہ ہے کہ کرسیاں چندر بوس کا برطانوی استعمار کے خلاف جرمنی و جاپان سے تعاون و اشتراک مناسب تھا تو حماس کا ایران و شام سے مدد لینا کیونکر غلط ہوگیا؟ دنیا کے دامور کے ذریعہ مکوست برطانیہ سے معافی مانگ کر غاصبوں کے تلوے چاٹنے والے کو اپنے لیے نمونہ سمجھنے والا سنگھ پریوار حماس کی طرح جدوجہد نہیں کھوسکتا۔ ہندوستان سے بھی اگر دہشت گردوں سے دور رکھیں، جو آپ کو ڈھال کے طور پر استعمال کر رہے ہیں۔ آپ شہر میں تب ہی واپس آسکیں گے، جب اگلا بیان جاری کرکے، آپ کو شہر میں داخل ہونے کی اجازت دی جائے گی۔" جن اہالیان غزہ کو اپنے علاقے سے منتقل ہونے کا حکم صادر کیا گیا ہے، ان کی تعداد گیارہ لاکھ کے قریب ہے۔ انھیں چوبیس گھنٹے میں اپنے گھروں کو چھوڑنے کو کہا گیا ہے۔ یہ بیان جنگ غزہ کی بنیاد بن گیا ہے۔ نہیں یہ بلکہ اسرائیلی وزیر اعظم نے بھی غزہ پر حملے کی دھمکی دیتے ہوئے وارننگ دی تھی کہ فلسطینی غزہ کو خالی کردیں۔ قابض ریاست کی اس حرکت پر بڑی طاقتوں نے کوئی اعتراض نہیں کیا۔ غزہ کے شہریوں کو اپنے گھروں کو چھوڑ کر دوسری جگہ جانے کا حکم صادر کرنے والی غاصب اسرائیلی ریاست کے باشندے خود اپنے اور وطن مالوف کیوں نہیں واپس چلے جاتے ہیں، جہاں سے وہ آکر زبردستی فلسطینیوں کی زمین پر قبضہ کرکے بسے ہوئے ہیں۔ اگر وہ اپنے ملکوں کو واپس چلے جاتے ہیں، تو ہمیں مسئلے سے مشرق وسطیٰ کا پورا خطہ دوچار ہے، وہ ختم ہوجائے گا اور مشرق وسطیٰ مامون ہوجائے گا۔

اقوام متحدہ نے قابض اسرائیل سے مطالبہ کیا ہے کہ غزہ سے شہریوں کے انخلا کا آئی ظلم واپس لے؛ کیوں کہ اس کے چتھاڑ کوئی نتائج ہوں گے۔ خبر رساں ادارے "العربیہ" کے مطابق، سعودی دفتر خارجہ نے بروز: جمعہ، 13 / اکتوبر کو بیان میں کہا ہے کہ "غزہ کے باشندوں کو پروقار زندگی کے بنیادی تقاضوں سے محروم کرنا، بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی ہے۔ اس سے غزہ کو درپیش المیہ اور بحران زیادہ گہرا اور دھماکہ خیز ہوجائے گا۔" بیان میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ "سعودی عرب کا مطالبہ ہے کہ غزہ کی آبادی کو بنا کسی ختم کی جائے، زخمی شہریوں کو وہاں سے نکالا جائے۔ بین الاقوامی انسانی قانون، عالمی روایات اور ضوابط کی پابندی کی جائے۔ اردن کے شاہ عبداللہ نے بروز: بدھ، 12 / اکتوبر کو اپنی نئی

> وطن عزیز میں کئی دانشور حماس کا موازنہ سنت ہنومان والے سے کرتے ہیں۔ ان کا دعویٰ ہے کہ جس طرح اندرا گاندھی نے اپنے سیاسی فائدے کے لیے خالصتان کی تحریک کو آلۂ کار بنایا اسی طرح شیخ حسینہ یا ہونے حماس کو استعمال کیا۔ اس سے بڑی احمقانہ بات کوئی نہیں ہوسکتی۔ حماس کے بانی شیخ یٰسین کو اسرائیل نے ٹارگیٹ کلنگ کے ذریعہ شہید کیا۔ اس کے بعد حماس کے سربراہ عبدالعزیز رنتیسی کو بھی اسی طرح شہید کیا گیا۔ کیا کوئی اپنے آلۂ کار کو یکے بعد دیگرے اس طرح موت کے گھاٹ اتارتا ہے اور اس کے باوجود وہ تحریک جاری وساری رہ سکتی ہے۔ حماس غزہ میں حکومت کر چکی ہے۔ پی ایل اے کے انتقال پر ملال کے بعد حماس مغربی کنارے میں بھی بے حد مقبول ہوچکی ہے۔ اسی لیے پچھلے نو سالوں سے فلسطین میں انتخاب کو ٹالا جارہا ہے تاکہ حماس کو اقتدار میں آنے سے روکا جاسکے۔ سچ تو یہ ہے حماس فی الحال فلسطینیوں کی نمائندہ تحریک ہے۔ اس لیے اسے داعش کی مانند کوئی دہشت گرد گروہ قرار دینا سراسر حماقت ہے۔

حماس کے تازہ حملے کا موازنہ پلوامہ سے کرکے کچھ لوگ اسے یٰسین یا ہوکی کارستانی قرار دیتے ہیں۔ ان کا خیال ہے چونکہ یا ہو کی مقبولیت یٰسین ملک کی طرح بہت کم ہوگئی تھی اس لیے اسی نے یہ حملہ کروا کر سیاسی فائدہ اٹھایا۔ ایسا کہنے والوں کو معلوم ہونا چاہیے کہ یا ہو کو دہشت گرد ظہرا رہے ہیں۔ عبرانی ویب سائٹ کے ذریعہ شائع ہونے والے ایک سروے بار کے مطابق 94 فیصد اسرائیلیوں کے خیال میں حکومت جنوبی بستیوں کے دفاعی نظام کے خاتمے کی ذمہ دار ہے۔ 67 فی صد جواب دہندگان نے کہا کہ موجودہ جنگ کی ناکامی 1973 میں 6 اکتوبر کے دن "جنگ (اکتوبر جنگ) کی ناکامی سے زیادہ ہے۔ سروے کے مطابق 84 فی صد صہیونیوں کا خیال ہے کہ اقتصام ریگیڈ نے طوفان الاقصیٰ کے پیچھے حماس کی منظم اور مربوط سکت عمل ہے۔ اسرائیلیوں میں سے 56 فی صد کا خیال ہے کہ وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو کو اپنے اقتصام پر اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دینا چاہیے۔ بن یامین نیتن یاہو اتنا بڑا بیوقوف تو نہیں ہے کہ اپنے ہاتھوں سے اپنی طرح کا ایسا سامان کرے۔

اسرائیل کے اس تازہ ترین سروے میں اقتصام ریگیڈز کے ذریعہ ہونے والے حملے کو پسپا کرنے میں ناکامی کے بعد قابض حکومت اور کیبوٹی اداروں پر گوئی میں عدم اطمینان ظاہر کیا گیا ہے۔ سروے کے مطابق حالیہ حملے کے بعد 92 فی صد اسرائیلیوں کی آکثریت خوف اور گھبراہٹ میں مبتلا ہے، ان میں سے ایک تہائی "بہت زیادہ خوفزدہ" ہیں۔ ایسے امریکہ اور یورپ کی شہریت رکھنے والے یہودیوں کا اسرائیل سے خروج لازم ہے۔ خبر یقیناً اندوہناک ہے کہ غزہ کی پٹی پر مسلط ہونی جارحیت کے فاضوں بموں سے شہید ہونے والے فلسطینیوں کی تعداد 1900 تک پہنچ گئی ہے جن میں 614 بچے اور 370 خواتین شامل ہیں۔ اس کے باوجود حماس کو بدنام کرنے کی خاطر فیک ویڈیوز چلائی جارہی ہیں۔ اس پر خود بائیڈن کو اپنا بیان واپس لے کر شرمندہ ہونا پڑا ہے۔ اس کے ساتھ اسرائیلی بمباری نے 24 گھنٹوں کے دوران غزہ کی شمالی پٹی میں کم از کم 13 اسرائیلی اور غیر فلسطینی یرغمالیوں کی ہلاکت کا سبب بنی۔

اس دوران حماس کے عسکریت پسندوں نے بھی غزہ کی سرحد کے قریب اسرائیلی برادر پور پر یلغار اور راکٹوں کی بوچھاڑ کرکے 200.1 سے زیادہ افراد کو موت کے گھاٹ اتار دیا۔ اس میں اسرائیلی فوج کے پانچ انفنٹری بریگیڈز میں سے ایک کے کمانڈر کرنل یوناتن اسٹین برگ کو بھی ہلاک کردیا۔ یہ تیسرا فوجی جنرل ہے۔

متبوعہ فلسطینی علاقوں میں انسانی حقوق سے متعلق اقوام متحدہ کی نمائندہ فرانسکا البانیسی نے اسرائیلی حملوں پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ "مقبوضہ غزہ کی پٹی کی آبادی ایک بڑا حصہ تباہی کا شکار ہے اور انہیں اسرائیل کی طرف سے اجتماعی نسل کشی کا سامنا ہے۔ البانیز کے مطابق غزہ میں فلسطینی آبادی کے ایک بڑے حصے کو موت کے سپرد کرنے کے تحت ختم کیا جارہا ہے۔ یہ ایک بدترین درندگی ہے"۔ اسرائیل کی طرف سے غزہ کو پانی، بجلی، خوراک اور دیگر بنیادی سہولیات کی فراہمی بند کرنے کے فیصلے پر تبصرہ کرتے ہوئے اقوام متحدہ کے رپورٹر نے زور دیا کہ غزہ کی محصور آبادی کو بھوکا مارنا اور انہیں ضروریات زندگی سے محروم کرنا جنگی جرائم میں سے ایک انسانیت کے خلاف جرم ہے۔ اسرائیل اور حماس فی الحال حالت جنگ میں ہیں۔ اس میں اقوام ہمیشہ ایک فریق کی جانب سے نہیں ہوسکتا۔ اس سے قبل اسرائیل اقدامات کرتا تھا اور فلسطینی مدافعت کرتے تھے اس بار حماس نے حملہ کرکے غاصب اسرائیلیوں کو مدافعت کے لیے مجبور کردیا ہے اس لیے ان کا یہ اندیشہ قابل مہما کباد ہے۔ یہ بات ہندوستانیوں کو اس وقت سمجھ میں آئے گی جب افغانستان کی مانند فلسطین بھی اسرائیل کے چنگل سے آزاد ہوجائے گا۔ ☆☆☆

فائدے کے لیے خالصتان کی تحریک کو آلۂ کار بنایا اسی طرح شیخ حسینہ یا ہونے حماس کو استعمال کیا۔ اس سے بڑی احمقانہ بات کوئی نہیں ہوسکتی۔ حماس کے بانی شیخ یٰسین کو اسرائیل نے ٹارگیٹ کلنگ کے ذریعہ شہید کیا۔ اس کے بعد حماس کے سربراہ عبدالعزیز رنتیسی کو بھی اسی طرح شہید کیا گیا۔ کیا کوئی اپنے آلۂ کار کو یکے بعد دیگرے اس طرح موت کے گھاٹ اتارتا ہے اور اس کے باوجود وہ تحریک جاری وساری رہ سکتی ہے۔ حماس غزہ میں حکومت کرچکی ہے۔ پی ایل اے کے انتقال پر ملال کے بعد حماس مغربی کنارے میں بھی بے حد مقبول ہوچکی ہے۔ اسی لیے پچھلے نو سالوں سے فلسطین میں انتخاب کو ٹالا جارہا ہے تاکہ حماس کو اقتدار میں آنے سے روکا جاسکے۔ سچ تو یہ ہے حماس فی الحال فلسطینیوں کی نمائندہ تحریک ہے۔ اس لیے اسے داعش کی مانند کوئی دہشت گرد گروہ قرار دینا سراسر حماقت ہے۔

دنیا کب تک تماشائی بنی رہے گی؟

سہیل انجم

فلسطین کی مسلح تنظیم حماس اور اسرائیل کے درمیان جنگ کو ایک ہفتے سے زائد ہوگیا۔ اس جنگ کا ایندھن انسان بن رہے ہیں۔ ان کی املاک بھی تباہ ہو رہی ہیں۔ ہزاروں کی جانیں ضائع ہوچکی ہیں اور ہزاروں زخمی کو مرتے رہے ہیں۔ اب غزہ کی پٹی انسانی آبادی کا محض نہیں بلکہ آسیب زدہ علاقہ لگتا ہے۔ چاروں طرف مکانوں کے ملبے پڑے ہوئے ہیں۔ جو لوگ ہلاک ہو رہے ہیں ان کی تدفین کا مسئلہ ہے اور جو ابھی زندہ ہیں ان کی زندگی کا مسئلہ ہے۔ اسی طرح اسرائیل میں بھی تباہی و بربادی کا کھیل جاری ہے۔ حماس کے حملوں میں جو لوگ ہلاک ہوئے ہیں ابھی ان تمام کی شناخت نہیں ہوسکی ہے۔ ان کی لاشیں اسپتالوں کے مردہ گھروں میں پڑی ہوئی ہیں۔

مبصرین کے مطابق اس وقت بہت سے ملکوں میں اور خاص طور پر ہندوستان میں حماس اور فلسطینی عوام کے درمیان کا فرق مٹا دیا گیا ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ خود اسرائیل نے بھی اس فرق کو مٹا دیا ہے۔ وہ حماس کو بنانے کے بہانے فلسطینی عوام کو نشانہ بنا رہا ہے۔ اس نے انسانی آبادیوں پر بموں کی بارش کرکے حماس کے ساتھ ساتھ بے قصور فلسطینی شہریوں کو بھی نشانے پر لے رکھا ہے۔ اقوام متحدہ کی جانب سے بار بار اس سے جنگی اصولوں اور قوانین کے احترام کی بات کی جارہی ہے لیکن مبصرین کا کہنا ہے کہ وہ کسی کی نہیں سن رہا ہے اور اس کے حملے اب جنگی جرائم کے زمرے میں آچکے ہیں۔

اقوام متحدہ نے سوائے اس کے کہ اسرائیل سے اپیل کرے اور کچھ نہیں کیا ہے۔ اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انٹونیو گوتیرز نے پتہ کہا ہے کہ غزہ سے دس لاکھ افراد کی نقل مکانی ممکن نہیں ہے۔ وہاں کے لوگ کھانے پینے کی اشیاء سے محروم ہیں۔ لیکن انھوں نے اسرائیل سے یہ نہیں کہا کہ وہ محاصرہ بند کردے۔ البتہ اتنا ضرور کہا ہے کہ اسے جنگی اصولوں کا احترام کرنا چاہیے۔ اسرائیل نے غزہ کے لوگوں سے کہا ہے کہ وہ چوبیس گھنٹے کے اندر شمالی علاقے میں چلے جائیں کیونکہ وہ شمالی علاقے میں حماس کے ٹھکانوں پر بمباری کرنے والا ہے۔ اس کے اس اعلان کے بعد بے بس و مجبور فلسطینی عوام اپنی جانوں کی حفاظت کے لیے وہاں سے نکلنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ حالانکہ انسانی ادارے اور اقوام کو دانی ایجنسیوں نے اسرائیل سے اپنا حکم واپس لینے کو کہا ہے لیکن وہ اس کے لیے تیار نہیں ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ حماس کے حملے کی فلسطینی عوام کو سزا ہے اور اجتماعی سزا ہے کہ انھیں اپنا وطن چھوڑنے کے لیے کہا جارہا ہے۔ اس حکم کے بعد خواتین، بچے اور معمر افراد انتہائی دشواریوں اور پریشانیوں میں مبتلا ہیں۔ اقوام متحدہ کے ماہرین بھی اخلاقاً حکم کی مذمت کر رہے ہیں۔ داخلی طور پر بے گھر ہونے والے افراد کو انسانی حقوق کے بارے میں اقوام متحدہ کی خصوصی نمائندہ پاؤلا نی کا کہنا ہے کہ آبادی کی زبردستی منتقلی انسانیت کے خلاف جرم ہے اور بین الاقوامی انسانی قانون کے تحت انتہائی سزا ممنوع ہے۔ ادھر گوتیرز نے مطالبہ کیا کہ تمام جنگ زدہ علاقے میں پرانی بنیادوں پر رسائی دی جائے تاکہ خوراک، پانی اور ایندھن انتہائی ضرورت مندوں تک پہنچ سکے۔ انہوں نے غزہ کی صورتحال پر تبادلہ خیال کے لیے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے اجلاس سے کہا کہ جنگوں کے بھی اصول ہوتے ہیں۔ انہوں نے نتازعہ میں ملوث تمام افراد پر زور دیا کہ وہ بین الاقوامی انسانی اور انسانی حقوق کے قانون کے اصولوں کا احترام کریں جس میں بے شرکا و غیر شریوں کو تحفظ فراہم کیا جانا چاہیے اور انہیں بھی کسی بھی ڈھال کے طور پر استعمال نہیں کیا جانا چاہیے۔ سعودی عرب نے اسرائیل کی طرف سے فلسطینیوں کو گھر چھوڑنے کے مطالبے کی مذمت کی اور بے دفاع شہریوں کو مسلسل نشانہ بنانے کی مذمت کی۔ اس کی وزارت خارجہ نے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ سعودی عرب غزہ میں فلسطینی عوام کی جبری نقل مکانی کے مطالبات کو دو ٹوک الفاظ میں مسترد کرتا ہے اور وہاں بے دفاع شہریوں کو مسلسل نشانہ بنانے کی مذمت کرتا ہے۔ عالمی برادری کو غزہ کے لوگوں کے لیے ضروری امداد اور طبی ضروریات فراہم کرنی چاہئیں۔ باوقار زندگی کے لیے بنیادی ضروریات سے محروم کرنا بین الاقوامی انسانی قانون کی خلاف ورزی ہے۔

ادھر ایران نے کہا ہے کہ اگر اسرائیل نے بمباری نہیں روکی تو جنگ کے کئی محاذ کھل جائیں گے۔ لیکن بعض مبصرین کا کہنا ہے کہ اسرائیل حملوں کو بند کرنا نہیں چاہتا ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ اس کا مقصد حماس کو ختم کرنے کے ساتھ ساتھ فلسطینی عوام کو بھی ختم کرنا ہے اور فلسطینی زمین پر خاص طور پر غزہ پر قبضہ کرنا ہے۔ ان کا یہ بھی کہنا ہے کہ دراصل اسرائیل کے وزیر اعظم نیتن یاہو ایک شدت پسند رہنما ہیں اور دیگر شدت پسند سیاسی جماعتیں ان کی حمایت کر رہی ہیں۔ اس لیے ان کو اندرون ملک اپنی مخالفت کا سامنا بھی نہیں ہے۔ حالانکہ جنگ شروع ہونے سے قبل انھیں گھریلو محاذ پر کئی چیلنجوں کا سامنا تھا۔ لیکن اب ان کو لگتا ہے کہ انھیں اپنی حکومت مضبوط کرنے کا ایک سنہری موقع مل گیا ہے۔

حماس اسرائیل جنگ کے نتیجے میں زبردست انسانی المیے نے جنم لیا ہے۔ اقوام متحدہ نے کہا ہے کہ غزہ میں اب تک تین لاکھ 40,000 لوگ بے گھر ہوچکے ہیں۔ ان میں سے بہتیرے اقوام متحدہ کے اسکولوں میں پناہ لے رکھی ہے۔ غزہ سے ایک خوجوان فلسطینی نے اس آف امریکہ کی اردو سروس سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ہر گھنٹے ہر منٹ اور ہر لمحے ہم فضا زمین اور سمندر سے دھماکوں کی آوازیں سن رہے ہیں۔ ایک اور شہری نے بتایا کہ اسرئیل کے حالیہ حملوں کے بعد مغربی غزہ کی گلیوں کو پہچاننا مشکل ہوگیا ہے۔

ایک نیا مسئلہ فلسطینی خاتون پلیدہ الاقاد نے بتایا کہ سانس لینا دشوار ہوگیا ہے اور بارود کی وجہ سے آسمان دن رات تاریک رہتا ہے۔ میں نے ساری عمر غزہ میں گزاری ہے اور اب میں اس کی گلیوں کو نہیں پہچان سکتی۔ رفیوں اور ہلاک ہونے والوں کی تعداد بہت زیادہ ہے۔ پانی، بجلی، خوراک اور تمام ضروریات زندگی انتہا ختم ہو رہی ہیں۔ انٹرنیشنل کمیٹی آف ریڈ کراس نے جمعرات کو خبردار کیا تھا کہ بجلی کے بغیر غزہ کے اسپتالوں کا مردہ خانوں میں تبدیل ہونے کا خطرہ ہے۔ غزہ کے واحد بجلی گھر کا بدھ کو ایندھن ختم ہوگیا اور یہ اب چیریٹز پر کچھ ہی گھنٹوں میں کام کرنا بند کرنے والے تھے۔ (اب وہ بھی بند ہوگئے ہوں گے)۔ اسرائیل کی طرف سے مکمل طاقت کے استعمال کی دھمکی کے بعد بھی غزہ کے مرکز میں حالات اچھے نہیں ہیں۔ ایک 21 سالہ اسرائیلی خاتون نے جس کے والد، چھوٹی بہن، کزن اور دادی حماس کے حملے کے بعد لاپتہ ہوگئے تھے غمزدہ انداز میں کہا کہ میں نے ویڈیوز میں دیکھا تھا کہ حماس کے لوگ میرے 12 سالہ بھائی کو لے جارہے تھے۔ کیا وہ زندہ بھی ہے؟ گویا کہ میرے دل کے ٹکڑے چھین لیے جا رہے ہیں۔ ہر طرف سائرن بجنے کی آواز آرہی تھی۔ انہوں نے چھوٹے سے قصبے پر نہ ہوں میں جنم لیا ہے خاندان کی خیریت معلوم کرنے کے لیے فون کیا۔ انھوں نے بتایا کہ جب میں نے اپنی ماں اور والد کو کال کی تو سب کچھ اچھا تھا۔ میرے والد، چھوٹی بہن اور چچا بھائی ایک محفوظ مقام پر چلے گئے تھے جبکہ میری والدہ اور بڑے بھائی ایک الگ گھر میں موجود تھے۔

لیکن پھر میری بہن کی طرف سے ایک پیغام آیا کہ ان کا قیام گاؤں کے قریب سے گولیاں چلنے کی آواز آرہی تھی اور وہ خوف زدہ تھی۔ اس کے چند منٹوں کے بعد وہ غائب ہوگئی۔ اس کے بعد کالیدریون نے بتایا کہ اس نے اپنی دادی اماں کو کال کرنا شروع کیا جو کزن کے ایک کزن کے ساتھ اسی علاقے میں رہائش پذیر تھیں۔ ان کی دادی نے بتایا کہ حماس کے جنگجوؤں کے گھر میں گھس آئے تھے اور وہ چیزوں کی الٹ پھیر کر رہے تھے۔ اس بات کے بعد کالیدریون کی دادی نے کسی فون کا جواب نہ دیا۔ کالیدریون کی ماں اور اس کے بڑے بھائی بھی لاپتہ ہیں۔ لیکن ان کی چھوٹی بہن، بھائی، کزن اور دادی ابھی تک لاپتہ ہیں۔ انسانی المیے کی یہ کہانی فلسطین اور اسرائیل دونوں جانب ہے۔ البتہ فلسطین کا زیادہ برا حال ہے۔ بہت سے تجزیہ کار سوال کرتے ہیں کہ آخر اقوام متحدہ کب تک اپلیں کرتا رہے گا اور دنیا کے دیگر ممالک شمال عرب ممالک کب تک ہاتھ دھرے بیٹھے رہیں گے۔ کیا ان کے اس طرح تماشائی بنے رہنے سے یہ مسئلہ حل ہوجائے گا۔ ☆☆☆

امریکہ اور عالمی برادری کی ایک بڑی ناکامی

ابھی صورت حال یہ ہے کہ غزہ کی پٹی فلسطینیوں کے خون سے سیراب ہوچکی ہے۔ انسانی حقوق کی پامالی کی جارہی ہے۔ بے گناہ لوگوں کا خون بہایا جارہا ہے۔ اس کا ذمہ دار قابض ریاست اسرائیل، اس کا بے گناہ سفیروں اور قلم واقعدی ہے۔ عام طور پر یہ دیکھا جاتا ہے کہ چھوٹی بڑی شخصیت اور بہت سے ممالک "انسانی حقوق"، "بچوں کے حقوق" جیسے لفظوں کا استعمال کرکے، عام لوگوں کو حقوق کا درس دیتے ہیں۔ مگر آج ان میں یہ ہمت نہیں ہے کہ اسرائیل کو بتائے کہ وہ حقوق انسانی کی پامالی کر رہا ہے۔ وہ معصوم لوگوں کا خون بہا رہا ہے۔ وہ جرم کا ارتکاب کر رہا ہے۔ اس کے برخلاف یہ مشاہدہ کیا جارہا ہے کہ لوگ اسرائیل سفیر کو، اس کی حوصلہ افزائی کرکے، انسانیت کے قتل میں برابر کے شریک ہو رہے ہیں۔ برطانوی وزیر خارجہ جیمز کلیورلی اسرائیل کے اظہار ہمدردی کے لیے بروز: جمعرات، 12 / اکتوبر 2023 اسرائیل پہنچ گئے۔ اپنے اہم منصب کے ساتھ پریس کانفرنس کی۔ امریکی وزیر خارجہ انتونی بلنکن نے بھی اظہار یک جہتی کے لیے اسرائیل کا دورہ کیا ہے۔ وہ 12 / اکتوبر 2023 کو اسرائیل پہنچا۔ وزیر خارجہ نے کہا: میں اپنے ساتھ یہ پیغام لایا ہوں وہ یہ ہے کہ آپ خود اپنے دفاع کے لیے کافی مضبوط ہوسکتے ہیں؛ لیکن جب تک امریکہ موجود ہے، آپ کو بھی اپنا دفاع نہیں کرنا پڑے گا۔ امریکہ ہمیشہ اسرائیل کے شانہ بشانہ رہے گا اور سیکورٹی مدد فراہم کرے گا۔ اس دورے میں امریکی وزیر خارجہ نے فخریہ طور پر یہ بھی کہا: میں یہاں بطور امریکی اسٹیٹ سکریٹری ہی نہیں؛ ایک یہودی کے طور پر بھی آیا ہوں۔ اگر کسی مسلم ملک کے لیڈر کی طرف سے اس طرح کا بیان دیا جاتا؛ تو پوری دنیا میں طوفان مچا ہوتا، مگر اس صہیونیت زدہ وزیر کے اس جملے پر کسی نے گرفت نہیں کی۔ جو مسن پاسلر اوالف شلٹس نے بروز: جمعرات، 12 / اکتوبر کو ایک بیان میں کہا: "جرمنی کے لیے اب واحد جگہ یہی ہے کہ وہ اسرائیل کے ساتھ کھڑا ہوجائے۔ اس وقت جرمنی کے لیے صرف ایک ہی راستہ ہے، وہ یہ کہ وہ اسرائیل کے شانہ بشانہ کھڑا ہو۔

اس وجہ سے، بمباری میں، بہت سے نتیجے بچے بھی شہید ہو رہے ہیں۔ سیکڑوں فلسطینی مغربی غزہ میں، بنیاد شدہ رہائشی عمارتوں کے ملبے میں، اپنے رشتے داروں کی باقیات اور لاشیں تلاش رہے ہیں۔ غزہ شہر لاشوں سے پٹ گیا ہے۔ غزہ پٹی کے "الشفا" اسپتال کے مردہ خانے میں، شہید ہونے والے فلسطینیوں کی لاشیں رکھنے کی اب گنجائش نہیں ہے۔ اسپتال کے باہر لاشوں کا ڈھیر ہے۔ اب تک تقریباً 724 بچے شہید ہوچکے ہیں۔ قابض اسرائیلی فوج فلسطینیوں کی کسی شی پر اترآئی ہے؛ مگر کسی کی زبان نہیں کھل رہی ہے۔ مگر مشرق وسطیٰ میں اپنے جائز مفادکی حفاظت اور قابض اسرائیل کے دفاع کے لیے امریکی صدر جو بائیڈن بھی جھوٹی خبر کا سہارا لیتے ہیں۔ بائیڈن نے حماس کی جانب سے 40 کے قریب بچوں کو قتل کرنے کی غلط خبر کو دہراتے ہوئے کہا کہ کبھی سوچا بھی نہیں تھا کہ دہشت گردوں کی جانب سے بچوں کے سر قلم کرنے کی تصاویر دیکھنے اور ان کی تصدیق کرنا پڑے گی۔ جب کہ یہ خبر جھوٹی تھی۔ چنانچہ وائٹ ہاؤس نے امریکی صدر کے بیان کی تردید کی۔ مگر بائیڈن کے اس بیان سے حماس اور فلسطین کی دنیا بھر میں بدنامی ہوئی۔ یہ جھوٹی خبر "سی این این" کی نمائندہ سارہ سدیقہ نے 18 / اکتوبر کو، اسرائیلی وزیر اعظم کے دفتر کے حوالے پھیلائی تھی۔ پھر 13 / اکتوبر کو حوالے سے وہ معافی مانگ چکی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ حماس والے نے جن کو یرغمال بنایا ہے، ان کو اب تک کسی جیل کے نقصان نہیں پہنچایا ہے۔ مگر غزہ میں جن معصوم بچوں کا اسرائیل قتل کر رہا ہے، اس پر بائیڈن کی زبان پر تالا لگا ہوا ہے۔

فلسطین وزارت صحت کی رپورٹ کے مطابق، اس اسرائیلی دہشتانہ بمباری میں، 14 / اکتوبر تک، 2215 معصوم شہری قتل کیے جاچکے ہیں جن میں 724 بچے بھی شامل ہیں؛ جب کہ زخمیوں کی تعداد 8714 کے قریب پہنچ چکی ہے۔ تیرہ سو اسرائیلی شہریوں کی بھی جانیں گئی ہیں۔ اسرائیلی حملے میں، اب تک نو صحافی کی جانیں بھی جاچکی ہیں۔ ان حالات کے باوجود مسئلہ فلسطین کا حل نکالنے کے بجائے، کچھ عالمی طاقتیں کھلے طور پر، دفاع کے خوبصورت لفظ میں چھپ کر، قابض اسرائیل کی حمایت اور "حماس" کی مذمت کر رہی ہیں۔ اسرائیلی وزیر اعظم بار بار "حماس" کو ختم کرنے کی بات کر رہا ہے۔ مگر رقم الحروف کا خیال ہے کہ اس طرح سے مسئلہ فلسطین حل نہیں کیا جاسکتا ہے۔ جب تک یہ مسئلہ حل نہیں ہوتا، نہ مشرق وسطیٰ میں امن ہوسکتا ہے اور نہیں "حماس" کو ختم کیا جاسکتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ظلم و ناانصافی پر مبنی کسی سماجی و سیاسی ایک خواب ہے۔ جب ظلم و ناانصافی ہوگا؛ تو حماس جیسی مزاحمت پسند جماعتیں وجود میں آتی رہیں گی اور ہر کسی کو جانی و مالی نقصان کا سامنا کرنا ہوگا۔ اللہ تعالیٰ فلسطینیوں کا حامی و ناصر ہو۔

(مولانا مدرسہ اسکول، زامبیا، افریقہ)

خورشید عالم داؤد قاسمی

برطانیہ اور امریکہ جیسی وقت کی کچھ بڑی طاقتوں نے مشرق وسطیٰ میں، فلسطینوں کی زمین پر قبضہ کرکے، زبردستی ایک صہیونی ریاست بنام اسرائیل قائم کروائی۔ مگر اسی موقع پر، فلسطین نام کی ک

مردہ جلد کو دیں نئی جان

سویرا فلک

موسموں کا تغیر انسانی زندگی اور اس کے جسم پر بہت زیادہ اثر انداز ہوتا ہے۔ اب سبزی دیکھ لیجئے کہ موسم سرما کی تیز ہوا اور خشک ہواؤں کے ساتھ جلد رو کھی بے جان اور بے رونق دکھائی دینے لگتی ہے، کیوں کہ جھڑ، گرد وغبار، تیز ہوا اور غلیظ کی تو ڈ چھوڑ اور پھر از سر نو تعمیر وغیرہ جیسے دیگر کئی اندرونی بیرونی عوامل ان غلیظ کی کارکردگی پر اثر انداز ہوتے ہیں۔

مردہ غلیظ جلد کو بے رونق دکھاتے ہیں۔ جلد کی تازگی برقرار رکھنے کے لیے ضروری ہے کہ ان سے نجات حاصل کی جائے۔ اس طرح آپ گھر بیٹھے اپنی جلد کو تر و تازہ اور شاداب بنا سکتی ہیں۔ یہ بھی یقیناً میں ایک بار کرنا کافی ہے۔

☆ سب سے پہلے معیاری صابن یا فیسی واش کی مدد سے چہرے پر بہت سارا جھاگ بنائیں، اب ایک اسٹیم یا ٹوتھ برش کی مدد سے پورے چہرے کی صفائی کریں۔ یاد رہے کہ آپ کے ہاتھوں کی حرکت گولائی میں ہونی چاہیے۔ آپ کو جلد کو رگڑنا نہیں ہے، بلکہ آہستگی اور ملائمت سے چہرے کا مساج کرنا ہے اس عمل سے چہرے کے مساموں کے اندر تک کی صفائی ہو جائے گی اور دوران خون تیز ہو جائے گا۔

☆ اب آپ صاف پانی سے چہرہ دھولیں۔ اس کے بعد خرم چہرے پر اسکرب کا مساج کریں۔ اگر چہ مارکیٹ میں بھی کئی اشیاء کے محدود اسکرب دست یاب ہیں، تاہم کفایت شعاری کو اپناتے ہوئے آپ اپنا اسکرب خود بھی تیار کر سکتی ہیں۔

☆ اگر آپ کی جلد خشک ہے تو کولڈ کریم یا بادام میں پھٹی ملا کر ہلکے ہاتھوں سے چہرے کا مساج کریں۔ یہاں تک کہ یہ کافی اندر تک جذب ہو جائے پھر چہرہ دھو لیں۔

☆ اگر جلد چکنائی ہے تو ہمیں میں معمولی سی ہلدی اور پھر عرق گلاب ملا کے گاڑھا آمیزہ بنائیں۔ چہرے پر ماسک کی طرح لگائیں اور مکمل سوکھنے کے پہلے آہستہ آہستہ ملتے ہوئے اتار لیں اور پھر چہرہ دھو لیں۔

☆ آخر میں چہرہ ٹشو پیپر کی مدد سے خشک کریں اور عرق گلاب لگائیں۔

☆ اگر آپ کی جلد کیل مہاسوں یا خشرہ سے متاثر ہے یا آپ کو اسکن انفیکشن ہے تو اس عمل سے پہلے اپنے معالج سے مشورہ کریں۔

☆☆☆☆☆

دانت موتی کی طرح سفید اور چمکدار بنانے کے 6 آسان طریقے

کہتے ہیں ایک خوبصورت مسکراہٹ انسان کے چہرے کی خوبصورتی میں کئی گنا اضافہ کر دیتی ہے اور مسکراہٹ کو دلکش بنانے میں سفید اور چمکدار دانت بنیادی کردار ادا کرتے ہیں تاہم دانتوں کی صحت برقرار رکھنے کے لئے ان پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

ماہرین کا کہنا ہے کہ لوگوں کی اکثریت دانتوں کو درکار توجہ دینے میں ناکام رہتی ہے جس کی وجہ سے دانتوں کی صحت کے مسائل جنم لیتے ہیں۔ ماہرین نے دانتوں کی صفائی کے لئے چند اہم تجاویز دی ہیں جن پر عمل کر کے دانتوں کی صحت کے حوالے سے پیدا ہونے والے مسائل پر قابو پایا جا سکتا ہے۔

برش کرنے کا صحیح طریقہ: ایک رپورٹ کے مطابق دنیا بھر میں 3 میں سے ایک فرد صحیح دانتوں میں برش نہیں کرتا جبکہ اکثریت غلط طریقے سے برش کرتی ہے جس کی وجہ سے منہ کی خاطر خواہ صفائی نہیں ہو پاتی۔ ماہرین کے مطابق اس بات کا خیال رکھنا ضروری ہے کہ دانتوں کی صفائی کے لیے استعمال کیا جانے والا برش زیادہ پرانا نہ ہو اور ہر 3 ماہ بعد برش تبدیل کر لیا جائے جبکہ دانت صاف کرتے ہوئے برش کو اوپر نیچے کرنے کے بجائے 45 ڈگری کے زاویے میں سیدھا کیا جائے اور دانتوں کے تمام حصوں پر برش کیا جائے اس طرح دانتوں میں موجود بیکٹیریا کو ختم کرنے میں مدد ملتی ہے۔

چیونگم زیادہ دیر چبانے سے پرہیز: چیونگم کھانے سے منہ کا زائد وقتی طور پر خوشگوار ہو جاتا ہے تاہم زیادہ دیر تک چیونگم چبانا نقصان دہ ہو سکتا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ چیونگم 10 منٹ سے زیادہ چبانا ٹھیک نہیں اور زائد وقت ہونے کے بعد اسے پھینک دینا چاہیے کیونکہ یہ دانتوں کی صحت کے لئے بالکل بھی ٹھیک نہیں کیونکہ دانتوں کی ساخت چیزوں کو توڑنے کے لئے بنائی گئی ہے جبکہ چیونگم چکمدار بنانے میں اور زیادہ چبانے کی وجہ سے دانتوں میں ٹوٹ پھوٹ ہو سکتی ہے۔ چیونگم چبانے کے دوران ہمارا معدہ ایک قسم کا تیزاب پیدا کرنا شروع کر دیتا ہے جو کہ غذا کو ہضم کرنے میں مدد دیتا ہے تاہم جب غذا معدے میں نہیں جاتی تو اس کے مضر اثرات معدے کے اسری صورت میں سامنے آسکتے ہیں۔

اسٹرابری اور میٹھے سوڈے کا استعمال: دانتوں کو چمکدار بنانے کے لئے قدرتی طریقے سب سے بہترین اور کارآمد ہوتے ہیں۔ اسٹرابری اور میٹھا سوڈا اس حوالے سے بہترین نتائج کے حامل ہیں۔ ماہرین نے یہاں ایک مہیات کا آمد فوٹا بتایا ہے۔ 8 عدد اسٹرابری اور آدھا چمچ میٹھا سوڈا لے کر ان کا پیسٹ بنائیں اور روئی کا ٹکڑا لے کر دانتوں پر اچھی طرح ملیں۔ اس طرح نہ صرف آپ کے دانت چمکدار ہو جائیں گے بلکہ سگریٹ، چائے اور کافی کی وجہ سے دانتوں پر پڑنے والے دھبے بھی ختم کیے جا سکتے ہیں۔ اسٹرابری میں پائے جانے والے خاص اجزا دانتوں کو چمکدار بنانے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔

ناشتے کے بعد دانتوں کی صفائی: لوگوں کی اکثریت صبح سویرے کچھ بھی کھانے یا پینے سے پہلے برش کرنا پسند کرتی ہے اور یہ صحت کے لئے بھی مفید ہے تاہم ماہرین کا کہنا ہے کہ کچھ کھانے یا پینے کے بعد برش کرنا زیادہ مفید ہوتا ہے خاص طور پر اس وقت جب آپ نے میٹھی چیزیں کھائیں ہوں۔ اس طرح دانت نہ صرف کیڑا لگنے سے محفوظ رہتے ہیں بلکہ ان کی مضبوطی بھی برقرار رہتی ہے۔ ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ رات کو سونے سے قبل سب سے آخری کام دانتوں کی صفائی ہونا چاہیے اور اس کے بعد کچھ بھی کھانے یا پینے سے (سوائے پانی کے) پرہیز کرنا چاہیے۔ اس طرح رات بھر دانت بیکٹیریا یا کیڑے سے محفوظ رہتے ہیں اور دانتوں کا اینمل یا اوپری پرت بھی محفوظ رہتی ہے۔

زبان کی صفائی: صاف اور میٹھی سانس کے لیے زبان کا صاف ہونا انتہائی ضروری ہے جبکہ لوگوں کی اکثریت زبان کی صفائی کا خیال ہی نہیں رکھتی۔ زبان پر برش کرنا اس لئے بھی ضروری ہے کیونکہ اس پر بیکٹیریا کی تعداد میں صبح ہو جاتے ہیں اور اپنی پیچھے ہوتے بیکٹیریا کی وجہ سے منہ سے بدبو بھی آنے لگتی ہے۔ دانتوں کی صفائی کے دوران زبان پر بھی برش کرنے سے اس مسئلے سے کافی حد تک نجات پائی جا سکتی ہے جبکہ زبان کی صفائی کے خصوصی طور پر بنایا گیا آلہ بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔

دانتوں میں خلال کرنا: ماہرین دانتوں میں خلال کرنے کے عمل کو بھی صحت کے لئے بہترین عمل قرار دیتے ہیں اور اس سے نہ صرف دانتوں کی بہتر طریقے سے صفائی ہو جاتی ہے بلکہ اس سے جبڑے کی ہڈی کو بھی مضبوطی ملتی ہے۔ دانتوں میں خلال کرنے سے غذا کے پھنسے ہوئے ٹکڑے جو کہ بیکٹیریا کی افزائش میں مددگار ثابت ہوتے ہیں نکل جاتے ہیں۔ برش و ٹیشل ہمیشہ خلال کرنا دانتوں کی صحت مند اور روشن کا ایک اہم حصہ ہے اور دانتوں کو برش کرنے سے کل دن میں کم از کم ایک مرتبہ خلال کرنا ضروری ہے۔ تاہم دانتوں کے درمیان خلا کی صفائی کرتے وقت انتہائی احتیاط کی ضرورت ہے اور اس کے لیے دانتوں کے لیے خلال کرنے والا مناسب آلہ استعمال کرنا چاہیے کیونکہ کسی غیر معیاری چیز سے یا پھر تیزی سے دانتوں میں خلال کرنے سے مسوڑھوں کے عضلات کو نقصان بھی پہنچ سکتا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر ان باتوں پر عمل کر لیا جائے تو دانتوں کو صاف اور کیڑا لگنے سے محفوظ بنایا جا سکتا ہے تاہم اس کے ساتھ ضروری ہے کہ میٹھی چیزوں کے استعمال میں اعتدال کا رویہ اپنایا جائے۔

******

دانتوں کی صحت برقرار رکھنے کے لئے ان پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے

گھریلو ٹوٹکے

ہونٹوں کی سیاہی دور کرنے کے لیے ٹماٹر اور کھیرے کا رس ہونٹوں پر لگائیں۔ کچھ دنوں میں خاطر خواہ نتائج حاصل ہو جائیں گے۔

ہونٹوں کی سیاہی دور کرنے کے لیے ٹماٹر اور کھیرے کا رس ہونٹوں پر لگائیں۔ کچھ دنوں میں خاطر خواہ نتائج حاصل ہو جائیں گے۔

گھر میں چیونٹیاں بہت زیادہ آتی ہوں تو آپ کپ میں پانی کیساتھ تھوڑا سا ممی کا تیل ملا کر اس پانی سے گھر کا پونچھا لگائیں۔ اگر کاریٹ بچھا ہو تو اس کے کناروں پر پونچھا لگائیں۔ دو سے تین بار یہ عمل کرنے سے چیونٹیاں دوبارہ نہیں آئیں گی۔

انگلیوں کی صفائی کے لیے گرم پانی میں تھوڑا سا واشنگ پاؤڈر اور صابن ڈال دیں اور ہیں منٹ کے لیے انگلیاں اس میں بھگو دیں، پھر برش سے اچھی طرح صاف کر لیں اور گرم پانی سے دھو لیں انگلیاں نئے جیسی ہو جائیں گی۔

اگر گوشت پکاتے یا بھونتے وقت جل جائے تو اس میں آدھی پیالی دودھ ڈال دینے سے جلے گوشت کی بو نہیں آتی۔

کھانا پکاتے وقت اکثر خواتین کا ہاتھ جل جاتا ہے۔ اس کیلئے شہد آدھی پیالی، ہلدی اور گھی ایک یک پکا کے لرانہیں کس کر کے فریج میں رکھ دیں۔ جب بھی ضرورت پیش آئے اسے متاثر حصے پر لگائیں۔ نہ جلن ہوگی اور نہ ہی چھالے پڑیں گے۔

جس چیز پر گرم پکا ہو اتھا اور اسے چکنائی کے لیے تارپین کا تیل لے کر فرنیچر کو صاف کریں۔ اس طرح فارمیکا بالکل نیا نظر آئے گا۔

ٹماٹر کی یا تیل میں تلنے سے ان کی اصل خوشبو اور ذائقہ برقرار نہیں رہتا ٹماٹر کی اصل خوشبو اور ذائقہ برقرار رکھنے کیلئے انہیں چوبی میں ملا جائے۔

سبزی کو تازہ رکھنے کیلئے پانی میں دو کھانے کے چمچے سرکہ ملا دیں اور سبزی کو اس میں بھگو کر نکال لیں یا ہلکے پانی سبزی پر چھڑکیں۔

مٹیر کو تازہ رکھنے کے لیے اس کے چاروں طرف تھک لگا کر پیٹرا لیپ دیں تو مٹیر کئی ہفتوں تک خراب نہیں ہوگا۔

کپڑوں کو دھونے وقت، ٹالمارلی یا ہلکی پانی سبزی پر چھڑکیں۔

کپڑوں کو اس میں بھگو کر نکال لیں یا ہلکی پانی سبزی پر چھڑکیں۔

عضلات کو نقصان بھی پہنچ سکتا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر ان باتوں پر عمل کر لیا جائے تو دانتوں کو صاف اور کیڑا لگنے سے محفوظ بنایا جا سکتا ہے تاہم اس کے ساتھ ضروری ہے کہ میٹھی چیزوں کے استعمال میں اعتدال کا رویہ اپنایا جائے۔

******

جاڑے کا میک اپ تین بنیادی رجحانات

جاڑے کا میک اپ: سراپے کی خوبصورتی کو میک اپ کے ذریعے حسین و دلفریب انداز بخشنے کیلئے موسم سرما نہایت دلموز موسم ہے۔ موسم سرما میں آپ اپنی مرضی اور پسند کے مطابق آئی شیڈ اور لپ گلوز کا انتخاب کر کے اپنی لک کو پرکشش و دلفریب انداز بخش سکتی ہیں۔

جاڑے کا میک اپ: سراپے کی خوبصورتی کو میک اپ کے ذریعے حسین و دلفریب انداز بخشنے کیلئے موسم سرما نہایت دلموز موسم ہے۔ موسم سرما میں آپ اپنی مرضی اور پسند کے مطابق آئی شیڈ اور لپ گلوز کا انتخاب کر کے اپنی لک کو پرکشش و دلفریب انداز بخش سکتی ہیں۔

ڈارک آئی میک اپ: گرمیوں میں خواتین کی کوشش ہوتی ہے کہ کم سے کم میک اپ استعمال کریں اور پیوٹینٹز بھی کول اور لائٹ شیڈز استعمال کرنے کا مشورہ دیتی ہیں جبکہ موسم سرما میں اسٹائلسٹ اور میک اپ آرٹسٹ ڈارک میک اپ کرنے کو ترجیح دیتے ہیں۔ اس موسم میں وہ خواتین جو مختلف رنگوں کے شیڈز آزمانا چاہتی ہیں وہ بلکل آزما سکتی ہیں۔

اس سیزن میں بلیو اور بلیک آئی شیڈ بہت ان ہے اور آپ کو بہت سی غیر محلی وکلی ادا کارائیں اس شیڈز سے اپنی آنکھوں کو خوبصورتی اور دلکش بخشتی ہوئی نظر آئیں گی اسموکی آئی میک اپ ایک عرصے سے فیشن کی زینت بنا آرہا ہے لیکن سردیوں کی خشک و سرمئی شاموں میں اسموکی آئی میک اپ کی چھب ہی نرالی ہوا کرتی ہے۔ آپ آئی شیڈو لگانے کے تمام اصولوں کو توڑتے ہوئے آئی شیڈ کا ہلکا سا شیڈ اپنی آنکھوں کے نچلے حصے پر لگا کر ایک ڈرامائی لک اپنا سکتی ہیں۔

کاجل: کاجل کا لگنا ایک بار پھر رواج آیا ہے۔ آپ سردیوں کے موسم میں کاجل اپنی آنکھوں میں لگا کر نہایت پرکشش و خوبصورت انداز اپنا سکتی ہیں۔ موسم سرما کے خوشگوار اور خنک ماحول میں کاجل سے بھری آنکھیں بہت خوبصورت لگتی ہیں۔ نوجوان لڑکیاں اور خواتین جو جیل لائنر یا کاجل سے اپنی آنکھوں میں نہایت نفاست سے گہری لائن لگائیں اگر آپ کو آنکھوں سے باہر لگا کر یا کاجل پنسل سے تو آپ موٹی لائن لگا کر لائن بڑھ اس کو باہر کی طرف پھیلا کر لگا سکتی ہیں۔

آپ کے خیال میں کاجل دن کے وقت زیادہ موزوں اور مناسب نہیں رہتا ہے۔ آپ ایک بار دوبارہ اور موٹے در اصل کاجل یا ایک درسائل آئی میک اپ سے بچتے آپ صبح سے شام تک بھی پروف اپنی آنکھوں پر اپلائی کر کے منفرد انداز اپنا سکتی ہیں۔ کاجل یا آئی پنسل ہمیشہ واٹر پروف خریدیں کیونکہ اعلیٰ کوالٹی کا واٹر پروف کاجل تادیر آنکھوں میں اپنی صحیح حالت میں برقرار رہتا ہے۔ سوشفٹر کی سردی کی سرمئی شاموں میں کاجل سے بھرے میجن کا مقبول فیشن ٹرینڈ اپنانے کیلئے آپ تیار ہیں۔

نیچرل لک: آپ بہت زیادہ بے بیوٹی اور رنگوں سے بھرپور آئی میک اپ کرنے میں کوئی خاص دلچسپی نہیں رکھتیں تو کوئی مسئلہ نہیں۔ آنکھل بیوٹی آئی شیڈز کا جل بیسل اور سکارے کے ساتھ "نو میک اپ" کا ٹرینڈ بھی فیشن میں ان ہے۔ اب اس کا مطلب یہ ہرگز نہیں ہے آپ صرف منہ دھو کر گھر سے باہر نکل جائیں یا کسی تقریب میں شرکت کیلئے تیار ہو جائیں بلکہ آپ میک اپ کرتے ہوئے ہلکے و نیچرل رنگوں کے شیڈز زیادہ فوکس کریں جو آپ کی آنکھوں کو نیچرل لیتی قدرتی اور خوبصورت تاثر بخشے اور آپ کی آنکھیں اس جادوئی ان دیکھے میک اپ سے ایک دلفریب انداز پیدا کریں۔ آپ آنکھوں کو نہایت سادہ اور خوبصورت انداز بخشنے کیلئے صرف اپنی پلکوں کو لرز سے کرل کر کے ایک دو کوٹ مسکارے کے اپلائی کر سکتی ہیں اس سے نہایت نیچرل اور نیچرل لک آتی ہے۔

موسم سرما میں لریڈی آئی میک اپ آپ کی آنکھوں کی رعنائی میں اضافے کے ساتھ آنکھوں کی قدرتی خوبصورتی پر بھی توجہ دیں۔ آنکھوں کا صحت مند و تر و تازہ نظر آنا بھرپور پرسکون نیند اور فیشنس سے پاک صحت بخش لائف اسٹائل کی علامت ہوتا ہے۔ آپ بھی اپنی آنکھوں کو قدرتی خوبصورتی و چمک بخشنے کی کچھ حد تک کوشش تو کیجئے۔

*****

معمولات خاتون خانہ کے۔۔۔

ورزش کی اہمیت سے بھلا کون انکار کر سکتا ہے، اگر آپ باقاعدہ کوئی ورزش نہیں کر سکتیں تو محض تیز قدمی، رسی کودنے اور سائیکل چلانے جیسے عوامل آپ کو فٹ رکھنے میں ممد و معاون ثابت ہو سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ دماغی کارکردگی کو بڑھانے اور تھکن اتارنے کے لیے گہرے سانس لینے کی مشقیں مفید ثابت ہوتی ہیں

خاتون خانہ کہنے کو بہت عام سا لفظ محسوس ہوتا ہے، مگر در حقیقت اس لفظ میں کئی ذمہ داریاں پنہاں ہیں۔

پورے گھر اور خاندان کی صحت، کھانے پینے، پہننے اوڑھنے سے لے کر ہر چھوٹی موٹی ضرورت کا خیال خاتون خانہ ہی رکھتی ہیں، مگر المیہ یہ ہے کہ اکثر خواتین اپنے حوالے سے بے پرواہ ثابت ہوتی ہیں، جس کی وجہ سے انہیں صحت کے بنیادی مسائل لاحق ہونے لگتے ہیں اور خرابی صحت کے باعث جب خواتین اپنی ذمہ داریاں احسن طریقے سے پوری نہیں کر پاتیں۔ ایسے میں ظاہر ہے کہ پورے گھر کا نظم و نسق بری طرح متاثر ہوتا ہے۔ اس لیے سب کا خیال رکھنے والی خاتون خانہ کو چاہیے کہ وہ اپنی ذات کو بھی وہ اہمیت دے، جو وہ دوسروں کو دیتی ہے اور اپنے لیے بھی وقت نکالے اور خصوصاً ان نکات کے حوالے سے متوازن ہو۔

کہتے ہیں کہ ہم وہی ہوتے ہیں اور نظر آتے ہیں، جو ہم کھاتے ہیں اور صحت مند ہونے کے لیے یقیناً صحت مند غذا کا استعمال بے حد ضروری ہے۔ دودھ، شہد، ہر موجات، تازہ پھل اور سبزیاں اور مناسب مقدار میں سرخ اور سفید گوشت ایسے بنیادی غذائی اجزا ہیں، جو صحت مند رہنے کے لیے استعمال کرنا بے حد ضروری ہے۔ جنک فوڈ ہی پر مشتمل غذا میں آپ کی جلد کو پر رونق رکھنے میں معاون ہوتی ہیں تو آئرن اور ڈنک پر مشتمل غذائیں آپ کو چست اور توانا رکھنے میں مددگار ثابت ہوتی ہیں۔

☆ ورزش کی اہمیت سے بھلا کون انکار کر سکتا ہے۔ اگر آپ باقاعدہ کوئی ورزش نہیں کر سکتیں تو محض تیز قدمی، رسی کودنے اور سائیکل چلانے جیسے عوامل آپ کو فٹ رکھنے میں ممد و معاون ثابت ہو سکتے ہیں۔

اس کے علاوہ دماغی کارکردگی کو بڑھانے اور تھکن اتارنے کے لیے گہرے سانس لینے کی مشقیں مفید ثابت ہوتی ہیں۔

☆ پانی رب کریم کی ایک نعمت ہے جس کا اندرونی اور بیرونی دونوں طرح کا استعمال آپ کو بیش بہا فوائد سے ہم کنار کر سکتا ہے۔ صبح نہار منہ ایک گلاس سادہ پانی پینے سے جسم کی اندرونی صفائی ہو جاتی ہے۔ روزانہ کھانے کے آپ کو متوازن پانی بشاش رکھنے میں معاون ثابت ہوتا ہے۔ دن میں کئی بار پانی پینے کے ساتھ چہرے اور آنکھیں دھونے سے تازگی کا احساس ہوتا ہے۔ تاہم ورزش استعمال کرتے وقت بھی اس میں تھوڑا سا پانی ضرور شامل کریں اور یاد رکھیں کہ پانی زندگی کا ضامن ہے۔

☆ آپ آپ کو شین بنانے میں کاموں کے ساتھ آرام اور نیند کے اوقات بھی ضرور مقرر کریں تاکہ آپ تازہ دم ہو کر توانائی حاصل کر سکیں۔ اپنے ذہن کو پرسکون رکھنے کی کوشش کریں۔ ذہنی نوعیت کا کوئی مشغلہ ضرور اپنائیں۔ فائن بھی آپ کا تازہ دم رکھنے میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔

☆ 40 سال سے زائد عمر کی خواتین باقاعدگی سے اپنا میڈیکل چیک اپ کرائیں اور اپنا تمام طبی ریکارڈ مکمل رکھیں۔ بیماری کو معمولی نہ سمجھیں اور مکمل طریقے سے اپنا علاج کریں اپنی فوقیتوں اور گنجائش کو بہت سے اپنے میں۔

☆ اچھے دوست بنائیں۔۔۔۔ کچھ کہنے اور سننے سے دل کا بوجھ ہلکا ہو جاتا ہے۔ اس بات کو ذہن نشین کر لیجیے کہ آپ اپنا خیال نہیں رکھیں گی تو کوئی دوسرا بھی نہیں رکھے گا۔

******

پیڈی اور مینی کیور۔۔۔ آپ گھر پر بھی کر سکتی ہیں

زرافشاں رُباب کے مطابق گھریلو خواتین کو دن بھر کام کاج کی وجہ سے بار بار پانی میں ہاتھ ڈالنا پڑتا ہے جس جلد کی قدرتی نمی ختم ہو جاتی ہے بلکہ جلد کھردری اور بے جان لگنے لگتی ہے اس لئے کام کے دوران ہمیشہ گلوز استعمال کریں یا کسی اچھے ہینڈ واش سے ہاتھ دھونے کے فوراً موئسچرائزنگ لوشن لگا لیں

زارا مصطفیٰ

عام طور پر گھریلو خواتین دن بھر کام میں مصروف رہتی ہیں جس سے ہاتھوں اور پاؤں کی جلد بہت روکھی سوکھی اور خشک رہتی ہے۔ عام طور پر کپڑے اور برتن دھونے کی وجہ سے بھی جلد کی قدرتی نمی ختم ہو جاتی ہے جس سے جلد کھردری اور بے جان لگتی ہے اس طرح پانی میں زیادہ دیر رہنے کی وجہ سے ہاتھوں کی جلد خصوصاً پوروں پر بری طرح متاثر ہوتی ہیں۔ آپ کوشش کریں کہ برتن میں یا دیگر گھریلو کام کرنے کے بعد کسی اچھے ہینڈ واش یا ہلدی ملائی سے ہاتھ اور پاؤں اچھی طرح دھو کر خشک کریں۔ کچن اور باتھ روم میں موئسچرائزنگ لوشن بھی ضرور رکھیں تاکہ ہاتھوں اور پاؤں دھونے کے فوراً بعد لوشن لگائیں اس سے جلد کی نرمی اور نمی برقرار رہتی ہے۔ اس کے علاوہ آپ گھریلو کاموں کے دوران ہینڈ گلوز (Hand Gaoves) استعمال کر سکتی ہیں۔ ویسے بھی کاسٹک سوڈا جیسے مضر جلد کیمیکلز کا استعمال جلد کو کھردرا بنا دیتا ہے، بہتر ہے آپ برتن دھونے کے لئے ڈش واش لیکوئیڈ استعمال کریں۔ کیونکہ یہ بہت کم مقدار میں استعمال ہوتا ہے اس لئے جلد پر کیمیکلز کے مضر اثرات سے محفوظ ہوتے ہیں۔

پیڈی اور مینی کیور کیسے کریں: جلد کی حفاظت اور احتیاط کے باوجود ازکم 15 دن میں ایک مرتبہ پیڈی کیور اور مینی کیور کیا جا سکتا ہے۔ عام طور پر مارکیٹ میں پیڈی اور مینی کیور کٹ (Kit) دستیاب ہوتی ہے جس میں شامل ہیں۔ نیل فائلر (Nail filer) اورنج ووڈ سٹک (Orange Wood Stick) کیوٹیکل نائف (Cuticle Knife) کیوٹیکل پشر (Cuticle Pusher) کیوٹیکل کٹر (Cuticle Cutter) ہینڈ برش (Hand Brush) ہارڈ اینڈ سافٹ سکریپر (Hard soft Foot Scrapper) فٹ برش (Foot Brush)۔

مینی کیور: سب سے پہلے یہ دیکھیں کہ آپ کے ناخنوں میں فنگس تو نہیں لگی۔ ہاتھوں اور پاؤں پر بلیچ (Bleach) کریں۔ ہاتھوں کی جلد نسبتاً حساس ہوتی ہے اس لئے بلیچنگ پاؤڈر کی مناسب مقدار استعمال کریں۔

اگر ناخنوں پر نیل پینٹ (Nail Paint) لگا ہو تو نیل ریموور (Nail Remover) سے صاف کر دیں۔

نیل کٹر سے ناخن کاٹ کر اپنی مرضی کی شیپ (Shape) میں نیل فائل (Nail File) کریں۔ کیوٹیکل کریم، بے بی آئل یا ولیو آئل پوروں کی مدد سے کیوٹیکلز پر لگائیں تاکہ کیوٹیکل سکن نرم ہو جائے۔ سکرب کریم سے مساج کریں اور نرم گرم پانی میں ہاتھ ڈبو کر خشک کر لیں۔

ہینڈ برش پر چند قطرے شیمپو یا ہینڈ واش لگا کر ناخنوں کے اندر سے صفائی کریں اور نرم گرم پانی میں کچھ دیر ڈبونے کے بعد خشک کر لیں۔

کیوٹیکل پشر سے کیوٹیکلز کو پش کریں اور کیوٹیکل نائف سے ڈیڈ سکن (Dead Skin) کاٹ دیں۔ اگر کیوٹیکلز بار بار بڑھیں تو آپ کیوٹیکل کا استعمال بھی کر سکتی ہیں۔ موئسچرائزنگ کریم سے مساج کریں اور کچھ دیر تک نرم گرم پانی میں ہاتھ ڈبونے کے بعد تولیے سے خشک کریں۔ اورنج ووڈ سٹک سے ناخنوں کے اندر صفائی کریں تاکہ کریم کے ذرات ناخنوں سے نکل جائیں۔ کاٹن (Cotton) پر تھوڑا سا نیل ریموور لگا کر دوبارہ ناخن صاف کریں۔ نیل پینٹ (Nail Paint) لگانے کا طریقہ: بیس کیور مکمل ہونے کے بعد اگر آپ نیل پینٹ لگانا چاہتی ہیں تو سب سے پہلے ناخنوں پر ٹرانسپیرنٹ میں کوٹ (Transparent Base Coat) کریں تاکہ نیل پینٹ کی وجہ سے ناخن پیلے نہ ہو جائیں۔ بعض اوقات نیل پینٹ صاف کرنے کے باوجود پیلی ناخنوں پر نیل پینٹ کے داغ رہ جاتے ہیں لیکن بیس کوٹ کے استعمال سے اس مشکل سے بچا جا سکتا ہے۔ اس بعد اپنی مرضی سے کسی بھی شیڈ میں نیل پینٹ لگائیں اور خشک ہونے پر چمک کے لئے ٹاپ کوٹ (Top Coat) استعمال کریں۔ پیڈی کیور: پیروں پر نیل کریں اور گردن پر کوئی نرم مواد جیسے پاؤڈر کی مقدار برتھائی جا سکتی ہے۔ نیل پینٹ صاف کر کے ناخن کاٹ لیں اور اپنی پسندیدہ شیپ میں نیل فائل کریں۔ کیوٹیکلز پر کیوٹیکل کریم لگائیں۔

کسی کیلے برتن یا ٹب میں نرم گرم پانی ڈال کر گلاب کی پتیاں، ڈیٹول (Detol) شیمپو یا پاؤڈر ڈش ملا کر پاؤں ڈبو دیں۔ اگر آپ لنگی پہن کر نا چاہتیں تو تھوڑا سا بائیو رڈین لیکوئیڈ بھی ٹب میں شامل کر لیں۔

3 سے 5 منٹ تک پاؤں کو پانی میں ڈبو کر رکھیں اور اس کے بعد صاف تولیے سے خشک کر لیں۔

کیوٹیکل نیچر سے پاش کرنے کے بعد کیوٹیکل نائف سے کیوٹیکلز اتار دیں۔ ایڑھیوں پر پارافٹ سکریپر رگڑیں تاکہ پیلی ایڑھیوں کی جلد ہموار ہو جائے اس کے بعد آہستہ آہستہ صاف شفٹ سکریپر رگڑیں۔

کیوٹیکل کٹر سے بارڈ کیوٹیکلز کاٹ دیں۔

سکرب کریم سے پاؤں پر مساج کرنے کے بعد نرم گرم پانی سے دھو کر خشک کر لیں۔

کیوٹیکلز اور نیلوں پر بے بی آئل یا ولیو آئل لگانے کے بعد موئسچرائزنگ کریم سے مساج کریں اور نرم گرم پانی سے دھو کر خشک کر لیں۔

اورنج ووڈ سٹک سے ناخن صاف کریں۔

نیل ریموور سے دوبارہ ناخن صاف کر لیں اور پھر بیس کوٹ لگانے کے بعد نیل پینٹ لگائیں اور آخر میں شائن کے لیے ٹاپ کوٹ کریں۔

******

اسمبلی انتخابات کی تیاریاں زور پر

کانگریس نے تین ریاستوں کیلئے جاری کی امیدواروں کی فہرست

مدھیہ پردیش کے 144، چھتیس گڑھ کے 30 اور تلنگانہ کے 55 امیدواروں کا اعلان کیا گیا، ایم پی میں کملناتھ کو چھندواڑہ سے میدان میں اتارا گیا ہے، چھتیس گڑھ میں بھوپیش پھر پاٹن سے الیکشن لڑیں گے

بھوپال/رائے پور: (ایجنسی) انڈین نیشنل کانگریس نے اتوار کو تین ریاستوں میں ہونے جا رہے اسمبلی انتخابات کے پیش نظر امیدواروں کی فہرست جاری کردی۔ پارٹی نے مدھیہ پردیش کی 144 چھتیس گڑھ 30 اور تلنگانہ کی 55 سیٹوں پر اپنے امیدواروں کے ناموں کا اعلان کر دیا۔ کانگریس نے مدھیہ پردیش اسمبلی انتخابات کے لیے 144 امیدواروں کی فہرست جاری کی ہے۔ اب باقی 86 نشستوں کے لیے جلد امیدواروں کا اعلان کیا جانا باقی ہے۔ مدھیہ پردیش کی تمام 230 سیٹوں کے لیے ووٹنگ 21 اکتوبر کو ہوا رہی ہے کے ساتھ ہی کانفرات جھاڑی ہاتھل کرنے کا عمل شروع ہو جائے گا۔ ووٹنگ 17 نومبر کو ہوگی اور 3 دسمبر کو ووٹوں کی گنتی کے ساتھ ہی نئی حکومت کی تشکیل کے حوالے سے تصویر واضح ہو جائے گی۔

پارٹی نے ریاستی کانگریس صدر اور سابق وزیر اعلیٰ کمل ناتھ کو چھندواڑہ سے میدان میں اتارا ہے۔ پارٹی نے سینئر لیڈر گووند سنگھ کو لہار سیٹ سے میدان میں اتارا ہے۔ وہیں گوالیار رورل سے سابق سنگھ گوجر اور گوالیار ایسٹ سے ستیش سیکروار کو ٹکٹ دیا گیا ہے۔ کانگریس نے سنچی سنگھا کو اندور 1 سے بی جے پی امیدوار کیلاش وجے ورگیہ کے خلاف میدان میں اتارا ہے۔ اندور 2 سے چنتامنی چوکسے چنٹو اور اندور 4 سے راجا مہاجوتی کو میدان میں اتارا گیا ہے۔ اس کے علاوہ پارٹی نے اپنے سینئر لیڈر سارف مسعود وتیا اور اومیش نائک شیو پوری سے کے پی لنگھ، راگھو گڑھ سے جے ورد ھن سنگھ متاسے سدھارتھ کشواہا، سیونی سے آنند بھوانی، بیتول سے نیلے ڈاگا، ہردا اور بھوپال سینٹرل سے رام کشور ڈنگے کو ٹکٹ دیا ہے۔ چھتیس گڑھ میں وزیر اعلیٰ بھوپیش بھیل اور نائب وزیر اعلیٰ ٹی ایس سنگھ دیو کے نام امیدواروں کی پہلی فہرست میں شامل ہیں۔ بھوپیش بھیل پاٹن سیٹ سے اور سنگھ دیو امبیکاپور سیٹ سے الیکشن لڑیں گے۔ کوہیا سے پارٹی کے جنے سنگھ اگروال، کاورد ھا سے محمد اکبر، خیر گڑھ سے ییشوا نند مہارا، کانکیر سے شنکر دھرو، نارائن پور سیٹ سے چندن کشیپ، دنتے واڑہ سے چھاویندر منہدر کرما اور بستر سے لتیشور کلیشو کو امیدوار بنایا گیا ہے۔ کانگریس نے جنوبی ریاست تلنگانہ کے لیے بھی 55 امیدواروں کی فہرست جاری کی ہے۔ پارٹی نے ریاستی صدر ریونت ریڈی کو کوڈنگل سیٹ سے اپنا امیدوار بنایا ہے۔ وہیں گوشامہل سیٹ سے مونگلی سنیتا، چندراین کنڈ سیٹ سے بویا نا گنیش، ملک پیٹ سیٹ سے شیخ اکبر اور نامپلی سیٹ سے محمد فیروز خان کو ٹکٹ دیا گیا ہے۔

تلنگانہ کی فہرست میں 18 ریڈی، 12 ریڈی سی، 7 دلت طبقہ سے تعلق رکھنے والوں کو نمائندگی دی گئی ہے۔ ساتھ ہی 12 ایس سی، 2 ایس ٹی، 2 برہمن اور تین مسلم بھی امیدواروں میں شامل ہیں۔ کانگریس سکریننگ کمیٹی کے صدر نشین کے مرلی دھرن نے کہا ہے کہ بقیہ 64 نشستوں پر امیدواروں کے نام کو حتمی شکل دی جائے گی اور اندرون دو یا تین دن ان کا اعلان کر دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ پہلی ترجیح کامیابی کے امکانات والے امیدواروں کو دی گئی ہے، دوسری ترجیح پارٹی کے وفاداروں کو دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمام طبقات کے لیڈروں سے انصاف کیلئے سنجیدہ مساعی کی گئی ہے۔ سی پی آئی اور سی پی ایم نے جو نشستیں دینے کی خواہش کی ہے کے ساتھ ساتھ ایسی نشستیں جہاں پر کئی خواہشمندوں میں سخت مقابلہ ہے کا اعلان پہلی فہرست میں نہیں کیا گیا ہے۔ اسکریننگ کمیٹی اس سی ای سی ٹکٹ کے خواہشمندوں سے مزید تبادلہ خیال کریں گے اور آئندہ چند دنوں میں 64 نشستوں کے ناموں کو حتمی شکل دی گے۔ چھتیس گڑھ میں سنگھوں کانگریس کی طرف سے جاری کردہ 30 امیدواروں کی فہرست میں آٹھ ایم ایل اے کے ٹکٹ منسوخ کر دیے گئے ہیں۔ درمیانی بھوپیش بھیل اپنی روایتی پاٹن سیٹ سے دوبارہ الیکشن لڑیں گے جبکہ کرینڈل دیوگن راجندر گاؤں سیٹ سے بی جے پی کے موجودہ نائب صدر اور سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر رمن سنگھ کے خلاف پارٹی کے امیدوار ہوں گے۔ نوراتری کے پہلے دن کانگریس کی طرف سے جاری کی گئی اس فہرست میں پہلے مرحلے کی 20 سیٹوں میں سے 19 سیٹوں کے لیے امیدواروں کا اعلان کیا گیا ہے۔ بنجارہ صرف ایک سیٹ جگدل پور کے لیے امیدواروں کا اعلان نہیں کیا گیا ہے۔ پارٹی نے ستر کے ایم پی، ریاستی کانگریس کے صدر ویکرم سنگھ کو ترکو سیٹ سے اپنا امیدوار بنایا ہے۔ اسمبلی انتخاب کا ڈاکٹر کمار ساہو نے کوان کی روایتی سیٹ سلفی سے دوبارہ امیدوار بنایا گیا ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ ڈی ایس سنگھ دیو دوبارہ اپنی روایتی سیٹ امبیکاپور سے الیکشن لڑیں گے۔

عوام ریاست میں سچائی اور انصاف کی حکومت کو منتخب کریں: کملناتھ

بھوپال، 15 اکتوبر (یو این آئی) مدھیہ پردیش کے سابق وزیر اعلیٰ کمل ناتھ نے آئندہ اسمبلی انتخابات کے لیے آج اعلان کیے کہ پارٹی امیدواروں کو اپنی ٹیکٹ دیتے ہوئے کہا کہ اب عوام ریاست میں سچائی اور انصاف کی حکومت قائم کریں۔ مسٹر ناتھ نے ایکس پر پوسٹ کیا کانگریس پارٹی نے مدھیہ پردیش اسمبلی انتخابات 2023 کے لیے امیدواروں کی پہلی فہرست جاری کی ہے۔ تمام امیدواروں کو مبارکباد۔ انہوں نے کہا میں مدھیہ پردیش کے معزز لوگوں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ کانگریس امیدواروں کی کامیابی کو یقینی بنائیں اور مدھیہ پردیش میں سچائی اور انصاف کی حکومت قائم کریں۔

پارلیمنٹ میں دوسرے ممالک کے اندرونی معاملات پر بحث نہیں ہوسکتی

سربراہان نے قبول کیا ہے کہ سپریم قانون ساز ادارہ ہونے کے ناطے پارلیمنٹ کو خودمختاری حاصل ہے: اوم برلا

نئی دہلی، 15 اکتوبر (یو این آئی) لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا نے آج کہا کہ پی-20 چوٹی کانفرنس میں 48 پارلیمانی اداروں کے سربراہان نے قبول کیا ہے کہ پریم قانون ساز ادارہ ہونے کے ناطے پارلیمنٹ کو خودمختاری حاصل ہے اور ان میں دوسرے ممالک کے اندرونی معاملات پر بات نہیں کی جاسکتی۔ مسٹر برلا نے یہ بات آج یہاں بانی کنی ایک پریس کانفرنس میں ان تمام ہاتھوں کا شکریہ ادا کرنے کے لیے کہی جنہوں نے جی-20 کی کامیاب تنظیم میں تعاون کیا۔ انہوں نے کہا، ہماری ایک واضح رائے ہے اور یہ سب نے متفقہ طور پر قبول کیا ہے کہ پارلیمنٹ سپریم قانون ساز ادارہ ہے۔ کسی بھی ملک کے اندرونی معاملات پر کسی دوسرے ملک کی پارلیمنٹ میں کبھی بحث نہیں ہو سکتی۔ ترک پارلیمنٹ کے پریذائیڈنگ آفیسر کے ساتھ دوطرفہ میٹنگ میں مہمان لیڈر نے ذریعہ ترکی میں عدم استحکام پیدا کرنے والے عناصر کو آسانے کے ہندوستان کے الزام کے بارے میں پوچھے جانے پر مسٹر برلا نے کہا کہ حکومت کا واضح نظریہ ہے اور وزیر اعظم نریندر مودی نے بھی کئی بار واضح کر چکے ہیں۔ ہم دہشت گردی، دہشت گرد اور سرگرمیوں، دہشت گردوں کو پناہ دینے کے سخت خلاف ہیں اور ایسی سرگرمیوں کی ہندوستان میں کوئی جگہ نہیں ہے۔ دہشت گردی چاہے ذات پات کے نام پر ہو یا مذہب، ہندوستان اس کے سخی پہلو یا شکل کی حمایت نہیں کرتا۔ کل اڑیس اپنے بیان میں لوک سبھا کے اسپیکر نے کہا کہ ہندوستان کی صدارت میں جی-20 ممالک کی پارلیمانوں کے پریذائیڈنگ افسران کا یہ فاس پی-20 سربراہی اجلاس سب کے کامیاب رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی جی 20 چیئرمین شپ کے تقسیم کے مطابق 9 ورین پی 20 چوٹی کانفرنس کا موضوع ایک زمین، ایک کنبہ، ایک مستقبل کے لیے پارلیمنٹ تھا۔ پی 20 سربراہی اجلاس میں جی 20 کے رکن ممالک اور مدعو ممالک کی پارلیمانوں کے پریذائیڈنگ افسران نے شرکت کی۔ انہوں نے کہا کہ کنی دہلی پی 20 سمٹ ڈھوڑی شرکت کے لحاظ سے اب تک کی سب سے کامیاب پی 20 سمٹ تھی۔ کانفرنس میں جی 20 ممالک کے علاوہ 10 ممالک کا گوہ مدعو کیا گیا تھا۔ ان میں کینیڈا کے علاوہ ہر کسی نے شرکت کی۔ اس سربراہی اجلاس میں کل ملا کر 37 صدور/نائب صدور اور وفود کے قائدین نے شرکت کی۔ تاریخی طور پر دیکھا جائے تو کنی دہلی پی 20 میں اب تک کی سب سے زیادہ شرکت دیکھنے میں آئی۔ مسٹر برلا نے کہا کہ نئی دہلی میں منعقدہ جی-20 لیڈرز سمٹ میں افریقی یونین کو جی 20 کے رکن کے طور پر شامل کرنے کے بعد چین افریقی پارلیمنٹ نے پہلی بار پی 20 سمٹ میں شرکت کی۔ سربراہی اجلاس میں جی 20 اور مدعو ممالک کے کل ملا کر 36 نمائندوں نے شرکت کی۔

انہوں نے کہا کہ پی 20 سربراہی اجلاس میں مندرجہ ذیل چار موضوعات پر چار سیشنز میں باہمی بات چیت اور تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ اس ڈی جی میں تیزی لانا، پائیدار توانائی کی متعلق مستقل مساوات سے خواتین کی قیادت میں ترقی کی طرف بڑھنا اور عوامی ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کے ذریعے لوگوں کی زندگیوں میں تبدیلی پر خیالات کا تبادلہ ہوا۔ پی 20 سمٹ سے پہلے، 12 اکتوبر 2023 کو ماحولیات کے لیے طرز زندگی پر ایک پارلیمانی فورم کا انعقاد کیا گیا تھا جس میں فطرت کے ساتھ ہم آہنگی میں سربراہ مستقبل کے لیے اقدامات پر تبادلہ خیال کیا گیا تھا۔

خواتین ریزرویشن فوری طور پر نافذ کیا جائے، سیاسی عمل میں حصہ لینا ہمارا حق

پرینکا گاندھی نے اپنے والد راجیو گاندھی کے قتل کا کیا ذکر، تمل ناڈو کے اپنے پہلے سفر کو یاد کرکے جذباتی ہوگئیں

چنئی، 15 اکتوبر (ایجنسی) کانگریس جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی نے تمل ناڈو کی راجدھانی چنئی میں ڈی ایم کے کی خواتین حقوق کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وہ خواتین ریزرویشن بل کو فوری نافذ کرنے کا مطالبہ کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستانی خواتین کے پاس اب ضائع کرنے کے لیے وقت نہیں ہے۔ پرینکا نے اپنے خطاب میں کہا کہ ملک کی خواتین کو کسی نہ کسی وقت محرومیت کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ محرومیت اور مصائب کو برداشت کرنے کی اپنی سے بے پناہ صلاحیت کی بنیاد پر ہم نے اپنی استقامت اور قوت ارادی سے سب کچھ حاصل کیا ہے۔ انہوں نے کہا "میں آج کو بتانا چاہتی ہوں کہ ہم اس سے بہت زیادہ ہیں۔ ہم وہ افراد ہیں قوت ہیں جو ہمارے برابر عظیم کو ترقی کی راہ پر گامزن کرے گی۔ ہم لاکھوں اور کروڑوں نوجوان خواتین ہیں جو اپنی آنکھوں اور دلوں میں ایک بہتر مستقبل کا خواب سجاتی ہیں۔ خواتین ریزرویشن بل کے بارے میں بات کرتے ہوئے پرینکا نے کہا "میں خواتین ریزرویشن بل کو فوری نافذ کرنے کا مطالبہ کرتی ہوں۔ ہندوستانی خواتین کے پاس اب ضائع کرنے کا وقت نہیں ہے۔ سیاسی عمل میں حصہ لینا ہمارا حق ہے۔ میں یہ مطالبہ کرتی ہوں کہ ہماری خود اہلیت کو سمجھا جائے اور ایک سیاسی قوت کے طور پر ہماری اہمیت کو بااختیار بنانے کے لیے احترام کیا جائے۔

پرینکا گاندھی نے تمل ناڈو میں اپنے والد اور سابق وزیر اعظم راجیو گاندھی کے قتل کا بھی ذکر کیا اور بتایا کہ یہ کتنا افسوسناک لمحہ تھا۔ پرینکا نے لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جب میں 32 سال پہلے تمل ناڈو آئی اور یہاں اتری تو ہم سب رات کی تاریکی میں ڈوبے ہوئے تھے۔ سب کے ذہنوں میں خوف تھا۔ میرے والد کو چند گھنٹے پہلے قتل کر دیا گیا تھا۔ اس رات میں نے اپنی ماں سونیا گاندھی سے کچھ کہا جسے نہیں کر سکا۔ انہوں نے بتایا کہ جب میں اپنے والد کے جسم کے اعضاء کٹھا کر رہی تھی تو مجھے کوئی خوف نہیں تھا۔ میں اس وقت پالکل اکیلی تھی۔ کانگریس جنرل سکریٹری نے بتایا کہ کس طرح بجلی سازی پہنے خواتین کے ایک گروپ نے انھیں گھیر لیا۔ انہوں نے کہا کہ وہ خواتین میری والدہ کو بازوؤں میں پکڑ کر رونے لگیں۔ درد بانٹنے کے ان آنسوؤں نے مجھے تمل ناڈو کی ماؤں اور بہنوں سے جوڑ دیا۔ پرینکا نے اپنے خطاب میں کہا کہ آپ سب میری مائیں ہیں۔ آپ سے بات کرنے کا موقع ملا بہت خوشی ہوئی۔ میں یہ بتانے آئی ہوں کہ ہم خورتیں اس بادقار اور خوامصورت قوم کی طاقت ہیں جسے ہم اپنا مادر وطن کہتے ہیں۔

مسٹر گاندھی کو 21 مئی 1991 کو یہاں سے تقریباً 40 میٹر کے فاصلے پر سریپیرمبدور میں ایک انتخابی ریلی کے دوران قتل کر دیا گیا تھا۔ پارلیمنٹ میں منظور شدہ خواتین ریزرویشن بل پر فوری عمل آوری کا مطالبہ کرتے ہوئے یہاں ڈی ایم کے کی طرف سے منعقدہ خواتین کے حقوق کانفرنس میں اپنے خطاب کا آغاز کرتے ہوئے محترمہ واڈرا بھاوک ہو گئیں اور 30 سال پہلے کے اس دن کو یاد کیا جب وہ اپنے والد کی لاش لینے یہاں آئی تھیں۔ اس کانفرنس میں ان کی والدہ اور کانگریس کی سینئر لیڈر سونیا گاندھی بھی موجود تھیں۔ انہوں نے جذباتی آواز میں کہا، "تقریباً تیس سال پہلے، میری زندگی کی تاریک ترین رات میں، میں نے پہلی بار اپنے والد کی منتخ شدہ لاش کو لینے کے لئے تمل ناڈو کی اس سرزمین پر قدم رکھا تھا محترمہ واڈرا نے کہا، "میں ایس سال کی تھی جب کہ میری والدہ آج میری جتنی عمر ہے اس سے کچھ ہی سال چھوٹی تھیں۔ جیسے ہی طیارے کا دروازہ کھلا، رات نے ہمیں گھیرے میں لے لیا لیکن میں اس سے خوفزدہ نہیں ہوئی کیونکہ سب سے افسوسناک بات یہ تھی کہ وہ واقعہ پہلے ہی ہو چکا تھا جس کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا۔

پاکستانی کھلاڑیوں کے سامنے 'جے شری رام' کے نعرے لگانا ناقابل قبول: اوئے ندھی

چنئی، تمل ناڈو کے کھیل اور نوجوانوں کے امور اسٹان کے وزیر اور ڈی ایم کے کے سینئر لیڈر اوئے ندھی نے احمد آباد کے نریندر مودی اسٹیڈیم میں ہندوستان۔ پاکستان ورلڈ کپ کرکٹ میچ کے دوران پاکستانی کھلاڑیوں کے سامنے جے شری رام کے نعرے لگانے والے ہجوم پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ یہ ناقابل قبول ہے۔ آئی این ایس کی رپورٹ کے مطابق، اسٹان نے ہجوم کا ذکر کیا جو میچ میں پاکستانی کھلاڑی آؤٹ ہوتے ہی پر شور چلا رہے تھے اور جے شری رام کے نعرے لگا رہے تھے۔ ایکس پر ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں ڈی ایم کے لیڈر نے کہا، "ہندوستان اپنی کھیل اور مہمان نوازی کے لیے مشہور ہے۔ تاہم نریندر مودی اسٹیڈیم میں پاکستانی کھلاڑیوں کے ساتھ جو سلوک کیا گیا وہ ناقابل قبول ہے۔ کھیلوں کو قوموں کو متحد کرنے اور حقیقی بھائی چارے کو فروغ دینا چاہیے۔ نفرت پھیلانے کے لیے اسے ایک ہتھیار کے طور پر استعمال کرنا درست نہیں ہے۔" اوئے ندھی اسٹالن کے بیان کی حمایت میں تمل ناڈو میں بہت سے کرکٹ شائقین نے اگلے دس دنوں میں چیپاک میں کھیلے جانے والی پاکستانی کرکٹ ٹیم سے محبت اور احترام کا مظاہرہ کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ لکشمی نامی ایک خاتون نے اپنی فیس بک پوسٹ میں کہا، "پاکستان اگلے 10 دنوں میں چیپاک میں دو میچ کھیل رہا ہے اور ہمیں باہر احمد آباد میں جو کچھ ہوا تھا، کیا اس کا ازالہ کرنا چاہئے۔ کھیل عالمی بھائی چارے کے لیے ہیں اور کچھ لوگ اسے نفرت پھیلانے کی جگہ بنا رہے ہیں جو کہ ناقابل قبول ہے۔ دنیا رہے کہ احمد آباد کے نریندر مودی اسٹیڈیم میں وقت کے دوران ہندوستانی ٹیم کے یک طرفہ مقابلے میں پاکستان کو سات وکٹوں سے شکست دینے کے بعد شائقین نے دنگے ماتم مچا دیا تھا۔

مختلف مذاہب کے ذمہ داروں کی شرکت میں عظیم الشان عید میلاد النبی ﷺ کانفرنس

ممبئی 15 اکتوبر (یو این آئی) عروس البلاد ممبئی میں اپنی نوعیت کا منفرد عید میلاد النبی ﷺ کانفرنس منعقد کیا گیا جس میں مختلف مذاہب اور مذہبی عقائد کے ذمہ دار شخصیات نے شرکت کی۔ جنوبی ممبئی کے کثیر مسلم آبادی علاقہ ڈونگری میں منہاج انٹر فیتھ ویلفیئر فاؤنڈیشن کی جانب سے منعقدہ اس عظیم الشان عید میلاد النبی ﷺ کانفرنس میں عالمی شہرت یافتہ شیخ الاسلام ڈاکٹر طاہر القادری کی کتاب ویلفیئر مسلم اینڈ نان مسلم کا رسم اجرا بھی عمل میں آیا۔ یہ کتاب قرآن کی حدیث کی روشنی میں مسلموں کے غیر مذاہب کے ساتھ تعلقات پر مبنی ہے۔ منہاج انٹر فیتھ ویلفیئر فاؤنڈیشن کے ڈائریکٹر زبیر انصاری کے مطابق یہ تنظیم مختلف مذاہب کے لوگوں کے ساتھ برابری کا سلوک کرنے والی ایسی کانفرنسوں کو فروغ دیتی ہے۔ یہ ایک پلیٹ فارم فراہم کرتی ہیں جہاں مختلف مذاہب اور عقائد کے لوگ اپنی بات رکھتے ہیں مختلف مذاہب کے متعلق جانکاریاں ایک دوسرے سے ساجھا کرتے ہیں ایک دوسرے کو سمجھنے کے لیے یہ ایک بہتر موقع ہوتا ہے۔ مہاراشٹر حلقے کے رکن اسمبلی امین پٹیل نے مہمان خصوصی کی حیثیت سے شرکت کی امین پٹیل نے اپنے بیان میں کہا کہ ملک کی موجودہ صورت حال کو مدنظر رکھتے ہوئے تنظیم کی ذریعے اس طرح کے پروگرام منعقد کرنا بیحد ضروری ہے تاکہ متعدد مذاہب کے مابین اخوت اور بھائی چارہ قائم ہو۔ اس سے ہم ایک دوسرے کی تقریری روایات کو اپنانے کی کوشش کرتے ہیں اور ایک دوسرے کے ساتھ امن اور تعاون کی سوچ کو پروان چڑھاتے ہیں۔ اس وقت یہ بہت اہم ہے جب دنیا بھر میں مذہبی تناؤ کی شرح بڑھ رہی ہے اور ہمیں اپنے معاشرتی بلکی ترقی فلاح و بہبود اور رواداری مفاہمت کو فروغ دینے کی ضرورت ہے۔

سارن: کھچڑی میں کیڑے ملنے پر طلباء کا ہنگامہ

چھپرہ، 14 اکتوبر (یو این آئی) بہار میں سارن ضلع کے ایکما قصبہ علاقے میں واقع ایک مڈل اسکول میں ہفتہ کو مڈ ڈے میل اسکیم کے تحت طلبا کو دی جانے والی کھچڑی میں کیڑے پائے جانے کے بعد طلباء نے ہنگامہ شروع کر دیا۔ ذرائع سے موصول اطلاع کے مطابق قصبہ علاقہ کے بانے مڈل اسکول میں آج این ایس او کی جانب سے طلباء کے لیے کھچڑی تیار کر کے لائی گئی۔ جب دوپہر کے کھانے کے وقفے کے دوران طلباء میں کھچڑی پیش کی گئی تو کچھ طلباء نے اس میں مردہ کیڑے دیکھے جس کے بعد انہوں نے ہنگامہ شروع کر دیا۔ حالیہ کی اطلاع ملتے ہی بچوں کے والدین بھی وہاں پہنچ گئے اور ہنگامہ شروع کر دیا۔ اسکول کے ہیڈ ماسٹر اور اساتذہ نے ہنگامہ آرائی کرنے والے طلبا اور والدین کو سمجھایا اور کھچڑی بھی پھینک دی اور اعلیٰ حکام کو اس کی اطلاع دی۔ اس سلسلے میں ایکما کی بلاک ایجوکیشن آفیسر راگنی کماری نے کہا کہ اس معاملے کی معلومات سارن کے ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر کو دی گئی ہے۔ ان سے ہدایات ملنے کے بعد کارروائی کی جائے گی۔

کیرالہ میں شدید بارش، نو اضلاع میں یلو الرٹ

تروانت پورم: کیرالہ کے مختلف حصوں میں شدید بارشوں کے پیش نظر محکمہ موسمیات نے نو اضلاع پتھناتھیٹا، کوٹائم، ایرناکولم، اڈوکی، تھریسور، پالکاڈ، ملاپورم، کوزی کوڈ اور وایناڈ کے لیے یلو الرٹ جاری کیا ہے۔ موسلا دھار بارش اور تیز ہواؤں کی وجہ سے ہوائی اڈے کو بند کر دیا گیا ہے۔ ریاستی کانگریس صدر اور سابق وزیر اعلیٰ کے مرلی دھرن نے کہا کہ تروانت پورم کے کئی علاقوں میں سیلاب آگیا ہے۔ شہر کے چکے میں تروانت پورم بین الاقوامی ہوائی اڈے کی طرف جانے والی سڑک مکمل طور پر پانی میں ڈوب گئی اور کئی گاڑیاں پھنس گئیں۔ دہلی جانے والے ایک مسافر رتیش نائر نے آئی این ایس کو بتایا، "ایئرپورٹ کی طرف جانے والی سڑک سیلابی پانی سے بھر گئی ہے۔ میں پیدل ہی ایئرپورٹ پہنچا۔ گاڑیاں سڑک پر پھنسی ہوئی ہیں اور ٹریفک متاثر ہا ہے۔" دریں اثنا تروانت پورم میں کارائکم میں مشہور نیکا پارک کمپلیکس، جس میں کئی سافٹ ویئر کمپنیاں ہیں، بھی ڈوب گئی۔ ایک معروف عالمی ٹیکنالوجی کمپنی ہی سافٹ ویئر پروفیشنل جاب تاسس نے بتایا، "آج ہماری کمپنی میں چھٹی ہے لیکن ہمارے دفتر کے لوگوں نے مجھے بتایا کہ احاطے میں پانی بھر گیا ہے۔ اگر بارش اسی طرح جاری رہی تو یہ ہم سب کے لیے ایک برا مسئلہ پیدا کر دے گی۔

غالب انسٹی ٹیوٹ کے زیر اہتمام سہ روزہ بین الاقوامی سمینار اختتام پذیر

نئی دہلی۔ غالب انسٹی ٹیوٹ کے زیر اہتمام سہ روزہ بین الاقوامی ریسرچ اسکالرز غالب سمینار 15/ اکتوبر کو اختتام پذیر ہوا۔ سمینار کے تیسرے اور آخری دن چار اجلاس منعقد ہوئے۔ پہلے اجلاس کی صدارت معروف فکشن نقاد ڈاکٹر خالد اشرف نے فرمائی۔ اپنے صدارتی خطاب میں انھوں نے کہا کہ تنقیدی و تحقیقی بصیرت وقت کے ساتھ بڑھ رہی ہے لیکن ہمیں ہلکی منزل زبان کی صحت ہے۔ میں نے اپنے استاذ کو دیکھا۔ کہ وہ اپنی تحریر پہلے ساتھیوں کو پڑھاتے تھے حالانکہ انھیں اس کی خاص ضرورت نہیں تھی۔ لہذا اگر طالب علمی اپنے اساتذہ اور ساتھیوں کو اپنی تحریر دکھا کیں تو وہ بہتر شکل تک پہنچ سکیں گے۔ اس اجلاس کی نظامت چاند رضا نے کی اور محمد فروز رضا، ارشد علی، عبدالقادر، عظمیٰ پروین، نیتا کماری، زرینہ نے مقالات پیش کیے۔ دوسرے اجلاس کی صدارت شبنم قادری جامعہ ملیہ اسلامیہ کے صدر پروفیسر سید علیم حمزہ نے کی۔ صدارتی تقریر میں انھوں نے کہا کہ فارسی زبان کی کم از کم مبادیات کا علم کلاسیکی ادب پڑھانے کے لیے لازم ہے۔ اس طرح کے سمیناروں کی افادیت یہ بھی ہے کہ اس میں اردو اور فارسی اسکالرز اکٹھا ہوتے ہیں اور باہمی رابطے کی یہ صورت پیدا ہوتی ہے۔ فارسی میں ادب اطفال کی روایت بہت مستحکم ہے میرا خیال ہے کہ ادب اطفال پر کام کرنے والے اگر فارسی کے ادب اطفال کو سامنے رکھیں تو ان کا کام زیادہ بہتر ہو سکتا ہے۔ اس اجلاس کی نظامت محمد افضل رزیدی نے کی اور محترمہ ناظمہ سادات میر تبجیی، ہرمز بہلی زادہ (ایران) کمالہ (ازبکستان)، محمد مرجان علی، اور یاسین فروہیں نے مقالات پیش کیے۔ تیسرے اجلاس کی صدارت ڈاکٹر ہمایوں اشرف نے فرمائی۔ اپنے صدارتی خطاب میں انھوں نے کہا کہ تنقید و تحقیق بصیرت وقت کے ساتھ بڑھ رہی ہے لیکن ہلکی منزل زبان کی صحت ہے۔ میں نے اپنے استاذ کو دیکھا۔ کہ وہ اپنی تحریر پہلے ساتھیوں کو پڑھاتے تھے حالانکہ انھیں اس کی خاص ضرورت نہیں تھی۔ لہذا اگر طالب علمی اپنے اساتذہ اور ساتھیوں کو اپنی تحریر دکھا کیں تو وہ بہتر شکل تک پہنچ سکیں گے۔ اس اجلاس کی نظامت چاند رضا نے کی اور محمد فروز رضا، ارشد علی، عبدالقادر، عظمیٰ پروین، نیتا کماری، زرینہ نے مقالات پیش کیے۔ چوتھے اجلاس کی صدارت شبنم قادری جامعہ ملیہ اسلامیہ کے صدر پروفیسر سید علیم حمزہ نے کی۔ صدارتی تقریر میں انھوں نے کہا کہ فارسی زبان کی کم از کم مبادیات کا علم کلاسیکی ادب پڑھانے کے لیے لازم ہے۔ اس طرح کے سمیناروں کی افادیت یہ بھی ہے کہ اس میں اردو اور فارسی اسکالرز اکٹھا ہوتے ہیں اور باہمی رابطے کی یہ صورت پیدا ہوتی ہے۔ فارسی میں ادب اطفال کی روایت بہت مستحکم ہے میرا خیال ہے کہ ادب اطفال پر کام کرنے والے اگر فارسی کے ادب اطفال کو سامنے رکھیں تو ان کا کام زیادہ بہتر ہو سکتا ہے۔ اس اجلاس کی نظامت محمد افضل رزیدی نے کی اور محترمہ ناظمہ سادات میر تبجیی، ہرمز بہلی زادہ (ایران) کمالہ (ازبکستان)، محمد مرجان

مہوا موئترا نے لوک سبھا میں پیسے لے کر سوال پوچھے! نشی کانت دوبے نے لگائے سنگین الزامات

نئی دہلی۔ (ایجنسی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے رکن پارلیمنٹ نشی کانت دوبے نے لوک سبھا اسپیکر اوم برلا کو خط لکھ کر ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) کی لیڈر مہوا موئترا پر سنگین الزامات لگائے ہیں۔ اس کے علاوہ نشی کانت دوبے نے سپریم کورٹ کے وکیل جئے انت دیہادرائی کے خط کا حوالہ دیا اور تحقیقات کا مطالبہ کیا۔ خط میں انہوں نے کہا، "مجھے ایڈوکیٹ جئے انت دیہادرائی کا ایک خط ملا ہے، جس میں انہوں نے مہوا موئترا پر سوالوں کے بدلے رشوت لینے کا الزام لگایا ہے۔" بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ نے خط میں لکھا ہے کہ درشن مشہور کاروباری ہیرانندانی کی کمپنی کے کاروباری مفادات کو مدنظر رکھتے ہوئے سوالات پوچھے گئے۔ نشی کانت دوبے نے خط میں لکھا کہ مہوا موئترا کے حالیہ 61 سوالات میں سے 50 ایسے سوالات تھے جو درشن ہیرانندانی اور ان کی کمپنی کے کاروباری مفادات کے تحفظ یا فائدہ کے لیے پوچھے گئے تھے۔ اس برلا کو لکھے گئے خط میں بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ نے ٹی ایم سی رکن پارلیمنٹ مہوا موئترا پر لوک سبھا میں سوال پوچھنے کے نام پر رشوت لینے کا الزام لگایا ہے۔ انہوں نے لکھا ہے کہ یہ ایوان کی توہین ہے۔ اس کی فوری تحقیقات ہونی چاہیے۔ نیز پوش اے پی پی میں شائع خبر کے مطابق خط میں کہا گیا ہے کہ "جب بھی پارلیمنٹ کا اجلاس ہوتا ہے، موہوا موئترا اور سوتا رائے کی نہ کسی بہانے ایوان کی کارروائی میں خلل ڈالتے ہیں، ہر کسی کے ساتھ بدتمیزی کرتے ہیں۔ میں اور بہت سے دیگر ممبران پارلیمنٹ ہمیشہ حیران رہتے ہیں کہ موہوا موئترا ایسا کیوں کرتی ہیں؟" ٹی ایم سی کی قیادت والی ٹی ایم سی کی چیخ و پکار بریگیڈ ایسے ہتھکنڈے اپناتی ہے جس سے دیگر اراکین کے مسائل پر بحث و مباحثہ کرنے کے آئینی حقوق کی خلاف ورزی ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب موہوا موئترا کا لوک سبھا میں سوال پوچھنے کے بجائے ایک تاجر سے پیسے، نوٹ اور دوسرے کاروباری گروپ کو نشانہ بنانے کا کاروبہ بے نقاب ہو گیا ہے۔

وی کے سکسینہ اور انوراگ ٹھاکر نے 'ویدانتا دہلی ہاف میراتھن' کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا

نئی دہلی: دہلی کے لیفٹیننٹ گورنر وی کے سکسینہ اور مرکزی وزیر کھیل انوراگ ٹھاکر نے اتوار کی صبح جواہر لال نہرو اسٹیڈیم سے ویدانتا دہلی ہاف میراتھن کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ میراتھن اور دیگر ذرائع سے اسٹیڈیم پہنچنے والے لوگوں کی بڑی تعداد میں ہاف میراتھن کو بڑے جوش و خروش کے ساتھ دیکھا گیا۔ میراتھن میں ہر عمر کے لوگوں کو حصہ لیتے دیکھا گیا ہے۔ آج تین طرح کے میراتھن مقابلوں کا انعقاد کیا جا رہا ہے، جس میں ہاف میراتھن ایکسپو، 10 کلومیٹر روٹ اور ہاف میراتھن شامل ہیں۔ پہلی ہاف میراتھن ایکسپو ریس تقری

سپا، بسپا اور کانگریس نے مسلمانوں کو صرف ووٹ کے لیے استعمال کیا: دانش آزاد

قلم ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر سوسائٹی کے زیر اہتمام 'قومی چوپال' کا انعقاد، بڑی تعداد میں لوگوں کی شرکت

سنت کبیر نگر:15 اکتوبر (ریلیز) سمر داماں بلاک کے گرام پنچایت سیونڈا میں ہنتہ کی شام قومی چوپال کا اہتمام کیا گیا۔ مہمان خصوصی اتر پردیش اقلیتی امور کے وزیر دانش آزاد انصاری نے شرکت اور مہمان ذی وقار کے طور پر پی سے پی اقلیتی مورچہ کے ریاستی صدر کثور باسط علی موجود رہے۔ پروگرام کی نظامت سوسائٹی کے جنرل سکریٹری اور مدرسہ بورڈ کے سابق ممبر ضرغام الدین خان نے کی ،صدارت گاؤں کے پردھان اور سوسائٹی کے صدر افضال احمد نے کی۔ قومی چوپال کو خطاب کرتے ہوئے اتر پردیش اقلیتی امور کے وزیر دانش آزاد انصاری نے کہا کہ مسلم نوجوانوں کے جوش وجذبات کو میز لگاتے ہوئے کہا کہ اب وقت آگیا ہمیں مسلم نوجوان آگے آئیں اور اپنے سماج کی تقدیر اور تصویر بدلنے کی کوشش کریں۔ انہوں نے کانگریس ،سماجوادی پارٹی اور بی ایس پی پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ ان تینوں کئی اور دیگر پارٹیوں نے مسلمانوں کو صرف اور صرف ووٹ بنک کے طور پر استعمال کیا، جب ضرورت پڑی تو گھڑیالی آنسو بہا کر آپ کا ووٹ لیا اور کام نکلتے ہی منہ موڑ لیا گیا۔ مسٹر دانش آزاد نے کہا کہ آزادی کے بعد اس ملک کا پہلا وزیر تعلیم مسلم تھا مگر آج آزادی کے 75 سال بعد بھی مسلمان تعلیم وسیاست میں پیچھے ہیں۔ آخر کیوں ؟ ٹھنڈے دل سے سوچنے کا مقام ہے۔ ان سبھی پارٹیوں نے مسلمانوں کا ووٹ لے کر پیٹھ میں چھرا گھونپنے کا کام کیا ہے۔ لیکن مسلمان اب ووٹ بینک کے طور پر کام نہیں کریں گے۔ اب وہ جذباتی اور بیکاری کی سیاست میں آنے والے نہیں بلکہ اس کو ووٹ دیں گے جو بلا تفریق سب کے وکاس اور ترقی کی بات کرتا ہے، بغیر نام دیکھے سب کے گھر بلا تفریق راشن پہنچا رہا ہے۔ جسی ضرورت مندوں کو مکان دے رہا ہے ۔انہوں نے کہا کہ بھاجپا کی پچھلی اسی سرکار ہے جس نے مدرسوں کو نئی تعلیم کے ساتھ جدید ٹرکنالوجی کی تعلیم کے لیے کام کر رہی ہے اور ایسے کام کر رہی ہے جو ہمارے بچوں کے مستقبل میں کارآمد ہوں گے۔ اقلیتی امور کے وزیر نے بتایا کہ ہم تمام اضلاع میں قومی چوپال کے ذریعے مسلم کمیونٹی کو جوڑنے کے لیے مسلسل کر رہے ہیں۔ اپنے قوم کی بات ،ان کی پریشانی سن کر اس کا فوراً حل کیا جاتا ہے۔ مہمان ذی وقار بی پی اقلیتی مورچہ کے ریاستی صدر کثور باسط علی نے کہا کہ پی سے پی سب کا ساتھ سب کا وکاس کے راستے پر چل رہی ہے۔ اتر پردیش میں بی جے پی حکومت نے تمام غریبوں کو صفت راشن فراہم کیا، مسلمانوں کے لیے حج کوٹہ دگنا کیا۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی اقلیتوں کے لیے بہت سی اسکیمیں چلا رہی ہے۔ حکومت کی تمام اسکیمیں غریبوں کے لیے ہیں۔ سڑکوں، بجلی اور صحت کے نظام میں بہتری آئی ہے۔ اس سے قبل گاؤں کے پردھان اور قلم ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر سوسائٹی کے صدر افضال احمد نے دونوں مہمانوں کا گلدستہ پیش کر کے خیر مقدم کیا۔ آخر میں پروگرام آرگنائزر مدرسہ بورڈ کے سابق ممبر ضرغام الدین خان نے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔ اس دوران بھاجپا اقلیتی مورچہ ممبئی کے صدر وہم آرا خان ، بھاجپا اقلیت مورچہ کے ریاستی مجلس عاملہ کے رکن حاجی ایوب انصاری ضلع سنت کبیر نگر اقلیتی مورچہ کے صدر ابرار احمد، بڑھان نگر کے پردھان عبدالحکیم مہین علی محمد ارشد، اعجاز احمد، مسیح الدین، اعجاز منیر، ڈاکٹر ریاض الدین، نبی حسین، بی ڈی سی علی حسین، انجینئر فیضان احمد، انجینئر ثاقب عزیز، قطب الدین، ریحان احمد، محمد صفدر، چودھری مونگریب، شبیر عرف لالو، راج کپور، راج کمار، اظہار کرشی وغیرہ موجود تھے۔

انٹرنیشنل فاؤنڈیشن آف پوئٹری کی جانب سے سری میں منعقدہ کل ہند مشاعرہ میں نامور ریڈیو آرٹسٹ اور مشہور مزاحیہ شاعر اس فیضی دہلی، چیئرمین سری کوثر زیدی کے دست مبارک سے اعزاز حاصل کرتے ہوئے

دیوبند کوتوالی احاطے میں یوم تھانہ کا اہتمام

دیوبند: دیوبند کوتوالی احاطے میں یوم تھانہ کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں کئی شکایات موصول ہوئیں۔ تمام شکایات کا موقع پر ہی ازالہ کیا گیا۔ سی او دیوبند اشوک کمار سسودیا کی صدارت میں دیوبند کوتوالی احاطے میں منعقدہ یوم تھانہ میں شکایت کنندگان اپنی شکایات لے کر پہنچے۔ فریادیوں کی شکایت کو سنجیدگی سے سنا گیا اور موقع پر ہی شکایات کا ازالہ کر دیا گیا۔ کوتوالی انچارج صوبے سنگھ نے بتایا کہ موصول ہونے والی شکایات پر فوری کارروائی کی گئی اور مسئلہ موقع پر ہی ختم کرا دیا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ حکومت کی منشا کے مطابق یوم تھانہ پر موصول ہونے والی ہر شکایت پر فوری کارروائی کی جاتی ہے۔ متاثرین کا مسئلہ موقع پر ہی حل کرنے کی حتی الامکان کوشش کی جاتی ہے۔ اس آئی دھرمیندر گوتم نے بتایا کہ یوم تھانہ پر کوئی بھی شخص اپنی شکایت لے کر پہنچ سکتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ تھانہ وسے کا لفافہ دے کر اپنی شکایت لے کر جایا جاتا ہے تاکہ متاثرین کے مسائل فوری حل ہوں سکے اور انہیں فوری انصاف مل سکے۔

ہیپی کلاس روم کے موضوع پر ورکشاپ

دیوبند15 اکتوبر(انچ ایف خان)سرمیدیا گیمن پبلک اسکول میں اپنی کلاس روم کے موضوع پر ایک ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا،جس میں ماؤں کو بچوں کی تعلیم،ان کی دیکھ بھال،حفاظت اور صحت سے متعلق گفتگو بھی دی گئی۔ بچی دے پروائح اسکول کے ہاٹے میں منعقد ورکشاپ میں زیر تعلیم بچوں کی ماؤں (مدرس) کے خصوصی طور پر شرکت کی۔ورکشاپ میں اسکول کی معاون شیر بتیا کینی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہر بچے کی اپنی ایک ذہنی استعداد ہوتی ہے۔ والدین کو اپنے بچوں سے بے جا امیدیں وابستہ نہیں کرنی چاہئے اور نہ ہی اپنے بچے کے سامنے اس کا موازنہ کی بھی ہرگز نہ کرنا چاہئے۔انہوں نے کہا کہ والدین کو چاہئے کہ ہفتہ یا پندرہ دنوں میں کم سے کم ایک بار اسکول جا کر اپنے بچے کی کارکردگی کے بارے میں جاننے کی کوشش کریں تاکہ اگر کوئی کمی بیشی ہو تو بروقت آگہی ہو سکے اور تدارک ممکن ہو۔ انہوں نے کہا کہ روزانہ کچھ وقت نکال کر اپنے بچوں سے اچھی اچھی باتیں ضرور کریں، آپس میں تبادلہ خیال کریں تاکہ باہمی اعتماد پروان چڑھ سکے۔بچوں کی چھپی ہوئی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے ان کی تعلیمی، سماجی معاشی اور کردار سازی میں ماں کا کردار اہم ہوتا ہے۔انہوں نے ماؤں کو ترغیب دی کہ وہ اپنے بچوں کو اعلیٰ تعلیم یافتہ بنائیں۔پرنسپل رمیش سینی نے کہا کہ بچوں کو چاہیے کہ وہ اپنے بچوں کو درپیش مسائل کو سمجھیں اور ان کو حل کریں۔اس دوران ماؤں کو تحائف اور اسناد سے بھی نوازا گیا۔ورکشاپ میں سیتا تومر،بھینا کوشک، وندنا ہرن، سیتا چودھری،سارہ پکھلا،نازیہ کوثر،کاجل وغیرہ موجود تھیں۔

ٹانڈہ این ٹی پی سی میں اجتماعی حفاظتی پیپ ٹاک کا انعقاد

ٹانڈہ/امبیڈکر نگر (نامہ نگار) این ٹی پی سی ٹانڈہ کے دشکر یا پارک میں 14 اکتوبر کو حفاظتی بیداری سپتاہ کے ساتھ ہی ویج پیانے پر اجتماعی حفاظتی پیپ ٹاک کا انعقاد کیا گیا۔ اس دوران این ٹی پی سی کے چیف جنرل منیجر پی سی جینی نے کہا کہ پلانٹ کے احاطے میں حفاظتی آلات کا استعمال لازمی ہے۔ انہوں نے کہا کہ این ٹی پی سی کے سبھی ملازمین سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ اس سلسلے میں لاپرواہی کا مظاہرہ نہ کریں۔ اس موقع پر نیل کمار شرما، ڈاکٹر اُدین تیواری، اتل گپتا، پی ایل نرسمہا، ابھے مشرا، رجنیش کمار، کھیتان سمیت این ٹی پی سی کے تمام افسران وملازمین موجود رہے۔

انڈین یونین مسلم لیگ کے ذریعہ فلسطین کے ایشو پر حکومت ہند سے مثبت رویہ برقرار رکھنے کی اپیل

سہارنپور 15 اکتوبر (احمد رضا) فلسطینی عوام آج اسرائیل کے جبر وتشدد کا شکار ہو کر تباہ وبرباد ہو چکے ہیں اسکے بعد بھی اسرائیل اپنے ظلم وستم سے باز نہیں آ رہا ہے اسلئے لازم ہے کہ سبھی مہذب ممالک حق کے لئے آواز بلند کریں تاکہ ہم بھی مظلومین کے ساتھ آواز بلند کرنے والوں کی فہرست میں شامل ہو سکیں ظلم پھر ظلم ہے بڑھتا ہے تو ختم ہٹ جاتا ہے، انڈین یونین مسلم لیگ کے ریاستی صدر ڈاکٹر محمد متین خان کے دفتر میں آج ایک اہم میٹنگ فلسطین کے حالات حاضرہ پر غور وفکر کرنے کے لئے منعقد کی گئی جسمیں فلسطین کے تازہ ترین حالات پر تبادلہ خیالات کیا گیا تادیں کہ اس میٹنگ میں آج انڈین یونین مسلم لیگ سمیت کئی عہدیداران اور بہت سے معززشہری بھی موجود تھے اس اہم میٹنگ میں برسوں سے چلی آرہی حکومت ہندی کی پالیسیوں پر بھی نظر ڈالی گئی اس کے ساتھ ساتھ مختلف سیاسی نظریات سے تعلق رکھنے والی تنظیموں کے نمائندوں نے آپسی بھائی چارے کو توڑنے والی سازشوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے آپسی تعاون اور بھائی چارے کے قیام پر زور دیا میٹنگ میں ریاستی صدر ڈاکٹر محمد متین خان نے فلسطین اور حکومت ہندوستان کے درمیان گزشتہ برسوں میں آپسی میں قرار پائے گئے مثبت کرداری بھی خوب تعریف کی انہوں نے اس یقین کا اظہار کیا کہ مستقبل میں بھی حکومت فلسطین کے حوالے سے اپنا مثبت رویہ برقرار رکھے گی میٹنگ میں کئی دیگر عہدیداران اور معززشہریوں نے اپنے خیالات کا اظہار کیا محمد احمد، محمد آفاق، ارشاد احمد صدیقی، محمد عرفان، تاج، منصور عظیم، سلیمان خان، عبدالوحید، ریاض احمد علوی، طفیل اختر، ایڈیٹر سعد بھاٹنا سچار اور محمد سعد کے علاوہ دیگر بہت سے لوگ موجود تھے

محمد احمد بنے مسلم لیگ کے ریاستی سیکریٹری

سہارنپور (احمد رضا) ریاستی مسلم لیگ کے صدر ڈاکٹر متین خان نے سرگرم سوشل رہنما محمد احمد کو جو پچھلے کئی سالوں سے سیاسی اور سماجی میدان میں خدمات انجام دے رہے ہیں انکو انڈین یونین مسلم لیگ کا ریاستی سکریٹری نامزد کیا گیا اس موقع پر ریاستی صدر ڈاکٹر متین خان نے محمد احمد کو نامزدگی کا خط پیش کیا اور دیگر موجود عہدیداروں نے پھولوں کے ہار پہنا کر ان کا استقبال کیا بعد دعا کے پروگرام نے بھی اختتام کیا ریاستی صدر ڈاکٹر متین خان نے بھی اعلان کیا کہ جلد ہی معروف سماجی کارکن محمد آفاق کو انڈین یونین مسلم لیگ کی جانب سے بڑی ذمہ داری سونپی جائے گی انہوں نے محمد احمد کے ریاستی سکریٹری کے طور پر نامزد ہونے کے پر مسرت موقع پر مبارکباد دیتے ہوئے یقین دلایا کہ وہ انڈین یونین مسلم لیگ کی آن لائن ممبر شپ کے لیے ہر ممکن کوشش کریں گے، اتر پردیش میں لیگ کے زیادہ سے زیادہ ممبران کو شامل کرنے کے عہد کے ساتھ محمد احمد نے بطور سکریٹری کے چارج سنبھالا۔ بھی حاضرین کا شکریہ ادا کیا!

16 سال بعد میٹرو ریڈنگ لینے رام پور پہنچا الیکٹریشن

رام پور:15 اکتوبر (پی این ایس) یہاں کے شہر اڈگر تھانہ علاقے کے سیڈولی گاؤں میں، گاؤں والوں نے تنگ بجلی کی نیم کو بھگا دیا جو 16 سال قبل حکومت کی طرف سے مفت میں دیے گئے بجلی کنکشن کی میٹر ریڈنگ لینے آئی تھی۔ گاؤں والوں نے یہ کہہ کر ہنگامہ کھڑا کر دیا کہ انہیں مفت بجلی کا کنکشن دیا گیا ہے۔ محکمہ بجلی کی نیم نے گاؤں والوں کو ریڈنگ دینے کے لیے دو دن کا وقت دیا۔ انہوں نے کہا کہ اس کے بعد کنکشن کاٹ دیے جائیں گے۔ معاملہ تھانہ علاقہ کے سیڈولی گاؤں کا ہے۔ دھامورا پاور ہاؤس میں تعینات جونیئر انجینئر دنیش کمار سکسینہ نے بتایا کہ سرکاری اسکیم کے تحت 2007 میں گاؤں کے 14 بی پی ایل کارڈ ہولڈروں کو جوڑ کر کمپنی نے مفت بجلی کنکشن دیے تھے۔ میٹر بھی لگائے گئے۔ لیکن یہ میٹر شروع نہیں کیے گئے۔ گاؤں والوں نے کمار سنیچر پال، دھرمیندر اور وکاس کنبوں کے ساتھ گاؤں پہنچا تو گاؤں والوں نے نیم کو گھیر لیا اور ہنگامہ کرنا شروع کر دیا۔

خواتین اپنے بچوں کی دین کے مطابق تربیت کریں: مولانا انعام احمد

کانپور: شہری جمعیۃ علماء کانپور کے زیر اہتمام چلائی جا رہی اصلاح معاشرہ مہم کے تحت جلسہ اجتماع خواتین واصلاح معاشرہ کا انعقاد غریب نواز پال پاس منڈی میں قاضی شہر حافظ وقاری عبدالقدوس بادی کی صدارت میں منعقد ہوا، اس موقع پر انہوں نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بحیثیت قاضی شہر ہمارے سامنے گھریلو جھگڑوں کے اتنے مسائل آ رہے ہیں جس کی کوئی انتہا نہیں ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ ہمارے اندر دین کی معلومات نہیں ہے ۔خصوصاً نوجوان نسل تو اور زیادہ بگڑی ہوئی ہے ان جلسوں کے کرانے کا مقصد یہ ہے کہ لوگوں کے اندر دین کی معلومات پیدا ہو،انہوں نے اپنے ذاتی تجربے کی بنیاد پر بتایا کہ جب ازدواجی معاملات کھڑے ہوتے ہیں تو والدین لڑکی کی طرف داری کرتے ہیں ،انھوں نے کہا کہ ذرا ذرا سی بات پر لڑکی تھانہ اور کچہری پہنچ جاتے ہیں اور میاں بیوی کے جھگڑوں میں ایک درخواست دے کر پورے پورے گھر والوں کے نام لکھوا دیتے ہیں جن میں بھولی بھی باتیں بھی ہوتی ہیں اس سے بھتیاں اور بڑھ جاتی ہیں انہوں نے کہا کہ آگر کوئی مسئلہ ہو تو شوہر بیوی خود مل کر لیں، تھانہ کچہری نہ جا کر شرعی پنچایت اور قاضیان کے ذریعے معاملے کو حل کروائیں، والدین رشتے بنانے کی بات کریں بگاڑنے کی نہیں، اس سے قبل بھی گھریلو مسائل میاں بیوی کے درمیان ہوتے تھے،ان جھگڑوں کو بڑھانے میں اب موبائل بھی اہم کردار ادا کر رہا ہے میاں بیوی کے جھگڑے کی باتیں لڑکی فوراً اپنے گھر والوں کو موبائل کے ذریعے پہنچا دیتی ہے اور اس کے گھر والے اسے بھڑکانا شروع کر دیتے ہیں جس سے مسائل مزید بڑھ جاتے ہیں انہوں نے کہا کہ والدین اپنے بچوں کی طرفداری نہ کرتے ہوئے انصاف کا فیصلہ کریں، ہمارے گھروں میں ایک دوسرے کے ادب واحترام کا ماحول بالکل ختم ہو گیا ہے بچے اپنے والدین کا احترام نہیں کرتے ہیں، لوگ ایک دوسرے کا احترام نہیں کرتے ہیں اور کسی کی بات ماننے پر تیار نہیں ہوتے ہیں اس لئے مسئلے حل نہیں ہوتے ہیں جبکہ ہمارے دلوں میں خلوص ہونا چاہیے انہوں نے کہا کہ جب معاملہ قاضیان شہر کے پاس لے جائیں تو قاضیان شہر سے اپنی بات نہ منوائیں بلکہ قاضیان کے انصاف کے فیصلوں کو مانیں، خواتین اجتماع کو خطاب کرتے ہوئے مہمان خصوصی مولانا انعام احمد صاحب صدر المدرسین مدرسہ رحمۃ العلوم (کاس گنج) نے کہا کہ خواتین کو مرد کے مقابلے میں بہت زیادہ عبادات میں رعایت ملی ہوئی ہے لیکن اس کو اس کا اجر وثواب پورا ملتا ہے عورت اپنے بچوں کی پرورش کرتی ہے گھر کا سارا کام کرتی ہے اس طرح وہ جنت کا سامان اکٹھا کرتی ہے مولانا نے اپنے خطاب میں کہا کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم جب مدینہ پہنچے تو بجلی تقریر کی کہ سلام کو پھیلاؤ اور کھانا کھلاؤ سلام کرنے سے گھر میں برکت ہوتی ہے انہوں نے کہا کہ یہ جب پیدا ہوتا ہے تو اس کے ساتویں دن شرعی اعتبار سے عقیقہ کے کھانے کا حکم ہے اور جب وہ جوان ہوتا ہے تو ولیمہ کا حکم ہے لیکن آج ہم اس کا الٹا کر رہے ہیں اب عقیقہ تو دور بچے کے بھیجال سے سامان منگایا جاتا ہے لڑکی کے گھر شادی میں کھانے کا اہتمام کرنے پر مجبور کیا جاتا ہے کسی کے گھر موت ہو جائے تو اس کو کھانا کھلانے پر مجبور کیا جاتا ہے بلکہ شریعت میں میت کے گھر والوں کو اپنی طرف سے کھانا پہنچانے اور کھلانے کا حکم ہے اسی طرح شریعت میں لڑکی کے گھر کھانے کی کوئی روایت نہیں ملتی ہے مولانا نے خواتین سے گزارش کی کہ وہ دین پر عمل کریں اپنے بچوں کی دین کے مطابق تربیت کریں۔ اس موقع پر مولانا تاج اللہ قاسمی نے اپنے خطاب میں کہا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے ایمان والوں اپنے مال اور اپنی اولاد کو ہلاکت میں مت ڈالو انہوں نے کہا کہ میری ماں بہنوں اپنے بچوں کی پرورش دین کے مطابق کرو کیونکہ ماں کی گود بچے کی سب سے پہلی درسگاہ ہوتی ہے اگر بچے دیندار ہوں گے تو معاشرہ بھی دیندار اور صالح ہوگا، اجتماع کا آغاز قاری محمد غزالی خان کی تلاوت کلام پاک سے ہوا مشہور شاعر ندیم نیر وکلیم نسیمی فتح پوری نے نعت پیش کی قاری محمد آصف ثانی نے نظامت کے فرائض انجام دیے، اس موقع پر اصلاح معاشرہ کنٹلی کے کنوینر مولانا ابوبکر پاشی قاسمی ،مولانا عبدالقادر قاسمی ، حافظ قمر الزماں، حافظ محمد شمیم احمد، مفتی عمر خالد قاسمی کے علاوہ بڑی تعداد میں خواتین اور مرد حضرات نے بھی شرکت کی۔

بریلی اور لکھنؤ کے درمیان سفر کرنا ہوگا مہنگا

بریلی:15 اکتوبر (پی این ایس) بریلی اور لکھنؤ کے درمیان فریدپور، خیرآباد اور ٹاجپا میں ٹول ٹیکس ادا کرنا پڑتا ہے۔ اب ،بگل سنج ٹول پلازہ بھی تیار ہے۔ بیشیش پانڈے اتھارٹی نے یہاں ٹول کی شرح بھی طے کر دی ہے۔ آنے والے دنوں میں کار اور روزمرہ بس سے لکھنؤ کا سفر مزید مہنگا ہو جائے گا۔ میگل سنج میں، ٹول ٹیکس ایک طرف کے لیے 130 روپے اور واپسی کے سفر کے لیے 190 روپے ہوگا۔ بریلی سے لکھنؤ کا فاصلہ 256 کلومیٹر ہے۔ پہلا ٹول فرید پور میں ہے، جہاں کار ایک طرف کے لیے 130 روپے اور دونوں راستوں کے لیے 195 روپے لیتی ہے۔ لکھیم پور کھیری ضلع کے میگل سنج میں نئے تعمیر شدہ ٹول پلازہ پر، آپ کو ایک طرف 130 روپے اور دونوں طرف 190 روپے ادا کرنے ہوں گے۔ اس کے بعد سیتاپور کے خیرآباد میں 45 روپے اور لکھنؤ کے قریب اینجنیا میں 55 روپے ہے۔ اس طرح اب ایک طرف ٹول 360 روپے ہوگا۔ بیشیش پانڈے اتھارٹی نے ای ٹینڈر کے ذریعہ گورگرام، ہریانہ میں واقع اسکائی لارک انفراسٹرکچر کو ٹینڈر دیا ہے۔ کمپنی نے یومیہ 44.27 لاکھ روپے جمع کرنے کا معاہدہ کیا ہے۔ بگل سنج ٹول اس مہینے سے شروع ہو جائے گا۔ پروجیکٹ ڈائریکٹر پی پالمک نے بتایا کہ ٹول تیار ہے۔ معاہدے کی رسمی کارروائیاں مکمل کی جا رہی ہیں۔ ابتدائی طور پر تین ماہ کے لیے معاہدہ کیا جا رہا ہے۔ اس کے بعد NHAI اس کا جائزہ لگا۔

ہاٹ ایئر بیلون کی سواری کے ذریعے دیکھیں تاج

آگرہ 15 اکتوبر (پی این ایس) ہاٹ ایئر بیلون شہر میں ایک نئے ایڈونچر کا مشاہدہ کرے گا۔ یہ 200 فٹ کی بلندی پر ہوا میں تقریباً 3.5 کلومیٹر دور سے تاج محل، آگرہ کا قلعہ اور مہتاب باغ دیکھیں گے۔ ایک وقت میں آٹھ سیاح ایک ایئر بلون میں سفر کر سکیں گے۔ اس کا احساس تاج کنارے نیل میں ہوگا۔ جہاں ایئر بلون کو سری ہنمد کے کرڈا جایا جائے گا۔ آگرہ ڈیولپمنٹ اتھارٹی (ADA) شہر میں سیاحوں کو راغب کرنے کے لیے ایک نئی پہل شروع کرنے جا رہی ہے۔ ایک طرف گرم ہوا کا غبارہ سیاحوں کو نیا فضائی سفنی بخشے گا تو دوسری طرف سات کے قیام میں اضافہ ہوگا۔ ADA نے اس کے لیے ٹینڈر جاری کیا ہے۔

جرائم کے پیش نظر پولیس انتظامیہ مستعد

دیوبند علاقہ میں بڑھ رہے جرائم کے پیش نظر دیوبند میں پولیس انتظامیہ مستعد نظر آئی۔ انتظامی افسران نے پولیس ٹیم کے ساتھ شہر میں فلیگ مارچ کرتے ہوئے سماج دشمن عناصر کو خبردار کیا۔ دیوبند کوتوالی انچارج صوبے سنگھ کی قیادت میں پولیس فورس نے شہر میں فلیگ مارچ نکال کر شہر کے باشندوں سے امن برقرار رکھنے میں تعاون کرنے کی اپیل کی۔ صوبے سنگھ نے بتایا کہ یہ ایک روٹین مارچ تھا، شہر کا ماحول مکمل طور پر نارمل ہے۔

اعظم گڑھ: انکاؤنٹر میں زخمی ڈاکٹر سے 60 لاکھ روپے پھروتی مانگنے والا شخص گرفتار

اعظم گڑھ:15 اکتوبر (پی این ایس) شہر کوتوالی پولیس اور بدمعاشوں کے درمیان ہفتہ کی صبح انکاؤنٹر ہوا۔ جس میں ایک شریر مجرم زخمی ہو گیا۔ پولیس نے اسے گرفتار کر لیا ہے۔ زخمی مجرم ڈاکٹر سے 60 لاکھ روپے بھتہ مانگ رہا تھا۔ اسے علاج کے لیے ضلع اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ پولیس نے بدمعاش سے ایک پستول اور کارتوس برآمد کر لیے ہیں۔ شہر کوتوالی کے غازی پور محلہ کے رہنے والے ڈاکٹر سنجے کمار یادو نے شکایت کی تھی کہ 9 اکتوبر کو ان کے موبائل پر ایک نامعلوم نمبر سے کال آئی۔ کال کرنے والے سے 60 لاکھ روپے بھتہ طلب کیا گیا۔ اس کے بعد 10 اور 11 اکتوبر کو دو بار فون پر 40 لاکھ روپے بھتہ طلب کیا گیا۔ نہ دینے پر جان سے مارنے کی دھمکیاں دی گئیں۔ ڈاکٹر سنجے یادو کی شکایت پر پولیس نے مقدمہ درج کر کے تحقیقات شروع کر دی۔ ہفتہ کی صبح پولیس کو مخبر سے اطلاع ملی کہ ڈاکٹر سے بھتہ مانگنے والا مجرم پرورا چل اکسپریس وے سروس لین نے گریٹر نوڈا سے بنکٹ کی طرف جا رہا ہے۔ اس اطلاع پر پولیس ٹیم بوکرا ڈیلیٹ پہنچی۔ کچھ دیر بعد ایک موٹر سائیکل سوار کو آتے دیکھا۔ پولیس نے رکنے کا اشارہ کیا تو بدمعاش نے پولیس ٹیم پر فائرنگ کر دی۔ جب پولیس نے جوابی کارروائی کی تو مجرم کی دائیں ٹانگ میں گولی لگ گئی اور اس کی شناخت عمار عرف نظام سا کن بنکٹ تھانہ مبارک پور کے طور پر ہوئی۔ پولیس نے اس کے قبضے سے پستول، کارتوس، موٹر سائیکل اور موبائل برآمد کیا ہے۔ اسے علاج کے لیے ضلع اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ پوچھ گچھ کے دوران اس نے بتایا کہ میرے والد سبحان احمد ڈاکٹر سنجے یادو کے گھر فرنیچر وغیرہ کا کام کرتے تھے۔ بنکٹ میں ڈاکٹر سنجے کے فارم ہاؤس کی باؤنڈری وغیرہ کا کام بھی کرتا تھا۔ چونکہ ان کے والد ڈاکٹر سنجے کی جگہ کام کرتے تھے، اس لیے ان کا بھی وہاں آنا جانا پڑتا تھا۔ ڈاکٹر سنجے کی جائیداد دیکھ کر میں نے اسے دھمکی دینے اور رقم کا مطالبہ کرنے کا سوچا۔

ہند-نیپال سرحد پر اسکولوں کو اپ گریڈ کرے گی حکومت

سی ایم یوگی نے دی تجویز کو منظوری □ طلباء کو ملیں گی سمارٹ سہولیات □ ڈی ایم کی نگرانی میں کیا جائے گا تعمیراتی کام

لکھنؤ۔ یوپی میں دیہی ریاستی اور بین الاقوامی راستوں اور کشیر مقصدی مرکز کے قریب واقع اسکولوں کو اپ گریڈ کیا جائے گا۔ وزیر داخلی یوگی نے ایسے کل 16 اسکولوں کو اپ گریڈ کرنے کی تجویز کو منظوری دی ہے۔ اتر پردیش کی یوگی حکومت بین ریاستی اور بین الاقوامی راستوں اور کثیر مقصدی مرکز کے قریب واقع اسکولوں کو اپ گریڈ کرنے کے منصوبے پر کام کر رہی ہے۔ اس کے تحت نیٹی پر پرسنٹ کے قریب واقع اسکولوں کے ساتھ ساتھ ہند-نیپال سرحد کی اہم سڑکوں پر واقع اسکولوں کو بھی اپ گریڈ کیا جائے گا۔ اس طرح کل 16 اسکولوں کو اپ گریڈ کرنے کی تجویز ہے، جسے سی ایم یوگی کی منظوری مل گئی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ ایم یوگی نے بیسک ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ کی جائزہ میٹنگ میں محکمہ کی کئی تجاویز کے تیار کیے گئے ایکشن پلان کو دیکھ کر اپنی رضامندی دی ہے۔ اس تجویز کو عملی جامہ پہنانے کے لیے محکمہ بنیادی تعلیم نے تقریباً 8.5 کروڑ روپے کا بجٹ تجویز کیا ہے۔ اسی میٹنگ میں سی ایم یوگی نے 57 اضلاع میں جدید سہولیات کے ساتھ چیف منسٹر ماڈل کمپوزٹ اسکول شروع کرنے کی ہدایات دی تھیں۔ بیسک ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ کی جانب سے وزیر داخلی کے سامنے رکھی گئی اس تجویز کے تحت دیہی ریاستی روٹ پر کل 9 اسکولوں کو اپ گریڈ کرنے کے منصوبہ ہے۔ اس پر 3.71 کروڑ روپے کے اخراجات متوقع ہیں۔ اس طرح بین الاقوامی روٹ (انڈو نیپال سرحد) پر واقع 7 اسکولوں کو اپ گریڈ کرنے کی تجویز ہے۔ اس پر حکومت 4.73 کروڑ روپے خرچ کرے گی۔ ان اسکولوں کو اس طرح اپ گریڈ کیا جائے گا کہ طلباء کو سمارٹ طریقے سے تعلیمی مواد مل سکے۔ ان اسکولوں میں لینگویج لیب کے ساتھ ساتھ کمپیوٹر لیب، سمارٹ کلاس، مائیو سائنس لیب، روبوٹکس اور مشین لرننگ لیبز، وائی فائی انٹرنیٹ کیمپس جیسی سہولیات کے فوائد حاصل کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ 24 گھنٹے سیکیورٹی انتظامات کے لیے سکیورٹی اہلکار اور صفائی کارکن تعینات رہیں گے۔ اس کے لیے محکمہ بیسک ایجوکیشن کے متواتر بجٹ سے انتظامات کیے جائیں گے۔ وزیر اعلیٰ کے سامنے پیش کی گئی تجاویز میں ایکشن پلان کی تفصیلات بھی موجود ہیں جس میں عمل آوری کے عمل کا ذکر کرتے ہوئے بتایا گیا ہے کہ اس پورے منصوبے میں ضلع مجسٹریٹ کا اہم کردار ہوگا۔ تجویز کے مطابق جن اضلاع میں ایسے اسکولوں کو اپ گریڈ کیا جائے گا، اس اسکیم پر عمل آوری ضلع مجسٹریٹ کی صدارت میں کی جائے گی اور ضلع مجسٹریٹ اس کی نگرانی بھی کریں گے۔ تعمیراتی کاموں کے لیے سرکاری اداروں کا انتخاب اور نگرانی ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کریں گے۔ کمپیوٹر، فرنیچر وغیرہ جیسے آلات کی مالی ایم پوئل سے ضلع مجسٹریٹ کی سربراہی والی کمیٹی خریدے گا۔

ٹیچروں کی تنخواہ اور بقایا جات کو لے کر یوگی حکومت کا بڑا فیصلہ

لکھنؤ:15 اکتوبر (پی این ایس) اتر پردیش کے 4512 امداد یافتہ سیکنڈری اسکولوں کے اساتذہ اور ملازمین کی تنخواہوں اور بقایا جات کی ادائیگی کا پورا عمل آن لائن کر دیا گیا ہے۔ اگر ماہ ستمبر اپریل کے ذریعہ آن لائن ادائیگی کی جاتی تو تجویز کردہ آن لائن تنخواہ اور بقایا جات وقت پر ملیں گے اور اسکولوں سے ہر ماہ ڈسٹرکٹ اسکول انسپکٹر کے دفتر کو تنخواہوں کے بل بھیجنے کا رش ختم ہو جائے گا۔ ایڈیشنل چیف سکریٹری دیپک کمار نے ادائیگی میں تبدیلی سے متعلق حکم نامہ ڈائریکٹر جنرل اسکول ایجوکیشن و بیسک کو جاری کر دیا ہے۔ اسکولوں میں کام کرنے والے اساتذہ اور ملازمین کی تنخواہ کا عمل پرنسپل یا ٹیچر کے دستخط کے ساتھ ہر مہینے کی 24-25 تاریخ تک ماہ نامہ پورٹل کے ذریعے بھیجا جائے گا۔ بل 26 سے 29 تاریخ تک ڈی آئی او اس کی سطح سے بند کر دیا جائے گا۔ تصدیق کے بعد فنانس اینڈ اکاؤنٹس افسر بل آن لائن پڑھ کر منظوری دیں گے جہاں سے اداریگی براہ راست ٹیچروں اور ملازمین کے کھاتوں میں کی جائے گی۔ اضافہ، پروموشن، پے کیل، سلیکشن پے سکیل، نائم اسکیل، پے سکیل، ریٹائرمنٹ، گریجویٹی، میڈیکل بل، چھٹی، ڈی اے، معطلی کی مدت کی تنخواہ یا بقایا جات، پینشن، تعلیمی سرٹیفکیٹس کی تصدیق میں تاخیر کی وجہ سے بقایا جات کی ادائیگی 15 دنوں میں ہو جائے گی۔ 15 دنوں کے اندر بقایا جات کا تصفیہ نہ ہونے پر ڈی آئی او اس کے بعد ڈی آئی او ایس اور ریجنل تعلیم کے ڈائریکٹر کی ذمہ داری کا فیصلہ کیا جائے گا۔ سیکنڈری ٹیچرز ایسوسی ایشن کے ریاستی صدر اور سابق ایم ایل سی سریش کمار پٹھاکی نے کہا کہ اساتذہ اور ملازمین کو اب بھی وقت پر تنخواہ ملتی ہے لیکن بقایا جات کی تکمیل میں

نائب وزیر اعلیٰ کیشو پرساد موریہ کی پہل پر

محکمہ دیہی ترقیات کے سی یو جی 4G/5G کے نمبر سے لیس

لکھنؤ: 15 اکتوبر۔ اتر پردیش کے نائب وزیر جناب کیشو پرساد موریہ کی پہل اور ہدایت کے تحت محکمہ دیہی ترقیات کے مواصلات اور بات چیت کے نظام کو اپ گریڈ کر کے اسکیموں کے نفاذ کو تیز کیا جا رہا ہے۔ کوشش یہ بھی ہے کہ افسران و ملازمین کی پوری صلاحیتوں اور قابلیت کو جہاں دیہی غریبوں کی تعلیمی، سماجی اور معاشی بہتری اور ترقی کے لیے استعمال کیا جائے، وہیں ان کی سہولیات سے بھی بھرپور فائدہ اٹھایا جائے۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ معلومات کے تبادلے میں کوئی غیر ضروری تاخیر نہ ہو، اس کے لیے نائب وزیر داخلی جناب موریہ مسلسل محکمانہ سطح پر بیدار رہتے ہیں۔ اس سلسلے میں نائب وزیر داخلی کی ہدایت پر محکمہ نے اہم قدم اٹھائے ہیں اور اضلاع میں تعینات افسران کو محکمہ دیہی ترقی کی طرف سے فراہم کردہ سی یو جی نمبروں کو 4G/5G نیٹ ورک میں اپ گریڈ کر دیا گیا ہے۔ 4G/5G سم حاصل کرنے کے بعد، ملازمین کو زیادہ اور تیز رفتار موبائل ڈیٹا بھی دستیاب ہو رہا ہے۔ جس کی وجہ سے اسکیموں کے آن لائن پورٹل پر پیش رفت کی رپورٹوں کو تیزی سے اپ ڈیٹ کیا جا رہا ہے اور اسکیموں کی نگرانی قابل رسائی اور آسان ہو گئی ہے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق محکمہ کے چیف ڈیولپمنٹ افسر، جوائنٹ ڈیولپمنٹ کمشنر، ڈی آر ڈی اے، ضلع ترقیاتی افسر، ڈپٹی کمشنر (منریگا) اور بلاک ڈیولپمنٹ افسر کے سی یو جی نمبروں کو اپ گریڈ کر کے دستیاب کرایا ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ شان یوگی موریہ کی طرف سے گلیشی آؤٹ کیو یو جی نمبر جن ملیں گے تکنیکی آؤٹ پٹ کی بہتری کا بھی خیال رکھا جا رہا ہے اور محکمہ میں مکمل آؤٹ میم کو بھی سی یو جی سم فراہم کرنے کی ہدایات جاری کر دی گئی ہیں۔ محکمہ میں افسران اور اہلکاروں کو جی یو جی نمبر فراہم کر کے کابینہ وزیر متعلقہ افسران اور اہلکاروں کی بروقت دستیابی کو یقینی بنانا ہے۔ اس کے ساتھ ہی سی یو جی نمبر کے ذریعے عام لوگوں اور محکمہ جاتی افسران کے درمیان فاصلے کو بھی کم کیا جا سکتا ہے۔ ایسے میں عام لوگ اپنی کسی بھی پریشانی کے لیے کسی بھی وقت افسران تک پہنچ سکتے ہیں۔ کم سم 4G/5G میں اپ گریڈ کرنے سے افسران تکنیکی طور پر بھی زیادہ فعال ہو جائیں گے۔

چیف ڈیولپمنٹ افسر کونیٹ ورک کمپنی میں پورٹ ایم این پی کرانے کا حق کمشنر دیہی ترقیات جناب ہی این سنگھ دوشی نے تمام اضلاع کے چیف ڈیولپمنٹ افسران کو دیا ہے۔ اب تمام سی ڈی او مقامی سطح پر بہتر سروس فراہم کرنے والی نیٹ ورک کمپنی میں سی یو جی کو پورٹ یا ایم این پی کرا سکتے ہیں۔ اب آپ وہ نیٹ ورک کمپنی کے پابند نہیں ہوں گے۔ بلکہ جو بھی اچھا نیٹ ورک، موبائل ہو وہ اس کمپنی کے 4G/5G سم پر نمبر پورٹ MNP کرسکیں گے اور اس کی انٹرنیٹ سروس کے ساتھ کال کرنے کی سہولت کا بہتر استعمال کر سکیں گے۔

بلند شہر: غیر قانونی کالنگی کے خلاف انتظامیہ کی کاروائی

بلند شہر:15 اکتوبر (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع بلند شہر کے سیانہ تحصیل میں انتظامیہ کی ٹیم نے غیر قانونی کالنگی کے خلاف اتوار کو کارروائی کی ہے۔ گنگا ندی کے نزدیک واقع روائی کھیری گاؤں میں مٹی کی غیر قانونی کھدائی کرتے ہوئے ایک جے سی بی و ٹرکٹر۔ٹرالی کو تحصیل انتظامیہ کی ٹیم نے موقع سے پکڑا ہے۔ سیانہ ایس ڈی ایم پریرنا گوئل نے بتایا کہ گنگا ندی کے نزدیک روائی کھیری گاؤں میں جے بی کی ذریعہ مٹی کا غیر قانونی کھدائی کئے جانے کی اطلاع ملی تھی۔ اس پر انتظامیہ کی ٹیم موقع پر پہنچی اور جے سی بی و ٹرکٹر۔ٹرالی کو ضبط کر لیا اور انہیں تھانہ نرسینہ میں بھیجا گیا ہے۔

نوراتر، دسہرہ، دیوالی کے تہواروں کو ''صاف تہوار، صحت مند تہوار'' کے طور پر منائیں: اے کے شرما

لکھنؤ۔ وزیر شہری ترقیات اور توانائی جناب اے کے شرما نے صاف صفائی کے لئے "Cleanliness is next to Godliness" کا بنیادی منتر دیتے ہوئے تمام اداروں کو یہ پیغام دیا ہے کہ وہ نوراتری، دسہرہ اور دیوالی کے تہواروں کو ''صاف تہوار، صحت مند تہوار'' کے طور پر منائیں۔ اس کے لیے انہوں نے تمام شہری افسران اور ملازمین کو رام لیلا، رام لیلا میدانوں اور گلیوں، مندروں اور دیگر مقامات کے اردگرد کے علاقوں، مٹھ مندروں اور دگا پوجا پنڈالوں کی بہتر صفائی کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ اسٹریٹ لائٹس کی مرمت کی جائے تاکہ اندھیرے کی وجہ سے عقیدت مندوں کو آنے جانے میں کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ پینے کے صاف پانی کی فراہمی میں کہیں بھی کوئی رکاوٹ نہیں ہونی چاہیے۔ عقیدت مندوں کی طرف سے پیش کیے جانے والے پوجا کے سامان اور کوڑے کو بھی مناسب طریقے سے تصفیہ کیا جانا چاہیے۔ عوام پوجا کا سامان اور کوڑا کرکٹ ادھر ادھر نہ پھینکیں، مندروں کے اردگرد کوڑے دان لگائے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ اس میں عوامی نمائندوں سے بھی تعاون لیا جائے۔ لوگوں کو صاف ستھرا اور صحت مند تہوار منانے کے لیے بھی آگاہ کیا جائے۔ لوگوں سے کہیں کہ پلاسٹک کے استعمال نہ کریں اور اس کے استعمال پر مکمل پابندی عائد کرنے کی بھی کوشش کی جائے۔ وزیر شہری ترقیات نے کہا کہ تہواروں کے دوران پینے کے صاف پانی کی وافر مقدار میں فراہمی کی جائے اور کہیں بھی پینے کے پانی کی فراہمی میں خلل نہیں پڑنا چاہیے۔ اے کے شرما نے کہا کہ مکینیکل سینیٹرز سے کام لیا جائے۔ یونٹ کے سبھی وارڈوں کے کنٹینرز صفائی ستھرائی میں خاص توجہ کریں۔ ہر وارڈ کی صفائی کے ساتھ ساتھ کتبوں کو بھی درست رکھا جائے۔ شہری علاقوں میں قائم دگا پوجا پنڈالوں کے اردگرد بھی صفائی کی جانی چاہیے۔ تہواروں کے دوران عقیدت مند صبح سویرے سے رات گئے تک مندروں کا رخ کرتے ہیں، اس کے لیے صحیح وقت پر اتھارٹی سے صفائی کا خاص خیال رکھیں۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ کچرا ادھر ادھر نہ پھینکے، کوڑے دان کا استعمال کریں۔ لوگوں کو وبائی امراض اور مچھروں سے پھیلنے والی بیماریوں سے بچانے کے لیے ادویات کا چھڑکاؤ اور فاگنگ کرتے ہوئے اور بھی بھی کیس سامنے آئیں ان پر خصوصی توجہ دیں۔ اگر کہیں پانی جمع ہو رہا ہو تو اس کی نکاسی کا بھی انتظام کریں۔ انہوں نے کہا کہ شکایات کے آسان حل کے لیے ٹول فری نمبر 1533 کو بڑے پیمانے پر چلانے کی بھی ہدایت دی۔ مرچلی جانہ میٹنگ میں تمام میونسپل کارپوریشنوں کے میونسپل کمشنر، میونسپل کونسلوں اور نگر پنچایتوں کے ایگزیکٹو افسران اور ملازمین کے ساتھ سینئر ڈپٹی کلکٹر بھی موجود تھے۔

اے کے ٹی یو: آر کے ٹیکچر میں سیدھے داخلے کا موقع

لکھنؤ 15 اکتوبر (پی این ایس) اے کے ٹی یو (ایکٹی آف آرکیٹکچر) میں پوسٹ گریجویٹ کورسز میں براہ راست داخلے کے لیے ایک موقع فراہم کیا جا رہا ہے۔ امیدواروں کے لیے خالی سیٹوں پر داخلے کے لیے درخواست دینے کا آخری موقع تھا اور کل درخواست کے متعلق معلومات ڈیجیٹل کی ویب سائٹ پر اپ لوڈ کر دی گئی ہیں۔ اسٹرائف آرکیٹکچر، ماسٹر آف آرکیٹکچر اور ڈیجیٹل ڈیزائن، ماسٹر آف ایڈمنسٹریشن اینڈ بزنس ایکسٹینشن، بیچلر آف آرکیٹکچر میں پوسٹ گریجویٹ سطح پر پیش کیے جاتے ہیں۔ چار سال پر مشتمل ان پروگراموں میں 20-20 سیٹیں ہیں۔ داخلہ کو اڈمیشن ڈائریکٹر آرکیٹکچر جیانگ احمد عبداللہ نے بتایا کہ چاروں کورسز میں 50 فیصد سیٹیں خالی ہیں۔ جس پر داخلے کے لیے درخواست طلب کی گئی ہیں۔

ڈاکٹر شجاعت علی سندیلوی سپہر شرافت کے بدر منیر تھے: پروفیسر انیس اشفاق

نیک نفس، پیکر اخلاق اور سراپا مروت تھے ڈاکٹر شجاعت علی سندیلوی: پروفیسر قمر جہاں

لکھنؤ 15 اکتوبر: استاد محترم ڈاکٹر شجاعت علی سندیلوی نیک نفس، مجسم اخلاق پیکر اخلاق اور سراپا مروت تھے۔ وہ اپنے طلبہ کے تئیں شفیق و محترم ہونے کے ساتھ ساتھ ہمدرد بھی تھے اور ان کے دکھ درد اور مسائل کو سنتے سمجھتے اور حل کرنے کی ممکنہ کوشش کرتے تھے۔ درس و تدریس کے میدان میں اعلیٰ اسطوں کی پاسداری کے جب بھی انہیں سماج کے ہر طبقے میں عزت و احترام حاصل ہوا۔ ڈاکٹر شجاعت علی سندیلوی کے بارے میں ان خیالات کا اظہار پروفیسر انیس اشفاق اور بنارس ہندو یونیورسٹی کی سابق صدر شعبہ اردو پروفیسر انیس پریس پروفیسر قمر جہاں نے کیا۔ بھارتیہ بھاشا اتسو کے تحت فخر الدین علی احمد میموریل کمیٹی لکھنؤ اتر پردیش کے اشتراک سے ڈاکٹر شجاعت علی سندیلوی میموریل مشاعرے کے زیر اہتمام سیمینار بعنوان "ڈاکٹر شجاعت علی سندیلوی شخصیت اور فن" کی صدارت کرتے ہوئے پروفیسر قمر جہاں نے مزید کہا کہ شجاعت علی سندیلوی درس و تدریس تک ہی محدود نہ رہے بلکہ انہوں نے اپنے سے کہاں علم و تجربہ کی وجہ سے من غرب طاس پر اس طرح بکھیرا کی بڑے مفید اور معلوماتی مضامین سامنے آئے۔ جنہیں ان کے شاگرد ہونے پر ہمیشہ فخر رہے گا۔ اس سے قبل پروگرام کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ ممتاز ہی کالج کی طالبہ ذاکرہ اور طالب علم عبدالعزیز نے بالترتیب ڈاکٹر شجاعت علی سندیلوی کی تحریر کردہ حمد اور نعت پیش کی۔ رسم گل پوشی کے بعد ڈاکٹر شجاعت علی سندیلوی صاحب کے صدر سہیل کاکوروی نے استقبالیہ کلمات ادا کیے۔ سوسائٹی کی منیجر ڈاکٹر پروین شجاعت نے ڈاکٹر شجاعت علی سندیلوی میموریل سوسائٹی کی توسیع و ترویج کے لیے شجاعت علی سندیلوی کمیٹی کوششوں پر یقین رکھتے تھے۔ ان کا تعلق سندیلہ سے تھا۔ جو اودھ کی علمی و ادبی فضا کی نمائندگی کرتا ہے۔ ان کی شخصیت کو سمجھنے کے لیے اودھ کو سمجھنا ضروری ہے۔ شعبہ اردو کمپلیکیشن علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے پروفیسر شافع قدوائی نے اپنے تاثرات پیش کرتے ہوئے کہا کہ میں ان کا شاگرد رہا ہوں ان کے پڑھانے کا انداز بے حد نرالا تھا۔ ان کی شخصیت کا مرکزی حوالہ شاگردوں پر ان کی بے مثال شفقت اور ان کی دلگیری کرتا تھا۔ وہ طلبہ کی نشوونما اور ان کی شخصیت کی آبیاری پر خاص توجہ کرتے تھے۔ وہ اردو کاز کے لیے عمر بھر سرگرم عمل رہے اور اپنی زبان سے محبت کی نئی نئی منزلوں کا پتہ دیتے رہے۔ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے شعبہ اردو سے تشریف لائے پروفیسر سید سراج الدین اجملی نے ڈاکٹر شجاعت علی سندیلوی کی عالمانہ بصیرتوں کا اعتراف کرتے ہوئے کہا کہ شجاعت علی سندیلوی اور فروغ اردو لازم و ملزوم تھے۔ ان کا کارنامہ خاص تھا کہ جیل میں قیدیوں کو اردو کی لذتوں سے آشنا کیا۔ اودھ کے اہم خطے سندیلہ کا کوری اور لکھنؤ کے علمی و ثقافی مراکز رہے ان کے مزاج میں شرافت طبع کا ایک خاص عنصر تھا جو انہیں دیگر اساتذہ و دانشوروں میں ایک منفرد شناخت عطا کرتا ہے۔ خصوصی مقرر کے طور پر معروف صحافی اور ادیب احمد ابراہیم علوی نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ شجاعت علی سندیلوی صاحب اردو کے مرد مجاہد کے طور پر جانے جائیں گے۔ اردو زبان کی آبیاری اور اس کے فروغ کے لیے وہ تاحیات سرگرم عمل رہے۔ اردو محبت کی زبان ہے اور شجاعت صاحب اس کے ترجمان ہیں۔ ہم لوگ آر اس فکری وراثت کے نگہبان بھی بن سکیں تو بہت ہے۔ کرامت حسین مسلم گرلز پی جی کالج کی سابق پرنسپل ڈاکٹر صبیحہ انور نے کہا کہ شجاعت علی سندیلوی نے اپنی تحقیق کے موضوع طور پر خواجہ الطاف حسین حالی کی شاعری کا انتخاب کیا۔ حالی کی ذہنی رو اور ان کی انسانیت کا مادہ انہیں ملتے چلتے پایا۔ شجاعت علی سندیلوی ہمیشہ بحیثیت استاد اپنے طلبہ کے ساتھ انسیت رکھتے تھے۔ درد مندی کا شوق اور جذبہ ان کے اندر رچا بسا تھا۔ وہ ہمیشہ کسی کی تحقیر نہیں بولتے کم تھے اور کم سے کم الفاظ میں اپنا مفہوم ادا کرتے تھے لیکن جہاں عمل کا معاملہ ہوتا تھا وہ سب سے آگے رہتے کی کوشش کرتے تھے تو خود اور تحریک ہو یا اردو تعلیم۔ سب جگہ انہوں نے اپنی موجودگی کا ثبوت دیا۔ اس موقع پر فخر الدین علی احمد میموریل کمیٹی کے سکریٹری جناب مناظر عادل حسن، اتر پردیش اردو اکیڈمی کے سابق سکریٹری جناب ایس رضوان سمیت سجادہ نشین خانقاہ کالمیہ شاہ میں السید رضا میاں، ضیا علوی، پروفیسر جمال نصرت، محسن خان ڈاکٹر ہما خواجہ، فہمیہ انصاری، ڈاکٹر عتیق فاروقی، پروفیسر ہنا منشر، بیگم شافع قدوائی، بیگم ضیاء الدین علوی، سنتوش کمار پالیکی، پروفیسر رمیش دیکشت، راجیو پرکاش ساحر، پرویز ملک، اردو اکاڈمی ٹرسٹ لکھنؤ، عارف گھرامی، ڈاکٹر عبدالرحیم، ڈاکٹر مدنی انصاری، وقار احسن شعبہ مرزا، شمع ظفر، ڈاکٹر سہیل کاکوروی، ڈاکٹر اسلم مرتضیٰ، جناب غفران کیم، بابران رشید سمیت کثیر تعداد میں معزز شرکا موجود رہے۔ یہ پروگرام کی نظامت گلمن بی گلزار بی جی کالج کے شعبہ اردو کی صدر پروفیسر رخشاں پروین نے کی۔ نوجوان ناظم عاصم کوروی نے بخوبی ان کا ساتھ دیا۔ پروگرام کو کامیاب بنانے میں سوسائٹی کے سیکرٹری محمد شکیل الدین سمیت ڈاکٹر یاسر جمال، محمد توفیق اور کیپٹن ذیشان شکیل نے اپنا اہم تعاون پیش کیا۔ آخر میں ڈاکٹر شجاعت علی سندیلوی کے فرزند رشید ثروت پرویز نے تمام مہمانان اور حاضرین جلسہ کا خلوص دل سے شکریہ ادا کرتے ہوئے پروگرام کے اختتام کا اعلان کیا۔

ہمیں سرکاری اسکیموں کی معلومات پسماندہ بھائیوں تک پہنچانی ہیں: شمیم انصاری

اے آئی پی ایم ایم نے ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام کی یوم پیدائش پر کیا سیمینار کا انعقاد

لکھنؤ۔ آل انڈیا پسماندہ مسلم محاذ ایک سماجی تنظیم ہے جو ایک طویل عرصے سے ہندوستانی مسلمانوں کے مفادات کے لیے لڑ رہی ہے۔ یوپی پریس کلب، لکھنؤ میں ریاستی صدر شمیم انصاری کی صدارت میں، پسماندہ آئیکن اور سابق صدر ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام کے یوم پیدائش پر ایک سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ اس پروگرام میں تنظیم کے تمام عہدیداروں نے بہار حکومت کی طرف سے جاری کی گئی ذات شماری کا خیر مقدم کیا۔ ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام چونکہ تعلیمی دنیا سے وابستہ تھے اس لیے ہمیں تعلیم پر زور دینا ہوگا۔ تنظیم کے ریاستی صدر شمیم انصاری نے کہا کہ حکومت کی جانب سے تعلیم کے میدان میں بہت سی اسکیمیں چلائی جا رہی ہیں، جن کا فائدہ پسماندہ مسلمان اپنی ناخواندگی کی وجہ سے حاصل نہیں کر پا رہے ہیں، انہوں نے کہا کہ ہمیں ایسی اسکیموں کے بارے میں جانکاری دینی چاہئے پسماندہ بھائیوں سے تاکہ وہ اچھی تعلیم و روزگار حاصل کر سکیں۔ اس موقع پر تنظیم کے قومی سینئر نائب صدر حاجی نہال انصاری نے کہا کہ آئی ٹی آئی بنیادی طور پر اے پی جے عبدالکلام کی سوچ کا نتیجہ ہے، ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام تمام مذاہب کے تئیں بہت اچھے جذبات رکھتے تھے۔ وہ گیتا، قرآن، بائبل اور دیگر مذہبی کتابیں پڑھتے تھے۔ اس موقع پر مہمان خصوصی اور پسماندہ مفکر ڈاکٹر مسعود عالم قاسمی اور فقیر جینے پسماندہ کے کارکنوں نے ایک مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ عثمانی سائنسدانوں، اساتذہ و محرکات، ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام جیسے مصنفین نے ہندو مسلم اتحاد کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ تنظیم کے قومی پرنسپل جنرل سکریٹری معروف انصاری نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ ملک کی تحویش تمام تنظیموں اداروں میں ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام کی یوم پیدائش کو لازمی قرار دے اور جامعہ ملیہ اسلامیہ یونیورسٹی کا نام ڈاکٹر کے نام سے رکھا جائے۔ اے پی جے کلام یونیورسٹی۔ اس موقع پر تنظیم کے قومی وزیر ہاشم پسماندہ نے کہا کہ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے انجینئرنگ کالج کا نام ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام انجینئرنگ کالج رکھا جائے، تاکہ آنے والی نسل کلام صاحب کے بارے میں جان سکے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ ملک میں چلنے والے میٹنگ کے اداروں کو مثل دینے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ تنظیم کے قومی پرنسپل جنرل سکریٹری معروف انصاری نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ ملک کی تحویش تمام تنظیموں اداروں کے سربراہ ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام کے نام سے منسوب کیا جائے گا۔ ہم تمام پسماندہ دل سے اپنے ملک کی خدمت کے لیے پرعزم ہیں۔ پسماندہ مہاج ملک میں ہم آہنگی اور بھائی چارہ برقرار رکھنے کے لیے گاؤں اور ضلع کی سطح پر تمام مذاہب کے لوگوں سے مسلسل بات چیت کر رہا ہے۔ تنظیم کو ضرورت کے مطابق مرکزی حکومت سمیت تمام ریاستی حکومتوں کے سامنے اپنے مطالبات پیش کرتی رہی ہے۔ اس موقع پر تنظیم کے ایڈیٹر کیشو آشیر محمد یونس، قومی جنرل سکریٹری شکیل غوثی، بادل رائن، فیاض علی، مدیاتی جنرل سکریٹری اعجاز انور، سی ریاستی سکریٹری اسماعیل منصوری، مراد آباد ڈویژن کے صدر نعیس سیفی، اچھارا ضلع راعلی، ضلع صدر میرٹھ رحیم الدین، سیفی، ضلعی اچھارا عمران ابی، ضلع صدر بلیا، انیس قریشی، الیاس احمد، ضلعی صدر، محمد عجیب، اکبر منصوری، ضلع صدر غازی آباد ہاشم، خلیق منصوری، نفیس صدیقی اور عزیز دیگر موجود تھے۔ آزاد فاروقی، عارف سلمانی، شکیل لیڈی وغیرہ عہدیداران موجود تھے۔

بی جے پی حکومت میں ریاست کا نظم و نسق خستہ: اکھلیش

لکھنؤ:15 اکتوبر (یو این آئی) سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے قومی صدر و سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو نے اتوار کو ریاست کی بی جے پی حکومت پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کہ اس حکومت میں ریاست کا نظم و نسق خستہ ہے۔ خواتین و بچیوں کے ساتھ جرمانہ واقعات تھمنے کا نام نہیں لے رہے ہیں۔ تمام اعداد میں اتر پردیش خواتین جرمانہ معاملوں میں سب سے اوپر ہے لیکن حکومت زمینی سچائی نا جاننے اور نا ماننے کو تیار ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ جھوٹے اعداد میں اپنی پیٹھ تھپتھپا رہے ہیں۔ ہر دن ریاست میں خواتین اور بچیوں کے ساتھ عصمت دری، قتل اور اجتماعی عصمت دری کے واقعات پیش آ رہے ہیں۔ مین پوری میں اسکولی طالبات کا اغوا، اتوار کو ہوٹل کاٹ کر آدوھ میں ڈاکٹر کلام کی یاد میں سیمینار اور انعام کی تقسیم کی تقریب میں مقررین نے کہا۔ ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام ٹرسٹ کے تحت ہوئے سیمینار کی صدارت ٹرسٹ کے بانی چیئرمین، عبد النصیر ناصر نے کی، جبکہ بطور مہمان، خصوص الہ آباد ہائی کورٹ کی لکھنؤ بنچ کے سینئر جسٹس شمیم احمد نے شرکت کی۔ اس موقع پر جسٹس شمیم احمد نے ڈاکٹر کلام کے وژن اور جذبے پر روشنی ڈالی۔ اس کے علاوہ، سینئر آئی اے ایس ہیرا لال، سینئر آئی پی ایس ڈاکٹر بی پی اشوک، سکریٹریٹ آفیسر ایسوسی ایشن کے صدر اور ڈپٹی سکریٹری داخلہ اور بن و یو بھارتی، کیپٹن رل چرچ کے فادر بیٹر و ڈپٹی نرمش، مبیرہ رنگلو اور اوشیش کمار و ماڈیرو ڈاکٹر کلام کی خدمات و وژن پر روشنی۔ اس موقع پر سیمینار میں، ایان طارق، قدسیہ عروج، آشی گوسوامی، ماٹی گپتا، برش گپتا، آتھلی اور صبیہ نے اردو، انگریزی ہندی میں مقالات پیش کئے مہمانوں کا اس ٹرسٹ کی ذریعہ خدمت مقرر کیا گیا، نیز جن طلبہ نے تعلیم کے میدان میں بہترین کارکردگی انجام دی ہے، انہیں بھی جسٹس شمیم احمد اور دیگر مہمانان کے بدست اعزاز سے نوازا گیا۔ نظامت محمد غفران نیم نے کی۔ عبدالنصیر ناصر اور انور عالم نے شکریہ ادا کیا۔ ڈاکٹر عبدالباقی، حسین احمد خان، پروفیسر لطفی کمال، حسین احمد، عقیل، اذکان سمیت اس پروگرام میں بڑی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔ اس موقع پر مختلف کالجوں کے طلباء نے ڈاکٹر کلام کے وژن پر پینٹنگ کا مظاہرہ کیا۔

ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام کے یوم پیدائش پر سیمینار

طلباء کو جسٹس شمیم احمد کے ہاتھوں اعزاز سے نوازا گیا

لکھنؤ 15 اکتوبر۔ ڈاکٹر اے پی جے عبد الکلام اپنے اوصاف کے حصول کی کوشش کرتے رہے، وہ اسی مستقل کوششوں کے ساتھ کامیاب ہوئے۔ جس سے وہ ایک عام ہندوستانی ہونے کے باوجود ملک کے پہلے مسلم صدر جمہوریہ بن کر نکلے۔ یہی نہیں ملک کا پہلا شہری بننے سے پہلے، انہوں نے ملک کی جو خدمات کی وہ پوری دنیا میں مشہور ہوئی۔ پوری دنیا میں ڈاکٹر کلام نے ہندوستان کا نام روشن کیا۔ ان خدمات کو سلام پیش کرتے ہوئے، اقوام متحدہ نے ان کے یوم پیدائش کو عالمی یوم طلباء کے طور پر اعلان کیا، یہ ہمارے ملک کے لیے فخر کی بات ہے۔

ان خیالات کا اظہار اتوار کو ہوٹل کلارک آدوھ میں ڈاکٹر کلام کی یاد میں سیمینار اور انعام کی تقسیم کی تقریب میں مقررین نے کہا۔ ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام ٹرسٹ کے تحت ہوئے سیمینار کی صدارت ٹرسٹ کے بانی چیئرمین، عبد النصیر ناصر نے کی، جبکہ بطور مہمان، خصوص الہ آباد ہائی کورٹ کی لکھنؤ بنچ کے سینئر جسٹس شمیم